۷۸۶

حاجی چراغدین جہونیکے والے دا

حج نامہ

یعنی

تحفہ بے بہا

موسومہ بہ

مدینے دی موتی

(دوسرا حصہ)

مصنفہ
حاجی چراغدین جہونیکے والا شاعر پنجاب

پبلشر
ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

قیمت تین روپے ۳/-

(۱) "مدینے دے موتی" دے پہلے حصے دا ناں اے

حاجیاں دا سفر نامہ

ایس کتاب دے وچ لاہور توں لے کے کراچی تے کراچی توں مکے شریف تک سفر دے حالات نے

(۲) "مدینے دے موتی" دے دوسرے حصے دا ناں اے

پڑھ کے دین چمکنے والے دا "حج نامہ" یعنی "تحفہ بے بہا"

ایس کتاب دے وچ حج تے طواف دا طریقہ، حج دیاں دعاواں، کعبے شریف دا بیان تے ہور بہتیریاں روائتاں تے حکائتاں نے

(۳) مدینے دے موتی دے تیسرے حصے دا ناں اے

"سفر مدینہ شریف" یعنی "مکے دا میلہ" حصہ اوّل

ایس کتاب دے وچ مکے شریف توں لے کے مدینے شریف تک سفر دے حالات نے

(۴) "مدینے دے موتی" دے چوتھے حصے دا ناں اے

مکے دا میلہ تے حکمت محمدی (حصہ دوم)

ایس کتاب دے وچ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تے صحابیاں دیاں حکائتاں، روائتاں اجیہے بین تے حکمت محمدی، تعویذات و عملیات درج کیتے گئے نے۔

(۵) "مدینے دے موتی" دے پنجویں حصے دا ناں اے

"چراغ مدینہ"

ایس کتاب دے وچ رسول کریم دے سارے معجزے کا مسلاں دی مٹھی جیہی طرز دے وچ بیان کیتے گئے نے۔

ایہہ سارے حصے چھاپن والے دا ناں اے

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

دیباچہ

صاحبان! اس کتاب میں ہم نے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ پہنچکر چشم دید نقشے اتارے ہیں۔ یہ کتاب حاجیوں کے لئے راہ نما ہے۔ کیونکہ اس میں حج کے تمام ارکان و آداب صحیح طور پر درج کئے ہیں۔

مثلاً جب حاجی صاحب کراچی حاجی کیمپ میں جائے تو پہلے ٹیکہ کرانا ضروری ہے۔ جس کا سرٹیفکیٹ پاس ہو وہاں جاکر روپے (کرنسی) تبدیل کرائے اور دوسری جگہ سے پاسپورٹ بنوائے۔ جس کی اُجرت تین روپے ادا کرنی پڑتی ہے۔ پھر جہاز پر سوار ہو جائے۔

فاصلہ:۔ لاہور سے کراچی سات سو ستر میل ہے۔ اور کراچی سے جدہ دو ہزار ایک سو اسی (۲۱۸۰) میل ہے، جدہ سے مکہ شریف چالیس ۴۰ میل، مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ تین سو چالیس (۳۴۰) میل ہے۔

جب آپ کا جہاز جدہ بندرگاہ پر لگیگا۔ تو آپ اپنا سامان بلاخوف جہاز میں ہی پڑا رہنے دیں اور آپ جہاز سے اُتر کر جدہ کیمپ میں چلے جائیں۔ آپ کا سامان سرکاری قلی اُٹھا کر کیمپ میں پہنچا دینگے۔ آپ کیمپ میں جاتے ہی اپنا معلم کرلیں۔ اسی معلم کے نوکر تمہارا سامان پہچان کرلے جائیں گے۔ بعد میں آپ جدہ کی سیر کریں۔ اور مائی حوا کی قبر دیکھیں گے۔ دوسرے دن آپ کو لاریوں میں بٹھا کر مکہ معظمہ پہنچا دیں گے۔ آپ کا احرام یلملم پہاڑی سے بندھا ہوا ہوگا۔ آپ مکہ معظمہ پہنچتے ہی طواف اور صفا، مروا کرکے احرام کھول دیں۔ پھر آپ ہمیشہ یہ کوشش کریں کہ نماز بیت اللہ شریف میں گذاریں۔ کیونکہ بیت اللہ شریف میں ایک نماز لاکھ نماز کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ یاد

رکھنے کی بات ہے۔ کہ مکہ شریف کی زیارتیں صرف (جبل) نورلہ پہاڑی ہے جہاں حضور صلعم کا سینہ چاک کر کے نور بھرا گیا تھا۔ یا مسجد بلال جو خانہ کعبہ میں کھڑے ہوتے ہی جنوب مشرقی کونے میں نظر آئے گی۔ اس کے علاوہ مسجد جن، غارِ حرا، غارِ ثور دو جگہ ہیں۔

اس کے علاوہ آپ عمرہ بھی کریں۔ وہ کیا ہے۔ کہ آپ مائی عائشہ صدیقہ کی مسجد میں جا کر دو رکعت سنت ادا کریں۔ اور صفا، مروا اور طواف کر کے احرام کھولدیں۔ اسکا نام عمرہ ہے پھر مکہ شریف سے تین میل پر منا ہے۔ جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربانی کیا۔ پھر منا سے چھ میل پر عرفات ہے۔ جہاں میدانِ حج ہے۔ اس جگہ ایک پہاڑی ہے جس پر حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی۔ وہاں مسجد نمرہ ایک مینار والی ہے پھر عرفات سے مزلفہ تین میل ہے۔ یہاں بھی ایک مسجد بڑے مینار والی ہے۔ اس میں دو رکعت نفل گذاریں، تاکہ شہادت ہو جاوے۔

بیت اللہ کا طواف کرتے وقت سات چکر کی سات دعائیں علیحدہ علیحدہ ہیں جو آپ کی سہولت کیلئے درج کر دی گئی ہیں۔

احرام باندھ کر شکار نہ کھیلیں، درخت کا پتہ نہ توڑیں۔ گھاس پھوس نہ اکھاڑیں۔ صرف آپ لبیک ہی بولیں۔ لبیک۔ یعنی میں حاضر ہوں یا آیات

لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمت لک والملک لا شریک لک۔ یہ لبیک ہر وقت ہی پکارنی چاہیئے۔ صفا اور مروا بیت اللہ کے مشرق میں بالکل قریب ہے۔ اور ان کا درمیانی فاصلہ ۲۷۰ گز ہے۔ جس کے سات چکر لگانے کو صفا مروا کہتے ہیں۔ ساتویں چکر میں سر منڈا کر احرام کھولنا پڑتا ہے۔

٭ ٭ ٭

"حاجی چراغ الدین شاعر"

خانہ کعبہ کے طواف کی دعائیں

فضیلت طواف

طواف خانہ کعبہ جملہ عبادات میں بہت بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ بیت اللہ شریف پر ہر روز ایک سو بیس ۱۲۰ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ جنمیں ساٹھ تو طواف کرنیوالوں کیلئے ہوتی ہیں۔ چالیس ان کیلئے جو مسجد الحرام میں نماز پڑھتے ہیں اور بیس خانہ کعبہ کو دیکھنے والوں کے لئے ہے (طبرانی)

دوسری روایت میں ہے (فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرتا ہے۔ وہ ابھی ایک قدم اٹھا کر دوسرا قدم نہیں رکھنے پاتا کہ حق تعالیٰ اس کی خطا معاف فرماتا ہے۔ اور ستر ہزار نیکی اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیتا ہے اور اسے ایک درجہ بلند عطا فرما دیتا ہے (کنز العمال)

اللہ اکبر! جس عبادت کا اللہ تعالیٰ کے یہاں اتنا بڑا درجہ اور ثواب ہو کہ ہر قدم پر ایک نیکی لکھدی جائے ایک خطا معاف کر دی جائے اس لئے ہر حاجی عورت اور مرد کو لازم ہے کہ جتنے دن بھی مکہ معظمہ میں رہنا نصیب ہو ہر ممکن وقت میں طواف کرتا رہے خدا جانے کہ دوبارہ حاضری کی توفیق ہو یا نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	نِیَّتُ الطَّوَاف طواف کرنے کی نیت	[illegible]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ

یا اللہ میں تیرے مقدس گھر کے طواف کرنے کی نیت کرتا ہوں تو اسے مجھ پر آسان فرمادے اور اس کو

وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ

طواف جو محض تجھے یکتا عزوجل کی خوشنودی کیلئے اختیار کرتا ہوں انہیں میری طرف سے قبول فرما

اب حجر اسود کے سامنے آجاؤ اور موقع ملے تو حجر اسود کو بوسہ دو اور پھر طواف کا آغاز کرو

تو دوڑ ہی کھڑے ہو کر کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرا دو۔ اور پہلا چکر بیت اللہ شریف کا شروع کردو اور دعا پڑھتے جاؤ۔

پہلے چکر کی دعا **دُعَاءُ الشَّوْطِ الْاَوَّلِ** یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

اللہ تعالیٰ تمام عیبوں سے پاک ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی عبادت کے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

لائق نہیں اور سب سے بڑا ہے اور وہی گناہوں سے بچا سکتا ہے اور وہی نیکی عبادت کیلئے قوت عطا فرماتا ہے جو بہت بڑا

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور بڑی عظمت والا نیز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی رحمت کاملہ اور اسکا سلام نازل ہونے کی دعا کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكَلِمَاتِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ

نیز اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکام کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے عہد کو پورا کرنے کیلئے

وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور تیرے نبی برحق اور حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں (یہ طواف اختیار کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ

اے اللہ میں تجھ سے عفو و سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔ اور

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ

بیچ دین اور دنیا اور آخرت میں دائمی درگذر چاہتا ہوں۔ اور حصول جنت میں

مِنَ النَّارِ

کامیابی اور نجات جہنم سے

ہدایت:۔ رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر ڈالو۔ اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ

اے ہمارے رب ہمیں دین دنیا کی بھلائی اور بہتری عنایت فرما دے۔ اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرما لے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں جہاں کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچ کر بوسہ دو، اگر ہجوم زیادہ ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر جس کو استلام کرنا کہتے ہیں۔ اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دو اور آگے بڑھو۔ اور دعا نمبر ۲ دوسرے چکر کی پڑھتے ہوئے دوسرا چکر شروع کر دو۔ دوسرے چکر کی دعا یہ ہے

دُعَاءُ الشَّوْطِ الثَّانِیْ

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَالْحَرَامَ حَرَمُکَ وَالْاَمْنَ

اے اللہ بیشک یہ گھر تیرا ہے۔ اور یہ حرم تیرا حرم محترم ہے اور یہاں کا امن

اَمْنُکَ وَالْعَبْدَ عَبْدُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَھٰذَا

و امن تیرا ہی قائم کیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور

مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَی النَّارِ ہ

تیرا بندہ زادہ ہوں اور یہ جگہ تیرے ذریعہ جہنم سے نجات پانے کی جگہ ہے پس ہمارے گوشت اور پوست کو جہنم کی آگ

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ

حرام فرما دے۔ نیز اے اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما۔ اور ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے روشن کر

اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ

اور کفر، نافرمانی اور گناہوں سے ہمیں نفرت دے دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں

الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ

داخل فرما اے اللہ اپنے قیامت کے دن کے عذاب سے مجھ کو بچا جس دن کہ

عِبَادَکَ ؕ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیَ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ؕ

تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائیگا۔ اے اللہ مجھے حساب کتاب کے بغیر جنت عطا فرما۔

ہدایت: رکن یمانی پر پہنچکر یہ دعا پڑھنا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمادے اور ہمکو دوزخ کی آگ سے بچالے

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمالے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں جہانوں کے پروردگار۔ اب حجر اسود پر پہنچکر بوسہ دو۔ اگر ہجوم ہو تو دور سے ہی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاؤ۔ اس کو استلام کرنا کہتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرادے اور آگے بڑھو اور دعاء تیسرے چکر کی پڑھتے ہوئے تیسرا چکر شروع کرو۔

تیسرے چکر کی دعا	دُعَاءُ الشَّوْطِ الثَّالِثِ	تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

اے اللہ میں تیری آیات و احکام میں شک لانے سے پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں تیرا شریک ٹھہرانے

وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ

اور تیرے احکام کی مخالفت سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور بری چیزیں دیکھنے سے اور مال و اہل

وَالْوَلَدِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِکَ

عیال کے برے لوٹنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں نیز اے اللہ میں تیری خوشنودی چاہتا ہوں اور تجھ سے جنت کا طلبگار ہوں

مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ

اور تیری گرفت اور تیرے جہنم کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں اور الٰہا قبر کے عذاب سے اور زندگی کے فتنوں سے اور

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ؕ

سیات موت کی تلخیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ہدایت: رکن یمانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی و بہتری عنایت فرمادے اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچالے۔

وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ؕ

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمالے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں جہانوں کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچ کر بوسہ دو اور اگر ہجوم ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسکے لئے ہیں کو گرا دو اور آگے بڑھو اور دعا چوتھے

چکر کی پڑھتے ہوئے چوتھا چکر شروع کردو۔ نوٹ :- یاد رکھو طواف کرتے ہوئے بلا ضرورت بات کرنا

بیٹھ جانا مکروہ ہے اور عورت کی طرف نگاہ کرنا یا دھکا دینا سخت گناہ ہے ؛

چوتھے چکر کی دعا	دُعَاءُ الشَّوْطِ الرَّابِعِ	چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَ

اے اللہ میرے اس حج کو (ریاکاری سے بچاکر) قبولیت کے درجہ کو پہنچا اور میری کوشش کو ٹھکانے لگا اور میرے گناہوں کا

عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ

کفارہ کردے اور میرے ہر نیک عمل کو قبول فرمالے اور برکت حج سے ایسی تجارت کرنی نصیب فرما جس میں گھاٹا نہ ہو

اَخْرِجْنِيْ يَا اللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اے سینوں کے بھیدوں کو جاننے والے رب العزت! مجھے اندھیرے سے نکال کر اجالے کی طرف لے آ۔ اے

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

اللہ بیشک میں آپ سے حصول رحمت کے ذریعوں کا اور بخشش چاہنے کے طریقوں کا اور گناہ سے بچتے رہنے اور

اِثْمٍ وَّ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ

نیکی پر قائم رہنے کی توفیق کا ۔ اور حصول جنت اور دوزخ سے نجات کا

مِنَ النَّارِ رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

طلبگار ہوں۔ اے میرے رب مجھے اس روزی پر قانع بنادے جو تو نے مجھے دی ہے اور اس چیز میں

اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ ؕ

ویسے جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اور ہر اس مصیبت و آزمائش کا مجھے اچھا نعم البدل جو تیری طرف سے مجھ پر آئے

ھدایت :- رکن یمانی تک پہنچتے تک یہ دعا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو ۔

اے اللہ بیشک میں تجھ سے تیری جنت

وَ نَعِيْمِهَا وَمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ وَ عَمَلٍ وَ

اور اس کی نعمتوں کا، اور اس قول یا فعل یا عمل کا طلبگار ہوں جو مجھے تیری جنت سے قریب کردے

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ

اور میں جہنم کی آگ اور اس قول یا فعل یا عمل سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے جہنم کی آگ سے قریب کردے

ہدایت: رکن یمانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائے۔ اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں

الْعٰلَمِيْنَ

جہانوں کے پروردگار

اور حجر اسود پہنچ کر بوسہ دو۔ اگر ہجوم ہو تو دوسرے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ｛ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دو اور آگے بڑھو، اور دعاء چھٹے چکر کی پڑھتے ہوئے۔

چھٹا چکر شروع کرو چھٹے چکر کی دعاء ہے	دُعَاءُ الشَّوْطِ السَّادِسِ	چھٹے چکر کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

اے خداوند! مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ہیں جو

وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ

تیری مخلوق کے اور میرے درمیان ہیں۔ اے اللہ اگر ان میں سے تیرا کوئی حق (مجھ سے) ادا ہونے سے رہ جائے تو

لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَ

اسے معاف کردے اور جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر ہے اس کو مخلوق سے بخشوا دیگا، تو دے دے

اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ

اور اپنی کمائی کی تو توفیق دے، سب حرام سے مجھے مستغنی کردے اپنی طاعت میں رکھ کر نافرمانی اور

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ

میں پڑنے سے (مجھے) بچالے اور اپنا دائمی فضل فرما کر غیروں کا احسان مند نہ ہونے دے لے

عَظِيْمٌ وَّ وَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَّ اَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ

زیادہ بخشنے والا اے اللہ (تحقیق) تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی کرم والی ہے اور تو اے اللہ بڑا

عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ؕ

بردبار اور کریم اور عظمت والا ہے اور تو عفو در گزر کو پسند فرماتا ہے بس میری خطاؤں کو معاف کر دے

ھدایت:۔ رکن یمانی پر پہنچنے تک (یہ دعا ختم کر ڈالو) اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرما اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا لے

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرما اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دو جہان کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچکر بوسہ دو۔ اگر ہجوم ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھا کر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دو اور آگے

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں ؛

پڑھو اور دعا ئے ساتویں چکر کو پڑھتے ہوئے ساتواں چکر شروع کر دو۔

ساتویں چکر کی دعا	دُعَاءُ الشَّوْطِ السَّابِعِ	ساتویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ رِزْقًا

اے خداوندا! میں تیری رحمت کے وسیلے سے ایمان کامل اور سچا یقین اور کشادہ رزق اور

وَّاسِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّ حَلَالًا طَيِّبًا وَّ تَوْبَةً

جھکنے والا قلب اور تیرا ہی ذکر کرنیوالی زبان اور پاک (طیب) ذریعے کی کمائی اور خالص

نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَ رَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ

(بھی) توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور سکرات موت کی آسانی اور مرنے کے بعد بخشش اور رحمت

مَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ

بخشش اور رحمت اور وقت حساب اور درگزر اور معافی اور حصول جنت میں

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا

کامیابی اور دوزخ سے نجات کا طلبگار ہوں اے زبردست حکم والے معبود

غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ۝

اور زیادہ بخشنے والے بخشنہار اے میرے رب میرے دائرہ علم (دین) کو وسیع فرمائے اور مجھے نیک لوگوں میں کر دے

ھدایت:- رکن یمانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائے اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچالے

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمالے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں جہانوں کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچ کر بوسہ دو۔ اگر ہجوم ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرا دو اور
اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں ملتزم کے پاس کھڑے ہو جاؤ

(الملتزم)۔ حجر اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے درمیان جو جگہ ہے اس کو مُلْتَزَمْ کہتے ہیں:-

مقام ملتزم پر **دُعَاءُ الْمُلْتَزَمْ** یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ

اے اللہ اے اس قدیمی گھر (خانہ کعبہ) کے مالک! ہماری گردنیں آزاد کر اور ہمارے باپ دادوں کی

اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ ۝

گردنوں کو اور ہماری ماؤں اور بھائیوں کو اور ہماری اولاد کی گردنوں کو دوزخ کی آگ سے آزادی عطا فرما

يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ وَالْاِحْسَانِ ۝

اے صاحب جود و کرم اور صاحب فضل و عطا اے (اپنے بندوں پر) احسان (کرنے والے)

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ

اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کو انجام بخیر فرما، اور ہمیں دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچا

الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں

وَ اقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ

اور تیرے گھر کے زیر سایہ کھڑا ہوا تیرے گھر کی چوکھٹوں سے لپٹ کر گریہ زاری کر رہا ہوں

اَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ اَخْشٰى عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ

اور تیری رحمت کا امید وار ہوں اور تیرے عذاب دوزخ سے خائف اور لرزاں ہوں یا قدیم الاحسان

يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ

(ہمیشہ سے احسان کرنیوالے) اے اللہ بیشک میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ جو ذکر یا تیری حمد و ثنا کروں۔

وَ تَضَعَ وِزْرِيْ وَ تُصْلِحَ اَمْرِيْ وَ تُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَ تُنَوِّرَ لِيْ فِيْ

اسے قبول فرما کر بلندی پر اٹھالے اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ہلکا کردے اور میرے کاموں میں اصلاح فرما

قَبْرِيْ وَ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ وَ اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ

اور میرے قلب کو (نور معرفت) کے ذریعہ پاک صاف کردے۔ اور قبر کو میرے لئے روشن کردے اور میرے گناہوں کی

الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ط

بخشش فرما دے، اور اے اللہ میں تجھ سے جنت میں اعلیٰ درجات کا طلبگار ہوں

یہ دعا ختم کرکے مقام ابراہیمؑ کے پاس آکر دو رکعت نماز پڑھو۔ نیت واجب الطواف کی [illegible] اور سلام پھیر کر

دُعَاءِ مَقَامِ اِبْرَاهِيْم

یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ

اے اللہ بیشک تو میری چھپی ہوئی اور کھلی باتوں کو (بخوبی جانتا ہے) پس گناہوں کے بارے میں میری معذرت کو قبول فرما

وَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

اور تو میری حاجت کو (بخوبی) جانتا ہے پس جو میرا سوال ہے وہ پورا کر دے الٰہی تو خوب جانتا ہے (جو عیوب)

ذُنُوْبِیْ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا

میرے نفس میں ہیں میری خطاؤں سے درگذر فرما اور اے میرے رب بیشک میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے

حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا مِّنْکَ

قلب میں پیوست ہوجائے اور ایسا سچا یقین چاہتا ہوں کہ مجھے یقین ہوجائے کہ تحقیق جو اچھی یا بری بات مجھے پیش آئے

بِمَا قَسَمْتَ لِیْ اَنْتَ وَلِیِّیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا

اور وہ میرے لئے پہلے سے مقدر تھی۔ جو آپ نے میرے نصیب میں لکھدیا اس پر اپنی طرف سے مجھے رضائے

وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِیْ مَقَامِنَا

کامل عطا فرمادے کہ تو ہی آخرت میں میرا کارساز نگہبان ہے الٰہی مجھے حالت اسلام پر موت دیجیو اور اپنے نیک بندوں کے زمرہ

ھٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً

میں داخل فرمالے اے ہمارے رب اس جگہ (اپنے خانہ کعبہ) کے طفیل تو ہمارے تمام گناہوں کو بخش دے اور ہماری تمام مشکلات

اِلَّا قَضَیْتَھَا وَیَسَّرْتَھَا فَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ

کو آسان فرمادے اور ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرمادے اور ہمارے کام ہم پر آسان فرما اور ہمارے سینوں

قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحَاتِ اَعْمَالَنَا ؕ اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ

کو نور سے کھول دے اور ہمارے قلوب کو نور معرفت سے منور کردے اور ہمارے تمام نیک عملوں کو خیر و خوبی

وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ ۝ اٰمِیْنَ

کیساتھ انجام دے اے ہمارے رب ہمیں حالت اسلام پر موت دیجیو اور اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں داخل فرما اور دین

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

دنیا میں رسوا ہونے سے اور فتنہ میں پڑنے سے محفوظ رکھیو۔ قبول فرمالے دونوں جہانوں کے پروردگار قبول ہوں

"استلام" حجر اسود کو بوسہ دینے کے وقت احتیاط

ایام حج میں طواف کرنیوالوں کے ہجوم کیوقت (جسمیں عورتیں اور بوڑھے کمزور مرد بھی ہوتے ہیں) حجر اسود کو بوسہ دینے کی غرض سے بعض حاجی مجمع کو چیرتے اور ریلتے پیلتے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں چنانچہ اسطرح تکلیف دیکر حجر اسود تک پہنچنا گناہ ہے

اور ادائے سنت کے خلاف ہے۔ ایسے ہجوم کے موقعہ پر حاجیوں کو چاہیئے کہ ضبط سے کام لیں اور دُور سے استلام کر لیا کریں۔ یعنی دونوں ہاتھ حجر اسود کو لگائیں اور ہاتھوں کو چوم لیں۔ اتنا موقعہ بھی نہ ملے تو چاہیئے کہ دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر دونوں ہتھیلیوں کو حجر اسود کی جانب کھول دے اور ہتھیلیوں کی پشت اپنے چہرے کی طرف رہنے دے اور تکبیر اور تہلیل کہہ کر ہتھیلیوں کو بوسہ دے لے۔ اور اگر حجر اسود تک بآسانی رسائی ہو جائے تو استلام بہ دل وجان سنت طریق سے ادا کرے ۔

مسئلہ:۔ عورتوں کو چاہیئے کہ ایسے وقت میں طواف کریں کہ مردوں کا زیادہ ہجوم نہ ہو۔ جس کے لئے رات کا وقت نہائیت موزوں ہوگا ؛

صفت

اول صفت خداوند والی کریئے اس زبانوں
رب ستار غفار اکیلا ثانی ہور نہ کوئی
پھیر حضور نبیؐ سرور نوں نت درود پچائیے
میں سوار دو عالم اگے ایہہ فریاد سناواں
شہر مدینہ بہت نگینہ صفت نہ کیتی جاوے
جیکر ایس کتاب میری دی رب کرے منظوری
درج تاریخاں کراں تمامی جو میں لکھاں حکائیت
ہے "ملینے دے موتی" میں اسدا نام لکایا
عالم فاضل سنکے آکھن واہ وا شعر بنائے
ایس کتاب میری نوں پڑھکے بیشک حاجی ہووے
جتنا وقت کتاب پڑھن تے کوئی لگاوے بھائی
کیونکہ اسدے اندر سبھے پاک نبیؐ دیاں گلاں

واحد لا شریک الٰہی لکھیا ویکھ قرآنوں
جیکوئی اسوچ شک لیاوے کافر منکر سوئی
کیا سوہنے سرور نبیؐ توں جند گھول گھمائیے
ود جیوار ملینے اندر پھیر بلایا جاواں
عاجز بندے دی کی ہستی پورا نقشہ لاہوے
اکسو اک حکائت لکھکے عاجز کردے پیدی
انشاء اللہ پتھر دل بھی سنکے کرن ہدائیت
عرب ملک دا حالا سارا اسدے وچ لکھایا
حج کرن دا شوق زیادہ دلدے اندر پائے
کیونکہ اسدے دلدے اتے نقشہ بجھ کھلوئے
اونا وقت عبادت اندر شامل کرے الٰہی
اسدے وچوں حب نبیؐ دی آوے مارا چھلاں

ذکر بیت المقدس

بیت مقدس دا کجھ حالا وچہ بیان لیاواں　　راوی جویں روائت کردے لکھ کے حال سناواں
پاک مطہر طیب گھر اک اوہ بھی رب بنایا　　جسدا شان قرآن چہ ربّ نے لکھ کے آپ دکھایا
پاک نبیؐ توں پہلوں اودھر منہ کر دینا ساریاں　　ثابت کرن تاریخاں اوسے دا نماز گزاری
عزت والی برکت والی اوہ مسجد ہے بھائی　　جسد بنایئں بیت مقدس آکھے ذات الٰہی
جسدن اوہ تعمیر ہوئی سی اوہ تاریخ سناواں　　بیت مقدس اقصےٰ مسجد ذکر بیان بتاواں
شاہ سلیمانؑ پیغمبر ربدے اور مسجد بنوائی　　جہدی تعریف خداوند عالم وچہ قرآن سنائی
پارے پندرہویں دے اندر ذکر خدا فرمایا　　بنی اسرائیل سورۃ دلوچہ سارا حال سنایا

قولہ تعالےٰ:۔ سبحٰن الذّی اسرا بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصے الذی: ترجمہ:۔ پاکی ہے اس ذات کو کہ لے گیا بندے اپنے کو رات کو مسجد حرام سے مسجد اقصےٰ کے برکت دی:۔

بیت مقدس برکت والا ایہ گھر ربدا بھائی　　جسدی بڑی تعریف خدا نے وچہ قرآن سنائی
پہلیاں نبیاں دا اوہ کعبہ سننے اندر آیا　　ساریاں نبیاں اوسے دا رُخ ہیسی سیس نوایا
یوسفؑ تے یعقوبؑ ہوراں دیاں اوتھے قبراں سائی　　جسدی خبر تاریخ بتاوے اسوچہ شک نہ کائی
تخت جیہڑا سلیمان نبیؑ دا داؤدؑ وا اوچہ ہوائے　　اسدے ٹکڑے بھی کجھ اوتھے راوی نے کر لیائے
پاک شہر وچہ اقصےٰ مسجد وڈیاں شاناں والی　　تن مقام مقدس کیتے ذات خدا دی عالی
پاک نبیؐ نے یاراں تائیں ایہ حدیث سنائی　　بڑے اصحابی کرن روایت اس طرح نال کمائی
نبیؐ کہیا جو تن مسجداں دنیا اُتے آیاں　　ایتھے ربدی رحمت دلوں ہندیاں بے پرواہیاں
پہلی مسجد خانہ کعبہ جو حرام سدادے　　شہر مکے دے اندر جیہڑی جسوچہ زمزم آوے
دوجی مسجد بیت مقدس پاک شہر وچہ بھائی　　جسنوں مسجد اقصےٰ اسدے دین نال لوکائی
تیجی مسجد وچہ مدینے پاک نبیؐ دی بھائی　　جسد بتایئں نبوی مسجد دنیا کہندی سائی
نبیؐ کہیا جو سفر اٹھا کے تن جاگہ تے جاوے　　بیشک دوزختوں اوہ بچدا حرف حدیثوں آوے

تے مسجداں پاک نبیؐ نے ایسطرح فرمایاں
ایہ جو بیت مقدس دا میں حالا آکھ سناواں
مکے والی مسجد دیوچہ اک نماز ادا لیئے
نبوی مسجد دیوچہ مومن اک نماز گذارے
اوہ پنجاہ ہزار نمازاں اجر خدا توں پاوے
تیجا نمبر مسجد اقصےٰ بیت مقدس بھائی
پنجی ہزار نماز دا درجہ اک نمازوں لیندا
بیت مقدس دا میں بھائی ہن کجھ حال سناواں
بیت مقدس پاک شہر ہے بڑا قدیم پرانا
بجے مزار اوتھے نبیاں دے انت شمار نہ کائی
تے حضرت لقمان پیغمبر تے داؤد پیارا
یوسفؑ دی اولاد تمامی تے یعقوبؑ حقانی
حضرت یحییٰ زکریا تے شمعون پچھانی
بیت مقدس دی مشہوری ایسے کارن بھائی
نال سنگ یہود جیاں ہویاں بہت لڑائیاں
زکریئے دا پُت حضرت ایتھے ہویا شہید سپاہی
مصر تے بیت مقدس اندر تخت نالے شہنشائیاں
سی حضرت داؤد نبی دی جیدم ایتھے شاہی
بہت ہوئے فرزند نبی دے نیکوکار مدامی
بیبی جبرائیل فرشتہ حکم خداوں آیا
آکھیا جبرائیل فرشتے آیا حکم الٰہی
ہلیں صندوق اندر کی چیزاں جو لڑکا بتلاوے
بہ گیا جبرائیل فرشتہ رکھ صندوق تھائیں

تساں دلیل سفر اٹھایاں جان بچا تا مایاں
اسدی عزت برکت ساری وچہ بیان لیاواں
لکھ نماز پوری دا درجہ ذات خدا توں پایئے
وچہ حدیثاں واضح کرکے آکھیا نبیؐ پیارے
جیہڑا مسجد نبوی اندر اک نماز ادا وے
اسدے اندر جاوے جیکر اک نماز ادائی
پاک محمدؐ سرور عالم آپ زبانوں کہندا
جیکوں حال تاریخوں پایا اوتویں لکھ وکھاوا
اوس شہر دے اتے بھی ہے ڈاہڈا افضل رباناں
موسےٰ تے ہارون سلیمانؑ اوتھے دفنے سائی
اہناں کل پیغمبراں دا ہے اوتھے کتنہ سارا
ہر پیغمبر دی آس جاگہ آوے نظر نشانی
سب اولاد یعقوب نبی دی بیبی اوتھے جانی
بہت پیغمبر ایتھے ہوئے خاص روائت آئی
ایتھے لکھاں مسلماناں نے اجل شہادتاں پایاں
کل اولاد یعقوب نبی دی بیت مقدس آہی
مصر تے بیت مقدس اندر نائیں ہون لڑائیاں
سو سالاں جد عمر نبی دی ایتھے جد وفات آئی
اکدن حاضر بیٹھی آہی سی اولاد تمامی
پاس داؤد نبی دے بیبی اک صندوق لیایا
لڑکیاں کولوں کر دریافت اسوچہ چیز کیا ئی
تیرے بعد پیغمبر ہو سی جبرائیل سناوے
کل اولاد داؤد نبی دی آن کھلی آس جائی

رکھ صندوق وچالے دتا جبرائیل سوہارے
سبھناں آکھیا خبر نہ سانوں غیب خداوند جانے
جاں سلیمانؑ کولوں سی کلے پچھیا اوہ چیز کیائی
شاہ سلیمانؑ دے معجزے تے خبراں وحی بتایاں
آکھیا جبرائیل وحی نے اے سلیمانؑ پیارے
چابک پھڑ کے جتول جاسیں حاقی رہے نہ کائی
مندری پاویں جن تے پریاں تیرا تخت اڈاون
بڑی بزرگی والا ہیسی نبی داؤدؑ پیارا
اک سو ویہہ سالاں دا ہویا نبی داؤد گرامی
پھیر سلیمانؑ پیغمبر بنیاں موجب حکم الٰہی
حکم ہویا سلیمانؑ نبی نوں مسجد اک بنوائیں
جن تعمیر کرن گے اوہنوں حکم خدا فرمایا
آر سلیمانؑ پیغمبر ربدے حاضر جن بلائے
جناں نوں سلیمانؑ نبی نے نیہاں سن کھدایا
خانہ کعبہ مکے اندر ابراہیمؑ بنایا
مڑ کے حکم خدا نے کیتا سلیمانؑ دیتا ایں
شاہ سلیمان پیغمبر نے جد ایہ مسجد بنوائی
پچھر دنیا تے نبی محمد سی تشریف لیائے
مسجد اقصےٰ دی میں بھائی آکھ تاریخ سناواں
تن ہزار تے اکسو جالی سال گذر گئے بھائی
جناں کولوں پتھر اوتھے شاہ سلیمانؑ منگائے
کافی عرصہ بندیاں لگا کر دے جن اساری
شاہ سلیمانؑ دی موت قریباً قدرت ولوں آئی

وار و واری پچھن لگے کہن لگے رل سارے
بعد رہیا سلیمانؑ اکیلا اسن توں ہار سیانے
اک چابک اک خط انگوٹھی آ سنے آکھیا سائی
اوس طرح سلیمانؑ نبی نے ظاہر بول سنایاں
تینوں رب پیغمبر کیتا بعد داؤد شہارے
ایہ خاصیت چابک اندر کیتی ذات الٰہی
جتھے آکھیں نمٹاں اندر اوسے تھاں پہچاون
لڑکا شاہ سلیمانؑ سی آسدا جالنے عالم سارا
پھر دنیا توں رحلت پائی سنیاں خاص عوامی
دیو پریاں سب تخت نبی دا چکی پھر دے سارے
بیت مقدس مسجد اقصیٰ اسدا نام لکائیں
نقشہ کھچ کے عرشاں اتوں جبرائیل لیایا
پتھر لعل پہاڑاں اتوں بے شمار ڈھوائے
جیویں جیویں نقشہ عرشوں آیا پتھر انساں بھرایا
دو ہزار تے دس سال پورا سی جد وقفہ پایا
مسجد اقصےٰ بہت مقدس جناں نوں بنوائیں
اک ہزار تے اٹھ سو سالاں وقت گذریا بھائی
نبوی مسجد تائیں حضرت عیسیٰ پھیر بنایا
سن تیرہ سو ستر ہجری ٹھیک حساب لگاواں
مسجد اقصیٰ جس دن ہیسی شاہ سلیمانؑ بنائی
کوہ قافاں دے وچوں جا کے پتھر چھانٹ لیائے
شاہ سلیمانؑ بناوے نقشہ بھیجے خالق باری
مسجد نامکمل ہیسی پوری بنی نہ بھائی

دلدے اندر سوچن لگا شاہ سلیمانؑ پیارا
بعد وفات میری دے اسنوں جناں ستھ نہ لانا
اک شیشے دا حجرہ اوتھے شاہ سلیمانؑ بنایا
عاصا پھڑ کے رہن کھلوتے حجرے اندر بھائی
شاہ سلیمانؑ کھلوتے دسن ساریں جناں تائیں
اکدن عزرائیل فرشتہ ربدے حکموں آیا
ڈھاسنے ویناں لاش مبارک کھلی رہی اسجائی
جناں تائیں شاہ سلیمان دی موت نہ معلم ہوئی
دو نہہ سالاں تک لاش مبارک کھلی رہی اسجائی
جے جناں نوں معلم ہوندا گذریا نبی پیارا
نامکمل مسجد رہندی کدے نہ ہندی پوری
لاش مبارک کھلی نبی دی مدت ہمسال بیتی
مسجد جلدوں مکمل ہوگئی عین بنا کے یارا
عرشاں اتوں نقشہ جیکوں جبرائیل لیایا
جن بنا کے مسجد ساری لگے کرن صفائی
غیبی علموں بھی کجھ یارا جن کردے سن دعوے
سی لاٹھی دے سہارے دیناں لاش کھلوتی بھائی
لاٹھی ٹٹی لاش نبی دی گری زمین تے آکے
جناں آکھیا ہرگز سانوں پتہ نہ لگا کائی
غیبی علم نہ ساڈے تائیں جناں آکھ سنایا
ایسطرحاں مسجد اقصیٰ ایہہ بنڑی سی بھائی
ترن ہزار تے اکسو چالی سال گذر گئے یارا
بس چراغ حکائیت تیری ایتھے ہوگئی پوری

جسدن ہوگئی ختم حیاتی کرسن جن کنارا
مسجد نامکمل رہسی کسے نہ پھیر بنانا
اسدے اندر رہن ہمیشہ نقشہ کل بتایا
اوہ پھر جن تمامی آکے مسجد جان بنائی
کول سبھے کم کیتی جاون سارے تھاؤں تھائیں
شاہ سلیمانؑ دی جان نکالی لیکے روح سدھایا
جن باادب منہ وسیانے مسجد جان بنائی
آپو اپنی جاگہ اتے کم کرے ہر کوئی
ہرگز نہیں سی معلم ہوئی ایہہ گل جناں تائیں
جن بناؤندے تہیں سی مسجد اوتھے جھلدے یارا
جناں ستھ لگوناں تہیں سی ایہہ گل جان ضروری
دو نہہ سالاں ندے وچہ مکمل مسجد جناں کیتی
بچہ بچہ چمک چمکا کے باہر لگایا سارا
عین برابر اوس طرحدا پورا نقشہ لاہیا
دیکھو ظاہر ہوون لگی قدرت پاک الٰہی
ہن اس گلدا ایس جگہ تے فیصلہ ہونا دا دا
لاٹھی نوں گھن کھا گیا تھلیوں قدرتاں نال الٰہی
اوسے ویلے جناں ساریاں ڈٹھا نظر اٹھا کے
روح مبارک پاک نبی دی کیہڑے روز سدھائی
مسجد رہے بنوندے آپاں ایہہ پتہ نہ پایا
شاہ سلیمانؑ پیغمبر ربدے جناں توں بنوائی
سن تیرہ سو نستر نیکر وقت گنیا سارا
مولا تینوں اجر دیوےگا اسدا کجھ ضرور سی

حکایت تعمیر بیت اللہ شریف

اِکدن ابراہیمؑ نبی نوں حکم خدا فرمایا
سر سجدے وچہ دھریا جاکے ابراہیمؑ پیارے
نال جنہیں کوئی ساتھی ہووے ہاں میں اک اکلہ
مڑکے ابراہیمؑ نبی نوں حکم کرے رب باری
کلے رہے جبریلؑ فرشتہ نال تیرے لگ جاوے
سِل پتھر تے چونہ گارا آتاں لیاوے تینوں
اُٹھ خلیل خدادا دوست لگا کرن تیاری
جتھے سایہ بدل کرسی حکم کرے رب سائیں
اوسے ویلے حکم خدا دیوں بدل جلدی آیا
سوٹی پکڑ خلیل نبی نے ریک چوفیرے واری
جدوں ساری بیت اللہ دی ابراہیمؑ کراوے
اُس ٹکڑے تے رکھن پھڑکے سلاں تے پتھر چونہ
جتھے پتھر لوناں ہووے اوتھے ٹھہر کھلووے
ستر نفل خلیل گذارے پھر اک پتھر لایا
حضرت اسماعیل پیارا چونہ وچہ کھلاوے
دو کھم جیہڑے اسلے اندر اوہ اسماؤں آئے
وچوں معلم لوے ہووے جیکر اوہ کھڑکائیے
معلم ہووے لوغ اٹھاراں تھاں اندے موٹیائی
حجر اسود پتھر سوہنا جنت وچوں آیا
اتھمیں نوری شعلے پینڈے تیہہ تیہہ کوہ تک دوروں

بیت اللہ چاہ زمزم دیکول جاوے جلد بنایا
مینوں ایہہ گل معلم ناہیں خالق سرجنہارے
نالے جاگہ معلم ناہیں مینوں میرے یا اللہ
آکھ شتابی بیت اللہ دی کردیہہ شروع سارے
نالے بک پتھر وانگ داتینوں مدد پوچاوے
جتھوں چاہسوں کم کراں کل توفیقاں تینوں
دس خدایا کیتی جاگہ ول کے کراں اسلری
اوہنی اوہنی جاگہ لُٹے مار لکیر اتھائیں
بیت اللہ دی جاگہ اُتے آن کریندا سایہ
اُٹھ سویرے نبی اللہ دا لگا کرن اساری
پتھر وا اک ٹکڑا جلدی جبرائیل لیاوے
باہجہ گوداں تُرں بھوندا پھردا چار چوفیر تہ
حسب ضرورت چیندی جس تھلی اوسے پاسے ہووے
ایسطرح سارا خانہ کعبہ رب تعمیر کرایا
اوس جگہ تے بہ کے ستر نفل گذارے
بیت اللہ دی چھت دے ٹھلے ابراہیم بنائے
رنگ سیاہی مائل دو لوہیں جیہناں خبر پائیے
آکھے پاسے بیٹھا کے جیہنیں دیکھی اچھائی
اوہ جنوبی ٹکڑے اُتے ایسے طرح لگایا
جیہڑاں دین تارہناں سہلے سدے نور ظہور لیا

جس دن رحلت دنیا اُتوں پاک نبیؐ فرمائی / اوسی دن دی حجر اسود تے سُرخی مائل آئی
کرے طواف تے بوسہ دیوے اسنوں دنیا ساری / دوزخ بھاہ حرام اوسانتے جو دیکھے اکواری
کرن طواف جو بیت اللہ دا چک کے قدم ٹکاوے / ستر ہزاراں نیکی گِنکے ہک قدم دی پاوے
ایہہ سرکار دو عالم آتے ہویا حکم الٰہوں / کرے طواف جو بیت اللہ دا ہووے پاک گناہوں
جیہڑا پتھر چُونہ چک کے پھریا چار چوفیرے / اوہ پتھر میں ڈِٹھا اکھیں سُنتوں دوست میرے
ابراہیمؑ مقام جتھے دو نفل گذاریئے بھائی / اوتھے رکھ پتھر دا ٹکڑا لانبھے جالی لائی

بیت اللہ دا مطلب

بیت اللہ دا مطلب یعنی اللہ دا گھر جالوں / اس تھیں پچھے خانہ کعبہ دوجا نام پکارن
عاجز بندہ بیت اللہ دی کیہڑی صفت سناوے / جیہڑے اُتے عین برابر عرش اللہ دا آوے
جتنی جگہ اسماناں ملی تخت خدا دے بھائی / اوسی جاگہ بیت اللہ دی خبر حدیثوں پائی
بیت اللہ دے عین برابر آوے عرش ربانا / پوری صفت ثنا نہیں سکدا میں مسکین نمانا
ایہہ بیت اللہ خانہ کعبہ عرش خدا دے تھلے / ستر واری نظر خدا دی پیندی اسدے اُتے
عرشاں اُتوں رحمت ربدی ایسے تھاں تے آوے / ایتھوں لگے ونڈ ونڈا کے سب دنیا تے جاوے
خانہ کعبہ سب دنیا دے ہے وچکار نشانہ / جیوں کو لہو دی لٹھ وچالے جاتے کل زمانہ
ایہو کعبہ جس دا نقشہ جبرائیل لیا ندا / شان فضیلت جس دا ایتھوں لکھیا مول نہ جاندا
ایہو کعبہ جسنوں آکے چُمن ملک نورانی / ایہو کعبہ جسنوں بوسہ دِتا نبیؐ حقانی
ایہو کعبہ جس تے گارا اسماعیلؑ کھلارے / خ / پہلوں اس جگہ تے بہکے ستر نفل گذارے
ایہو بیت اللہ جسنوں لگا رحمت دا پرنالہ / جیہڑے اُتے نفل گذارے نیک نصیباں والا
ایہو کعبہ جیہڑے اُتے رحمت ربدی بھاری / چار چوفیریوں سجدہ کردی جسنوں دنیا ساری
ایہو بیت اللہ جیہڑے وچوں جیہڑے نور نظارے / م / ایہو کعبہ جسدوں حضرت ابراہیم اوسارے
پیندی پئی تھی ٹکر تے ہیگا رکن یمانی / جسنوں ویکھیں بخشے جاون عاصی او گنہارے

سن تیرہ سو ستر تیکر ہن تعداداں لایاں — جھدن نبیاں بیت اللہ دیاں ابراہیم لکایاں
پنج ہزار تے دو سو چھتر گذرے سال تمامی — ایہہ بیت اللہ جدوں بنایا ابراہیم گرامی

حکایت سلیمان فارسی

اک سلیمان فارسی دی میں حکایت آکھ سناواں — گوش گذار ہووے یاراں اگے ولدا مقصد پاواں
پاک نبیؐ دا سچا عاشق اوہ محبوب حقانی — وچھ ہجر دے رہے تڑ پدا جیوں مچھلی بن پانی
ربدے رستے شیر بہادر سی کئی وار وکایا — ایسطرح ہی وکدا وکدا شہر مدینے آیا
مالک ملک یہودی اُسدا جیدی کرے غلامی — اکدن اسدی خدمت اندر دسے حال تمامی
کردا عرض یہودی اگے بے تیں کرم کماویں — بخش آزادی میں عاجز نوں فیض خدا توں پاویں
لگا کہن یہودی اگوں دیاں آزادی تینوں — چالی تولے سونا جیکر پورا کر دے مینوں
جد تک چالی تولے سونا توں نہ کتوں لیاویں — تد تک ایس غلامی وچوں کوئی نہ رہائی پاویں
کہے سلیمانؓ یہودی تائیں کرکے گریہ زاری — چالی تولے سونا ملنا ایہ گل مشکل بھاری
کہے یہودی آکھ نبیؐ نوں اوہ ہے دوست تیرا — چالی تولے سونا آکے پورا کر دے میرا
لیکے نام نبیؐ دا طعنہ جدوں یہودی لایا — زخم لگا وچہ دلدے اسنوں نہ کوئی سخن دہرایا
پاک نبیؐ دی خدمت اندر جا سلمان کھلایا — دسے گل یہودی والی جو کجھ واقعہ ہویا
اگے یہودی اگے حضرت میں سی عرض گذاری — میں نوں بخش آزادی صاحب کیتی گریہ زاری
کہے یہودی اوسے ویلے دیاں آزادی تینوں — چالی تولے سونا کدھروں جلد لیا دیہ مینوں
چالی تولے سونا حضرت جے مینوں تھیا آوے — ایہ غلام نمانا عاجز جلد رہائی پاوے
پاک نبیؐ اک پتھر پھڑکے اسدی تلی ٹکایا — پتھر تلی سونے دی بنیاں اصحابی دھایا
جا اصحاب یہودی اگے اجلی عرض سناوے — ایہ لے سونا تول ذرا کو جے پورا ہو جاوے
لیکے ڈلی یہودی جاکے کنڈے چاہڑ تولائی — چالی تولے ہو گئی پوری فرق نہ ہویا کائی
لگا کہن یہودی مڑکے کدی نہ چھوڑاں تینوں — جد تک ایس زمین دے اندر باغ نہ لادیں مینوں

جدن باغ وڈیرا ہو کے پرپھلیا جاوے
پھیر آزادی بخشاں تینوں ایہ میرا دل چاہوے

گل سنی سلیمان فارسی بہت مایوسی پائی
پھیر نبیؐ دی خدمت اندر جاکے گل سنائی

یا حضرت ہن کہے یہودی باغ لگا دیہ مینوں
جدتک باغ نہ پھلیا جاوے میں نہیں چھڈدا تینوں

پاک نبیؐ فرماون لگے مددگار الٰہی
باغ لگے تے پھلیا جاسی ایہ نہیں مشکل کائی

نال گھلے اصحاب نبیؐ نے حکم حضور سناوے
ڈالیں توڑ کھجوراں نالوں باغ لگایا جاوے

ڈالیاں توڑ اصحاب نبیؐ دے گڈ زمین وچہ آئے
جیکوں پاک نبی فرمایا اولویں حکم بجائے

راتو رات کھجوراں ہوکے پھلیا باغ حضوری
پاک نبیؐ نے کیتی آسدی شرط برابر پوری

اوہ کھجوراں صحیح سلامت ہن تک میرے بھائی
حاجی جان زیارت پاون اسوچہ شک نہ کائی

وہ ہجری دا واقعہ ہیسی جو میں آکھ سنایا
سال تیرہ سو ستر گذرے راوی ذکر لیا یا

حکایت حضرت عمر خطابؓ

عمرؓ خطاب اُتے رب فضلوں کیتی برکت بھاری
شام دمشق ایران یمن وچہ کلمہ کیتا جاری

دس سو چھتی شہر کفر دے جا اسلام پہچایا
اِک ہزار ڈھایا بُت خانہ راوی خبر لیا یا

تن ہزاراں گرجا ڈھا کے دس سو مسجد پائی
عدل عمرؓ دے چار چوفیرے تھرتھر دہر کمبائی

اِک یہودی سُن سُن گلاں کردا بنت تیاری
آکھے نال عمرؓ دے جاکے جنگ مچاواں بھاری

مخش کلاماں کرے زبانوں جے میرے ہتھ آوے
اوہ میری تلواروں بچکے کدینہ ثابت جاوے

اِکدن ایہو گلاں کردیاں نیندر غلبہ پایا
سُفنے اندر عمرؓ بہادر پاس یہودی آیا

دُھوہ تلوار میانوں کہیا حضرت عمرؓ سوار
کریں ارادہ جنگ کرن دا لے مردود نکارے

ہیبت نال تربکیا موذی نکل پیشاب گیا سو
خوابوں پکڑ بیداری لیندا ڈاہڈا فکر پیا سو

توبہ تائب یہود پکارے ہتھ کنا نیں لاوے
آکھے عمرؓ بہادر کیڈا ڈاہڈی ہیبت کھاوے

دلوچہ آکھے ہن توں لیکے سخن بے ادب بولاں
سُفنے دلوچہ اوس ڈرایا ایہ بھی بھیت نہ کھولاں

ایڈبے ادبی سبھ اوہ مُنکے سچ مچ کرے چڑھائی
ڈالی بھیج عمرؓ دیتا ئیں میں راضی کردلوائی
چالیں شتراں اُتے اُسنے زر نقدی لدوائی
قاتل زہروں شیشی بھر کے ہتھ غلام پھڑاوے
بے اک قطرہ اُسد لوہیں کھوہ دلوچہ پشاوے
نال یہودی بھر کے گھلے چار شتر کستوری
چارے چیزاں پاس عمرؓ دے اوس یہود لچایا
عورت دولت تے کستوری گھر وچہ بیٹھیا کھاویں
لیکے شتر غلام وچارا وچہ مدینے آیا
آکے نفر کھلوتا حاضر قدرت ویکھ ربانی
ویکھ غلام ہویا متحیر بڑا خیال دوڑائے
نظر اُٹھا کے ڈٹھا جسدم عمرؓ بہادر جانی
چٹھی اوس یہودی والی کڈھ شتاب پھڑائی
شہر مدینے وچوں حضرت سب سکین بلائے
اوہ کستوری پھڑ کے حضرت گھانی وچہ رلائی
اک اصحابی دی نہ عورت آسنوں پاس بلایا
زہر قاتل دی شیشی پھڑ کے خود نوں توغ کرائی
جا غلام یہودی لگے حال سناوے سارا
جد میں ڈالی لیکے پہنچا عمرؓ بنا رہیا گھانی
جد میں چارے چیزاں تیریاں آسدے ہتھ پھڑایاں
سد سکینا نوں جھب اُسنے دولت چا ورتائی
قاتل زہر تیری دی شیشی پھڑ کے پی گیا ساری
زہر تیری نے اثر نہ کیتا ہرگز اُسد تیائیں

ایہ نہیں طاقت ہرگز میری اگوں کراں لڑائی
مُن لوں لیکے عمرؓ دلی دا میں نہ گلہ کرلواں
شکل حسین گھلی اک عورت مُن توں میر کمائی
اوس زہروی خوبی اوہنوں اتھوں تیک سناوے
پانی اُبل باہر نکلے بیشک ایہ ازمایئے
پاس عمرؓ دے بھیجن بدلے ڈالی بنگی پوری
اوس یہودی کاغذ اُتے گلاں تن لکھایاں
ایس زہر دے قطریوں اپنے دشمن مار مکاویں
حضرت عمرؓ بہادر کیہڑا آن غلام پچھایا
مسجد لمبن بدلے حضرت مارے سن گھلی
ہووے عمرؓ تے ایسطرح اوہ گھانی پیا بناوے
تھر تھر کنب غلام وچارا ہو گیا پانیوں پانی
چٹھی پڑھ کے عمرؓ پیارا ہسن لگا بھائی
اوکھاں اُتوں دولت لا کے ربدے راہ ورتاوے
اوہ گھانی عمرؓ بہادر مسجد اُتے لائی
عقد پڑھا کے لیجاوہ عورت قصہ ختم کرایا
نفس شریر جیہا کوئی نہیں دشمن ایہ گل آکھ سنائی
ایسطرح میں جا کے ڈٹھا حضرت عمرؓ پیارا
چہرہ ویکھ عمرؓ دا میں تاں ہو گیا پانیوں پانی
ویکھ ویکھ میں حیرت کیتی اوہدیاں بے پرواہیاں
اوہ تیری کستوری اُسنے گھانی وچہ رلائی
آکھن لگا اکو دشمن نفس میرا بدکاری
کہن لگا کوئی دنیا اُتے دشمن میرا ناہیں

عورت شکل حسین تیری نوں دلپسند لیایا
اپنے گھر وچہ اک دھڑی دی نہ اس چیز لیہ چپائی
عرب یمن دی شاہی اسنوں کھانباں آپ پناوے
روزی حق حلالوں کھاوے ہتھیں کر مزدوری
جدوں یہودی تائیں جلکے صفت غلام سنائی
ہو تیار یہودی ٹریا پہنچا شہر مدینے
دوروں دیکھ عمرؓ نوں آکھے ایہ سفنے وچہ آیا
حاضر ہو کے عمرؓ ولی دے کلمہ لبل سناوے
اُنی سن ہجری دا واقعہ آکھ سنایا بھائی

اک صحابی پاس بلا کے جلدی عقد پڑھایا
دیکھ یہودا اوہلے دل دی پائیڈی بے پرواہی
ہتھیں آپ سیتاں ہلیے صفت غلام سناوے
عمرؓ خطاب ولی دی متھوں صفت نہ ہر دو کی
ہویا اثر ویلے دے اُتے قدرت نال الہٰی
جلکے عمرؓ ولی نوں ملیا ٹھنڈ پئی وچہ سینے
سامر تک سیانا اوہنوں فرق ذرا نہ پایا
تابعین نبیؐ دا بنیاں نور ہدایت پاوے
یعنی بعد نبیؐ سرور توں خبر کتابوں پائی

حکایت یکے عورت

سی اک عورت پاک نبیؐ دی خدمت اندر آئی
یا نبیؐ اللہ میں لڑکی دا شادی کاج رچایا
میں پوشاک نکاح دے ویلے جو لڑکی نوں لوہی
چارا بہت لگایا حضرت خوشبو ہتھ نہ آئی
خوشبو ملے تے میں لڑکی دے کپڑیاں نوں لاواں
سنو حقیقت کیونکر ہوئی قدرت پاک ربانی
ڈھلکا لاہ پیشانی اُنوں جاں حضرت پکڑایا
نویں پوشاک جدوں اُس لڑکی وقت نکاح دے پائی
واڑے تے مہک اہنادے گھر دیوچوں آوے
کپڑے دھون تے خوشبو اسدی ہووے دون سوائی
دسیں بھیناں ایہ توں سالوں کتھوں خوشبو آندی

آ سردار دو عالم اگے اوبہل عرض سنائی
عقد پڑھوناں میں اج راتیں وقت قریب آیا
خوشبو بہے ضروری میں کپڑیاں نوں لوانی
آخر کار تو ہاڑے لگے آکے عرض سنائی
بن خوشبوئیوں لیڑے کیکوں لڑکی دے گل پاواں
چہرے اوں ڈھلکا لاہ کے دیندا پاک رسول حقانی
اوہ ڈھلکا عورت جا کے کپڑیاں نوں لایا
خوشبو دینال مہکن گلیاں خبر کتابوں آئی
خوشبو والیا ندا گھر آسدا ہر کوئی نام نکالے
آہند گوا ہنڈوں کہیں اوہنوں آکے بھیناں بھائی
پھر اوہ حال حقیقت ساری کھول بیان سناندی

عورت آکھے میں لڑکی دا شادی کاج رچایا ... تیل کتھوں خوشبوئی والا مینوں ہتھ نہ آیا
پھُپھڑی پھُپھڑی میں خوشبوئی پاک نبی کول آئی ... مڑھکا پونجھ متھے تو ں تا پاک رسولؐ الٰہی
اوہ مڑھکا میں آکے بھیناں کپڑیاں نوں لایا ... اوہ محبوب خدا دا مڑھکا سی میرے ہتھ آیا
اوہ خوشبوئی گھٹ نہ ہوئی گذریاں سال چھمائیں ... دھوتیاں سگوں زیادہ ہوئے امر کنوں بسائیں

حکایت یہودی

ہجرت کرکے نبیؐ محمدؐ جدوں مدینے آیا ... ہویا دور اندھیرا اوتھوں گھر گھر چانن لایا
کرماں والے پاک نبیؐ دا آکے کلمہ پڑھدے ... روشن دین نبیؐ دا ہویا آکے لہندے چڑھدے
تھوڑی دور مدینیوں ہیسی اک یہودی رہندا ... سن کے خبر نبیؐ سرور دی ایہ گل ایہی کہندا
سنیاں شہر مدینے اندر نبی محمد آیا ... بہت لوکاں تھوں اپنے دینوں کلمہ اوس پڑھایا
دعوے کرے نبوت دا اوہ تے ہے وعظ سناوے ... جس دن کدھرے مل گیا مینوں اگاں تے دین سکھاوے
کاوڑ کرکے روز یہودی کردا بیٹھ صلاحیں ... جنگ کراں گا نال نبیؐ دے ہن میں سنتا ناہیں
جیکوں حال حوال گذرے سنو حقیقت ساری ... لیکن قدرت میل کرایا ساتھ رسولؐ غفاری
اک دن سوہنا نبیؐ اللہ دا سیر کرن نوں آیا ... اوس یہودی باغ اپنے نوں ایہی پانی لایا
نالہ پانی دا جد وگدا ڈٹھا نبیؐ رہا نے ... گرمی پا ہیں بیٹھے حضرت اوتھے اک ٹکانے
دن ڈھلیا تے پیشی ہو گئی آیا وقت نمازاں ... سرور عالمؐ وضو کریندے بہہ کے عجز نیازوں
وضو کریندیاں جاں حضرت نے پیر پانی وچ پایا ... اوہ پانی پیراں والا جد باغے وچ آیا
ظاہر ہون لگی اوتھے حکمت پاک ربانی ... باغے پہنچا جاں حضرت دے پیراں والا پانی
ہر ہر بوٹے پتر ڈالی کلمہ بول سنایا ... اشہد ان لا الٰہ دا جیہاں آوازہ آیا
پھیر یہودی کلمہ سن کے لگا کرن حیرانی ... ایہ کی بن گیا باغ میرے وچ جیئت میری زندگانی
پھڑ تلوار یہودی ٹریا پانی جدھروں آوے ... ٹریا جاندا ولدے اندر ایہ خیال لیا وے
باغ حیدری ڈالی ڈالی آسلام کلمہ پڑھیا ... پتہ کراں ایہ کی گل بن گئی ہتھوں چہ کنڈا ایہڑیا

ڈالیاں ستر کلمہ پڑھدے پئے وانگوں انساناں
سچ دہاں کرماکے جاں کجھ دور سدھایا
اوتھوں پھیر نبیؐ سرور دے پانی اندر آئے
ٹردا ٹردا جدوں یہودی پاس نبیؐ دے جاندا
گیا خریدن دوزخ ہتھوں جنت لیکے آیا
پاک نبیؐ نوں مارن جاندے لوکیں پھڑ تلواراں
جاندے لوکیں دشمن بنکے دوست بنکے آون
عمر گیا سرلین نبیؐ دا ہتھوں دیکے آیا
جدوں یہودی کلمہ پڑھکے جیں ایمان لیاندا
باغ تیرلیوچہ جہن کھجوراں کلے والیاں بھائی
جہاوہ باغ مدینے اندر لوک زیارت پاون
پاک نبیؐ دے وقتوں لیکے توڑ قیامت تائیں
باغ موجود کھلوتا ہن تک شہر مدینے بھائی
دو ہجری دا واقعہ جو میں وچ بیان لیاندا

ایہ کجھ مینوں سمجھ نہ آوے ہوواں سچ دیوانہ
سرور عالمؐ بعد نمازوں بیٹھا نظری آیا
اوہ پانی پھیراں والا باغ اندر جائے
پاک نبیؐ نے حاضر ہوکے جدا ایمان لیاندا
رحمت عالم پاک نبیؐ نوں تائیں رب بنایا
لیکے آون پاک نبیؐ نوں جنت باغ بہاراں
پتھر مارن والے لوکیں بن اصحابی جاون
اوہویں ایس یہودی تائیں رب اصحاب بنایا
نال محبت سرور عالمؐ ایہ فرمان سناندا
آپو اپنے ملک لیجاوے تحفے کل لوکائی
کلے والیاں اوہ کھجوراں حاجی بہت لیاون
کلے والیاں رہن کھجوراں فضل کنوں ربائیں
ہکیں نال کھاہیں مینوں فضلوں ذات الٰہی
تیرہ سو اکہتر دا ایہہ سال گذریا جاندا

حکایت ایجنٹ مدینہ

اک حاجی نے خلے کعبے مینوں گل سنائی
اُسدے پاس امانت رکھی کسے بشر نے آکے
وچ امانت کرے خیانت اوہ ایجنٹ سیانا
آکے اوس امانت والے طلب امانت کیتی
اوس کہیا میں جدوں امانت لیکے رکھی تیتھوں
کیوں بکواس کریں بیا جھوٹھا سکھوں ایجنٹ بابا

اک ایجنٹ مدینے اندر سنتوں ہیرے بھائی
چھ سو نقد روپیہ پورا اُس نے لیا گنا کے
اوہنے پھر اوس پیسیا تو الے ہنبی واپس جانا
اوہدوں اگے کر بیٹھا سی اوہ والدی بد نیتی
توں وچیل لیکین کمائی پوری کرکے تیتھوں
ہویا اوس امانت والا مڑکے واپس آیا

چھ سو نقد روپیہ جس دا اوہنوں چین نہ آوے
جا اک عالم قاضی اگے اوہنے عرض سنائی
قاضی آکھے سن بھئی شہزادے کی عقل کماوے
اوس وقت دا جیکر ہووے اک گواہ بھی تیرا
مکر یاندا دارو کوئی نہ میرا وس نہ چلے
کہے امانت والا تیتھوں ایہ انصاف کراواں
روضے کول کھلو کے کہندے نہیں امانت کائی
اوسے ویلے قاضی اوہنوں حاضر پاس بلایا
روضے کول کھلو کے کہندے میں کجھ دینا ناہیں
اوس کہیا میں حاضر بیٹھا چلو ساتھ اساڈے
ٹرے مدعی تے ملزم سارے نالے قاضی کاری
روضے پاس اچینٹ کھلو کے ایہ گل آکھ سنائی
ہو خاموش امانت والا باہر حرموں آیا
وچ پردیس امانت رکھی اوہ خیانت ہوئی
روندے روندے نوں جد نیندا چانک آئی
آ میرے دروازے اگوں نوں انصاف کرایا
اوہ جھوٹھا توں سچا بیشک اس وچ شک نہ کائی
کیونکہ رحمت عالم بن کے کیکوں مہر کماواں
عمر ولی دے جے دروازے توں انصاف کراندا
ایہ گل کر کے نبی محمد اسنوں جلدوں سنائی
اٹھ سویرے قاضی اگے پھر درخواست کیتی
قاضی جلد بلا کے آکھے سن بھئی غازی مردا
توں دروازے عمر ولی دے اگے حاضر ہو کے

اوہ دن رات وسیلہ ڈھونڈ جیتے ہا کر لاوے
گھٹ الجنت امانت بیٹھا بات نہ منے کائی
سند رسید ہووے کوئی تیری پیسے ترت دلاواں
نے روپئے دینا آمینوں وہندوں توں ہتھ میرا
ہن میں جھوٹھا الار دیلاں تینوں کیہڑی گلے
لے دیہ قسم او بدبختی ہینوں ایہ میں عرض سناواں
جھوٹھی تہمت اسدے اُتے پھیر نہ جاوے لائی
نہیں امانت قسم اٹھالے توں کی جھگڑا پایا
مُکے گل تقاضہ تیرا مت کوئی شور مچائیں
میں تے اسدا کجھ نہیں دینا ایہ پیالا فانمار
روضے پاس کھلو تے سارے سنو حقیقت ساری
میرے پاس امانت کوئی نہیں یا رسول الٰہی
بات پئی تے سجدے پیکے رو رو حال وکھایا
بے انصاف بنی تے پایا گل بنی نہ کوئی
سینے دیوچہ آن آٹھایا سرور نبی الٰہی
رحمت عالم آپ خدا نے میرا نام رکھایا
کیکوں دیاں سزائیں آکھن کہن رسول الٰہی
جیکر پکڑ کراں میں ظالموں کیکر نبی سداواں
بیشک کل امانت اپنی گنگھے تینے لیجاندوں
سندیاں سارا امانت والے دل وچ گل بٹھائی
نالے راتیں تھکنے والی دسے حالت بیتی
ایہدا حق نہ پورا ہویا ایہ درخواست کردا
میرے پاس امانت کوئی نہیں ایہ گل آکھ کھلوکے

اوسیطرح مدعی تے ملزم مسجد نبوی آئے
پھر دروازے عمرؓ ولی دے جاکے قدم ٹکائے

ایہ دروازہ عمرؓ ولی دا قاضی آکھ سنایا
ایتھے آکھ امانت کوئی نہیں اس نے جھوٹھ بکایا

میرے پاس امانت کوئی نہیں فقط جدوں اس کہیا
وجی چپک کلیجے اندر چپ زباناں رہیا

جدوں شکنجہ چڑھیا آسنوں موہنوں لعل پچھاڑے
چھ سو نقد روپیہ اسدا لیلوٗ یار پیارے

گھر میرے لوچہ پئی امانت اسدی جگہ فلانی
تھر تھر کنب زمین تے ڈگا جیوں کے پانیوں پانی

ساتھی اسلئے اوس بندے نیں پکڑ آٹھاون باہر سا
جا گھر اوس امانت دتی نفضل ہویا درگاہوں

آئی سو انیسہ ۱۹۴۹ دی ایہہ دسی کارگذاری
شہر مدینے دے اک بندے دسی حالت ساری

چھڈ چراغ کہانی ایتھے دور دور نہ ڈے جانا
اینویں وقت گوانہ ضائع پھیر لوے پچھتانا

حکایت حج بیت اللہ

بخشش والی حکمت بھائی آکھ سناواں تینوں
جیکوں اک روائت وچوں معلم ہووے مینوں

عاجز بندہ بیت اللہ دیاں کر تفصیلاں دسے
دن تے راتیں بیت اللہ تے رحمت ربدی وسے

اس رحمت دیاں سورج وانگوں چاندیاں دور شعائیں
جدوں طواف کریندے مومن لگن آہنا تائیں

اسلئے ہے بہتر سب تاں چار چو پھیرے پھرناں
یعنی ہر مومن تے پہچان اوہ رحمت دیاں کرناں

کرے طواف تے مومن جاکے حجر اسود نوں تکے
اوس بشر نوں اگ دوزخ دی ہر گز ساڑ نہ سکے

جتھے نفل طوافی پڑھدے جاکے حاجی سارے
اوتھے ابراہیمؑ نبی نے کھڑ کے نفل گذارے

بھائیو گل تجربے والی میں اک آکھ سناواں
جدوں طواف کراں میں جانے ایہ حساب لگاواں

حجر اسود ۱۰ پتھر جیہڑا بیت اللہ وچہ جڑیا
کر مضبوط حکومت اسنوں چاندی دے نال مڑھیا

ہر ملکا ہندے حاجی اوتھے حج کرن نوں آون
حجر اسود دے بوسہ لینے چارہ بہت لگاون

کئی مارے کئی ملتے ہندے کئی ہٹولے کئی بھارے
حجر اسود نوں بوسہ دیندے اکثر لنگھن سارے

حجر اسود دا کمل کھلو کے ایہ حساب لگایا
اچھلے ملدے تائیں عین برابر ۶ پا

نہیں کسے نوں نیوناں پیندا ہنا پوے نہ اُچا
منہ دے عین برابر آوے مانک موتی سچا

رنگ سفید مصر دے لوکیں حبش ملک دے کالے — کنک رنگے سب پاکستانی اکھیں رب وکھالے
بھے ایرانی تے افغانی فرق ذرا کو پاون — روسی چینی ہندوستانی جلد سیانے جاون
خانے کعبے اندر آکے کٹھے ہون تمامی — کرن طواف چوفیرے اس کے روز صبح تے شامی
ستر کراں ہون چوفیرے جے اک گیڑا آوے — پورا چکر لگا کے بندہ حجر اسود تے جاوے
ستر ہزار قدم دی نیکی دیوے ذات الہی — وچ حساب نہ آوے ہرگز انہدی بے پرواہی
بیت اللہ دی طول درازی ہن میں آکھ سناواں — لا کے نقشہ ہر مومن دے دل دے اندر پاواں
انشاء اللہ ایہ نہ ہوسی جھوٹھا اندازہ میرا — لہندے چڑھدے خانہ کعبہ پینتی ۳۵ فٹ لمیرا
بیت اللہ دی قطب دے کن وچ ہے اٹھ کرم لمبائی — ست کراں تے لہندے چڑھدے سنتوں میر بھائی
ست کراں تے اٹھ کرماں لاد سناں مطلب سارا — ایہ مطلب توں دل دے اندر لکھ لے میریا یارا
ست کرماں دے پاسے جس دم مومن قدم اٹھاوے — ستے دوزخ اسدے کولوں مولا دور ہٹاوے
مولا دے دروازے وچوں کوئی نہ مڑے نراسا — اوہدوں اگے اٹھ کراں ہے قطب دے کن والا پاسہ
اٹھاں کراں والے پاسے مومن جس دم جاوے — اٹھے جنت مولا اسنوں فضلوں چا فرماوے
اک طواف ہووے تد پورا جے ست چکر لگائیے — حجر اسود توں ساہنوں پڑیئے اوتھے آن مکائیے
پھر دروازے نوں کھڑ ساہنوں مومن کرے دعائیں — جو چاہوے سو پاوے ایتھوں آکھے خالق سائیں
ابراہیم مقام جتھے ہن جا دو نفل گذارے — انشاء اللہ فضل کرم دے پائے اوس نظارے
بیت اللہ دا چڑھدے پاسے لگے تے دروازہ — اُچے ہتھ کرو تے پوہنچن ایہ میرا اندازہ
اس دروازے دی کوئی ایتھوں صفت نہ کیتی جاندی — سنے چوگاٹھاں تختیاں اُتے لڑ ہیا سونا چاندی
بیت اللہ نوں چار چوفیریوں کالی کملی ڈھکے — آدم جن ملائک ہر شے صفتاں کر کر تھکے
بیت اللہ دے قطب نما وچ ہے اک گول گھتیرا — جدیں دیکھاں اسنوں جا کے دل خوش ہو جائے میرا
اسدا نام حطیم نبیؐ نے آکھیا آپ زبانی — اسدے اندر نفل گذارن سرور نبی حقانی
اوہ حطیم خدا دی طرفوں ایہی رحمت والا — اسدے وچ آتاریا رب نے رحمت دا پرنالہ
رنگ سبز دا ہے اک پتھر تھلے گڈیا سویا — اسدے اُتے نفل پڑھن لئی آپ حضور کھلویا
پاک نبیؐ دے قدماں اُتے جس نے قدم ٹکائے — بھالویں کیڈ گناہیں ہووے کیونکر دوزخ جاوے

بیت اللہ دے چار چوفیرے ہین مصلے چارے
دکھن وچہ مصلیٰ حنبلی حنفی قطب بنائے
چاہ زمزم دے اُتے بنیاں پہیر مصلےٰ شافعی
باہراں باہراں کرماں تیکر جگہ طواف کرن دی
چھدو کلے زمین تمامی کچھن اندر آئی
پندہ کرماں چوڑا اُسدے چار چوفیر براندا
لوہے باہر براندیاں وچوں نکلن اک تے اٹھ چالی
پکھے لگے بجلی اُتے بارہ سو تے بائی
ست سو ستر تھم تمامی کل براندیاں تھلے
ویکھیئے جدوں کھلو کے اوتھے تھماں دی گولیائی
چار چوفیرے بیت اللہ دے آپے ست منارے
ست اسماں بنائے مولا تے ہین زمیناں
سائبان لگاون بلدے تھم چھپا لوین لگے
اُتے پٹے میخ زمین دے تاراں وچہ پروئے
تو تو پوڑیاں نیوں وچوں حرم شریف تمامی
جابل مناراں ستاں اُتے بانگ سناون
لاوڈ سپیکر حرم شریفوں دور آواز پوچاوے
بیت اللہ دے چار چوفیرے آکے بندے جاون
ہر اک بندہ نیتن لگا کعبے ول تکاوے
جس کعبے نوں سجدہ کردی نیوں نیوں دنیا ساری
چار چوفیریوں دنیا ساری جس دم سجدے جاوے
دیکھیاں تھوڑی نظری آوے جا گہ پاک حرم دی
الیس جگہ نوں فضلوں مولا ایڈ فراخ بناوے

باہراں باہراں کرماں اُتے ہین برابر سارے
مغرب وچہ مصلےٰ مالکی عین حسابوں آئے
باقی حرم شریف سلے دے جگہ چوفیرے کافی
کئی ہزاراں خلقت پھردی جا نہیں پیر ہمن دی
اصلی اُسدی گنتی منتی جانے ذات الٰہی
چھتناں اُتے گول برجیاں جیویں ککڑی دا آنڈا
جس تھیں لنگھے خلقت ساری آون جاون والی
آنڈے بلب چمکاون والے دو ہزار ستائی
دلنوں فرحت حاصل ہووے ویکھیاں اُہناں نے
شاموں پچھے معلم ہووے بجلی دی روشنائی
اُسدے اندر حکمت رکھی خالق سرجنہارے
جن انسان فرشتے آون ایتھے نال یقیناں
پندرہ پندرہ کرماں نیکر کل براندیاں اگے
پردے کھچ بناون سایہ دھپ جدوں لگے
جس دلوچہ نمازاں پڑھدے لوک صبح تے شامی
میں پیا آہناں عرشاں اُتوں تردے فرشتے آون
سکے بانگ کھلووے نہ کوئی ہر اک دوڑا آوے
اونے چرلنں قاضی صاحب جا تکبیر سناون
پیراں تھلے ویکھن والا کوئی نہ نظری آوے
اوہ کعبہ پیا نظری آوے بڑی غنیمت بھاری
میں پیا آہناں اوسوقت بھی نظر خداوند آوے
اُسدے اُتے کرے شتابی مولا نظر کرم دی
بھاویں ساری دنیا آجائے اُسدے وچہ سماوے

دس ہزار فرشتہ آترے اک منارے تھانی
بندے بنن فرشتے آون ویلا نائم نہ کائی
اک روایت پاک حدیثوں پاک نبی فرماوے
میرے پچھوں ابوبکرؓ تے عمرؓ اٹھایا جاسی
سنو حقیقت جد بیت اللہ شکل بنے انسانی
کہے نبی پھڑ لے بیت اللہ عاجز امت میری
جیا جنتوں گھت جدایاں نالے سفر اٹھاون
کرن طواف وہ اے تیرے سو تکلیفاں پا کے
مڑ مڑ کرے تاکید زیادہ پاک رسول غفاری
یا نبی اللہ فکر نہ کرنا جاواں پاس الٰہی
راہ داری میں جنت والی لے دیواں درگاہوں
میں سیاں لواں سب حاجی جس تھیں شہہ لایا
حاجیا ندا تیں یا نبی اللہ فکر نہ کرنا کائی
انشاء اللہ حاجی سارے بھولا تیں بخشائیں
بیت اللہ ہے اللہ دا گھر اسوچ شک نہ کائی
بیت اللہ تے کالی کملی نال میلے چادرے
وچ حطیم بنایا جہڑا رحمت والا پرنالہ
کیونکہ اوس پتھر تے کھڑکے نبی نماز گذاری
جیکر مولا پھیر لیاوے منگ جو لو دعائیں

ستر ہزار فرشتہ ہر دن بھیجے ذات ربانی
روح بھی آون دنیا اُتے دے قرآن گواہی
محشر دے دن سب لوکاں پہلے مینوں رب اٹھاوے
ایہہ بیت اللہ شکل بندے دی بن کے میں ول آسی
آکھے آن سلام علیکم یا محبوب حقانی
سفر اٹھا کے دوروں آئے کرن زیارت تیری
غیر پیار بھلا کے سارے مینوں چمیاں پاون
توں بھی چل سفارش کر دے پاس خدا دے جا کے
حاجیاں نوں تیں لیندے جاکے جنت دی ہداری
پاک نبی نوں پھر بیت اللہ ایہہ گل آکھ سنائی
حاجی لوک تمامی جا کے پکڑ لواں میں باہوں
پیسے لا کے سفر اٹھا کے جو میرے کول آیا
دوجی امت نوں بخشو ناں تساں رسول الٰہی
آپ ہوراں دے ذمے حضرت باقی دنیا پاواں
رحمت برسے دن تے راتیں لیکھا بے پرواہی
اکھیں نال وکھالے مینوں خالق سرجنہار
اسدے ہیٹھ نماز گذارے بھاگ نصیباں والا
ایسی جاگہ رحمت والی نہیں وچ دنیا ساری
سدلیوے سبھے پھیر دوبارہ اوکھنہارے تائیں

حکایت مدینہ منوّرہ

ترن سو چالی میل مکے تھیں شہر مدینہ بھائی
پہلی منزل وادی فاطمہ سبتوں پہلے آوے
نہر زبیدہ تھیں کجھ چشمے باہر اُچھالن پانی
ہے وادی عسفان بھراوا دوجی منزل آئی
آسے پاسے جھونپڑیاں کجھ سی بدواں تنے پایاں
دو تہہ قرشاندا لوٹا پانی اوس جگہ تھے آوے
ہرف پہاڑے دامن اندر تیجی منزل آئی
کھیتی باغ زراعت واہ وا نیچی ترترکاری
منزل چوتھی نام قدیمہ اِستوں اگے آوے
کھوہے سان زیادہ اوتھے ایسر پانی کھارا
کھارا پانی حقتی ہل دا مٹھا مل وکاوے
مکیوں ٹر کے رابغ منزل پنجویں آگئی یارا
بہت پرانا اوس جگہ تے اک قلعہ سلطانی
ٹر کے اوتھوں مومن سارے سفر اُٹھاون پورا
ستویں منزل بیر شیخ دی اِستوں اگے آوے
ناتویں منزل حمزہ آ گئی جاں کجھ وقت ویہایا
اکبر عباس دی منزل ستوں سن تون یار پیارے
یارہویں پھر درویشی منزل اِتھوں اگے آئی
ترے سو چالیں میلاں اندر باراں منزلاں آیاں
واہ سبحان اللہ کیا ڈٹھا سوہنا شہر مدینہ
تیہہ ہزار آبادی آہی شہر مدینے ساری

جتھے روضہ پاک نبیؐ دا دسے رسیا چمک سوائی
ریگستان زمین پہاڑی بھی اک باغ دساوے
نہاون دھوون وضو کرن لئی کوئی تکلیف نہ جانی
ریگستان میدان وچالے لانبھے جبل اُچائی
بدو آنیاں ویچن بدلے چیزاں بہت لیایاں
وضو کرن تے پیون بدلے ہر کوئی مل لیاوے
حاجی مویا حاجی مویا بدو دین دوہائی
دس کو منٹ کھلو کے اوتھوں ٹرپی موٹر لاری
جنگل بہت کشادہ دسے ہر کوئی نظر اُٹھاوے
ہے نزدیک سمندر اوتھوں سنتوں میریا یارا
اُس تھیں اگے پنجویں منزل مڑکے رابغ آوے
باغ زراعت سان کھجوراں جنگل بربر بھارا
نجدی آن گرایا اسنوں کیتا حال ویرانی
اُستھیں اگے چھیویں منزل آجاوے دستورا
اٹھویں بیر حسانی منزل آکھ چراغ سناوے
قلعہ شکستہ بھی اک اوتھے سانوں نظری آیا
چاہی پیؤ چاہی پیؤ دین آوازاں سارے
بارہویں منزل خاص مدینہ سنتوں میرے بھائی
وکھو وکھی گینکے جیہڑیاں وچ بیان لکھایاں
اکھیں ٹھریاں ویکھ زیارت نالے ٹھر گیا سینہ
چار بازار مکمل اُسدے سبز منڈی اک بھلی

رونق بہت کھجور منڈی وچ دن چڑھدے نوں دونے
داکھ انگور انار کھجوراں شہد برابر مٹھے
جَوں جواراں باجریاں نالے سانت حساب آون
طرح طرح دے ساگ سبزیاں بینگن توری کدو
شکر قندی تے گاجر مولی آوے تازہ تازی
اَٹھ دُنبے تے بکریاں دے اِیڑ نظری آون
اُہن میں رُکھ درخت عرب دے گنیکے دسّاں بھائی
ککر بیراں نم فراشاں واہ واجھل بنائے
سب توں بہت کھجور مدینے جھوٹھا بدلوچہ ناہیں
کاٹھیاں بیراں بہت پرانیاں اجے کھڑے تے کھلیا
اُحد پہاڑ کھلوتا نیڑے شہر مدینیوں بھائی
ستر شہید ہوئے جس جاگہ اوہ اک دوہ پچھانوں
نالے اوسے تھاں تے مولا سورۃ فتح اُتاری
چھ میتاں کولو کولی قدر دوراڈیاں ناہیں
قبلتین مسیت کھلوتی میل پرہاں اک بھائی
یعنی مسجد اقصیٰ وَلے نبی نماز گذارسن
یا مولا جو خانہ کعبہ ابراہیمؑ بنایا
جبرائیل شتابی آکے خوشخبری فرمائی
دو رکعتاں پڑھیاں ہیں حکم جنابوں آیا
بعض اصحابی مگر نبیؐ دے جلدی مکھ بھواون
ہین نشان محراب کھلوتے اوس مسیتے دونویں
دو ہجری دا واقعہ جس دن نبیؐ خیال لیایا
دونہہ میلاں تے روضیوں ہٹ کے مسجد شمس آئے

سو سو آٹھ کھجوراں اِکّے فجرے آن کھاوے
کئی ہزاراں باغ کھلوتے شہر مدینے ڈٹھے
دن چڑھدے نوں آوڑھا لنڈالے آکے پھیر بال لاون
ترکھیرا تے ہریاں مرچاں ییکے آون کدو
باغ باغیچے ویکھ ویکھ کے دل پیا ہووے راضی
کالے تر فعے لیکے آتے تیویاں مال چراون
جیہڑی چیز مدینے پھردیاں مینوں نظری آئی
اک کھلوتے رکھالواں گوں باغاں دلو یہ بائے
جنڈی تے پھگواڑہ ڈٹھا پیلک سلن نقا توں
چیت وساکھوں بھلورسن سو دو دوار ہی پھلیاں
بہت چڑھائی کافی اسدی دو تن میل لمبائی
پانی دے دو چشمے اوتھے الویں لغشہ جالوں
مسجد فتح بنائی اوتھے پاک رسولؐ غفاری
اوتھے دو دو نفل گذارن مومن سنج صباحیں
اِکدن پڑھن نماز کھلوتے اوتھے نبیؐ الٰہی
ولد لوچہ ارادہ کرکے ایہ دلیل جتاون
ایسے طرح نماز پڑھن دا جاوے حکم سنایا
اس کعبے وَل منہ کر حضرت ہویا حکم الٰہی
اوسیلے نبی اللہ دے ایدھر مکھ بھوایا
بعضے چار رکعتاں پوریاں اوسے دا داون
پاک نبیؐ دی سنت پوری کرے مومن اونویں
اس کعبے ول سجدہ کرنا حکم خدا فرمایا
بڑا ایمان مکمل ہوندا جد کوئی اوتھے ڈیرا لاوے

ساتھ نبیؐ دے پہنچ علیؓ نے خیبر فتح کرایا
اوتھوں مڑ کے واپس ونڈیاں ایتھے ڈیرا لایا

تھک ٹٹے سفراں اندر جسدم ایتھے آون
ایتھے کر دو آرام گزارہ پاک نبیؐ فرماون

کئی دن گذرے پاک نبی نوں نیندر نہ فکر والی
پٹ علیؓ دے سیس مبارک دھرے نبی الٰہی

آ سردار دو عالمؐ تائیں نیندر غلبہ پایا
ہو گئی قضا نماز علیؓ دی راوی ذکر لیایا

تھا، نماز عصر دی ہو گئی علیؓ بہادر رویا
ہنجھوں کریاں پاک نبیؐ تے حضرت اکھ کھلویا

سرور عالمؐ نے فرمایا علیؓ بہادر تائیں
کس کارن توں رویں دوست مینوں حال سنائیں

قضا نماز عصر دی ہو گئی یا سید سردارا
گھٹ نماز لکھیجی میری حال سناوے سارا

بدلے عصر نماز خدا نے سخت تاکید کرائی
پاک نبیؐ نے ہتھ اٹھا کے نیک دعا فرمائی

سورج پھیر دوبارہ مڑ کے وقت عصر تے آیا
پڑھ لے یار نماز عصر دی حضرت نے فرمایا

سب اصحابی شمس مسجد اسدا نام ٹکاون
اوس مسیتے نفل گذارن ہن بھی حاجی جاون

ابن مسعود حکومت نے اوہ مسجد چا گروائی
لکھ لکھ جیڈی کندھ کھلوتی ہن اسدے بجائی

ہجری ست شوال مہینہ ستّ لتوں میریا یارا
صحیح تاریخ حدیثوں پائی سنتوں میریا یارا

وچے دن اصحاباں تائیں پاک نبیؐ فرماوے
چلو شہر مدینے چلیے حکم حضور سناوے

ہے دو میل مدینہ اوتھوں سنتوں یار پیارے
جاں اک میل مدینے دُلے گئے اصحابی سارے

بہت اصحابی زخمی ہیسن ڈاہڈے زخم ستاون
پانی دی اک چھپڑی آ گئی پاک نبیؐ فرماون

اس چھپڑی وچ لیٹو زخمی حکم حضور سنایا
اوسطرح ہی سب اصحاباں ہیسی امر بجایا

لیٹے جاں اصحاب نبیؐ دے زخم نہ رہ گیا کائی
خاک شفا اوہ چھپڑی مینوں اکھیں رب کھائی

پھر اصحابی پاک نبیؐ دے شہر مدینے آئے
زخم نہ رہ گئے جسماں اُتے اللہ فضل کمائے

ہن میں حرم شریف نبیؐ دا لکھے یار سناواں
جو کجھ نقشہ ویکھیا اکھیں وچ بیان لیاواں

باب مجیدی ہے دروازہ قطب نما دل بھائی
اگے ڈیوڑھی سندر سوہنی پوڑی وچ چڑھائی

اگلا بوہا جد ڈیوڑھی دا لنگھ اگیرے جائیے
وچ برانڈے دے جھو لے جا کے قدم لگائیے

مرمر سنگ ملائم ڈاہڈا جو فرشاں تے لایا
جہڑے کیسے بناون والے کتھوں بوگ منگایا

مکھن ورگیاں سلاں ملائم ویکھن اندر آیاں
جہڑے کیہڑیاں آستاکاراں سنگ تراش لگایاں

قیمت دار غالیچے تھلے پیراں ہیٹھ وچھائے
پھر پھر کرکے پکھے اتوں وینڈے سرد ہوائیں
شاماں ویلے بجلی اوتھے جگمگ جگمگ کردی
قسم خدا دی جد میں ویکھی تھاندی گویائی
جوڑ نہ دسے ڈاٹ کسے دا لالا وا ہیں تھکے
چھپا نے ستر تن سو پورا گنتیوں تھم تمامی
دس دس من دے کرے پتل دے ہین تھماں دے تھلے
دونہہ بندیاں دے تھبے اندر تھم مساں اک آوے
پھیر تھمے دے اتے جاکے کڑا چوفیرے ولیا
جاوے ڈاٹاں ہر تھم اتے چار چوفیریوں آون
اکسو پنجاہ گنبد پایا نوچہ ختم قرآن تمامی
تھم ریاض الجنت اندر گنتی دے اٹھتالی
وچ حدیث نبیؐ فرمایا ایہ جنت دی کیاری
نبوی مسجد دا ہے نقشہ جیکوں عرش معلےٰ
بجلی اتے پکھے چلن جیکوں آؤن پریاں
ستر ہزار فرشتہ ہر دن شہر مدینے آوے
عرشاں فرشاں نالوں وسدا سوہنا شہر مدینہ
ٹھنڈی وا مدینے والی ٹھنڈ کلیجے پاوے
ویکھیئے باب مجیدی ولوں نظر اٹھا کے ودود
باب نسا دروازہ پہلا چڑھدے پاسے بھائی
جنگلا لا کے چار چوفیرے راہ دا تھڑا بنایا
ایس تھڑے تے مجلس لائے پاک رسولؐ ربانا
ایس جگہ اسماناں توں وحی قرآن لیا ندے

وکھو وکھی ستراں بنیاں ہر کوئی بہندا جائے
ساری مسجد نبوی وچوں پیندیاں نور شعائیں
لیکن عاجز صفت سناوے پاک نبیؐ دے گھر دی
نہ دنیا دے بشر کسے نے ہے اوہ جگہ بنائی
عاجز بندہ اوس جگہ دیاں صفتاں کی کر سکے
بجلیاں پکھے نال جنہاں دے چلدے رہن ہلدی
دلوں چین تحمل آوے ویکھیاں اوہناں دے تے
سولہ فٹ اچا کی آسدی عین برابر جاوے
پتہ نہ لگے وچ آہنا ندے ہے کی سکہ ڈھلیا
دونہہ تھماندے سنہہ وچالے گنبدیاں بن جاون
ہر اک تھاں تے آیت لکھی چار چوفیرے لاہمی
رنگ سفید پتھر دا سوہنا ہے کوئی قسم نرالی
قسم خدا دی جنت وانگوں اوہدی چمک نیاری
روضے والے پاسے آوے رحمت مار اچھلے
چار چوفیریوں آون ہوائیں مشک معطر بھریاں
آکے رحمت عالم اتے روز درود لوچاوے
جس جاگہ تے کرے بسیرا سوہنا نبی نگینہ
تاں اوس ہواوے وچوں خوشبو جنت آوے
ساری مسجد نبوی وچوں جلوے مین حضور دیاں
اچا تھڑا بنایا اوتھے پاک رسول الٰہی
ایس تھڑے دا ہے کی مطلب دسوں حال کھپایا
سن اصحاباں بعد نمازوں اوتھے لون ٹکا نا
حجرہ نال عثمان غنیؓ دا عین برابر آوے

شاہ عثمان غنیؓ نے کیتا جمع قرآن اتھائیں
قطب نماں دے پاسے حجرہ ہیگا باب نساؤں

اوس تھڑیئے دے وکن پاسے ہے اک جگہ نرالی
اِک محراب اتھائیں بنیاں بالکل چھوٹا بھائی

اوس جگہ سرور دو عالمؐ کھڑکے نفل گذارے
پاک نبیؐ دے قدماں اُتے جسنے قدم ٹکائے

باب نساں دے کول برابر پھر دروازہ پایا
اس دروازیوں داخل ہوندے جبرائیل پیارا

پاک نبیؐ دے روضے دی میں کر تفصیل سناواں
پنڈہ پانچ پچھتر کرماں حرم شریف تمامی

وکن والی نکر اندر چڑھدے پاسے بارا
باقی مسجد لہندے پاسے کل تمامی جاوے

اِک براندہ قدماں وَلے مسجد صرف ودھائی
گُھبے پاسے پاک نبیؐ دے باب مجیدی آوے

ساتھ روضے دے گُھبے پاسے فاطمہؓ دا گھر سائی
روضے نال برابر کرکے جالیاں اگے لایاں

تسبیح لوٹا اک مصلیٰ ایہ سب چیزاں پیاں
چڑھدے پاسے پیر نبیؐ دے لہندے ول سرہاناں

اِک محراب نبیؐ دے ہتھ دا اجے کھلوتا بھائی
نبوی مسجد دی کجھ مینوں صفت نہ کیتی جاوے

جد میں ریاض الجنت دلوچ ہو کے نظر اٹھاواں
آسے پاسے اوپر ہیٹھاں جد سر نظر اٹھایئے

نبیؐ کہیا جس ویکھی آکے ایہ جنت دی کیاری

حجرہ اجے موجود کھلوتا شک شبہ کجھ ناہیں
دھوئے شخصا دفتر کالے رحمت دے دریاؤں

بنے اوہ جاگہ پاک نبیؐ دے نفل گذارن والی
اوتھے نبیؐ تہجد پڑھدا خبر حدیثوں پائی

جس جاگے اوہ جاگہ دیکھی پا گیا نور نظارے
بھانویں کیڈ گناہیں ہووے کیونکر دوزخ جائے

اوہ باب جبریلؑ سداوے جسنے اندر آیا
جدوں قرآن کلام الٰہی لیکے آوے یارا

اکھیں ڈٹھا کنیں سنیاں وچہ بیان لیاواں
جسدے وچہ مکان بنایا سرور نبیؐ گرامی

سوہنا روضہ پاک نبیؐ دا دیکھے نور نظارا
نبوی مسجد دا ایہ نقشہ آکھ چراغ سناوے

پاک نبیؐ دے قدم مبارک چڑھدے پاسے بھائی
توبہ والا حجرہ سہے فرق ذرا نہ پاوے

اوہ جاگہ بھی مسجد دے نال اوسے طرح ملائی
چرخہ چکی پلنگ وغیرہ کر محفوظ رکھایں

حاجی لوکاں جالیاں تھانی دیکھ اکھیں نال لیاں
قبلے وَلے منہ نبیؐ دا اُتے عرش رباناں

اوتھے دو دو نفل گذارے جاکے کل لوکائی
اک جنت دی کیاری جسنوں پاک نبیؐ فرمادے

قسم خدا دی پورا نقشہ جنت دا میں پاواں
جنت نالوں ودھکے اوتھوں نور نظارے پایئے

بیشک آکھے جنت ڈٹھا ایہ حدیث پیاری

ایہ میں حلف اُٹھا کے کہناں سر مومن وی تائیں
پڑھنے بیٹھ درود نبیؐ تے اتنی لذت آوے
تن من تے زر دولت ساری اوس لذت توں وارس
پر سوہن تے مار اڈاری شہر مدینے جاواں
جیہا عرش خدا دا سوہنا ہے اوپر اسماناں
نبوی مسجد اندر جیکوئی ہک نماز ادا وے
جنت ورگی جاگہ جسدی پاک نبیؐ فرماوے
ایہہ سوہنے سردار نبیؐ دا ہے دربار شاہانہ
اے مومن کر حُب نبیؐ دی شہر مدینے جائیں
نبوی مسجد پاک نبیؐ دی سوہنی بابجھ شماروں
جو مسجد دے صحن وچالے کھوہ اک لفظری آوے
اوس کھوہے دا بہت عجیب ٹھنڈا مٹھا پانی
باب مجیدیوں اگلے پاسے ہے اوہ کوثر کھوہا
اوس کھوہے دے آسے پاسے نبیسی باغ پیارا
ایہہ باغیچہ خوش گلناری جنت خالق لایا
کجھ کھجوراں تے کجھ بیراں بی بی فاطمہؓ لایاں
ایس باغیچے دی نت چھاویں بیٹھے نبی حقانی
بہت خاصیت وچ پھلاں دے لوں بیمار شفائیں
بیر کھجوراں پانی اوتھوں لوک تبرک لیجاندے
ایہ نہیں پتہ حکومت نجدے کی خیال ورتایا
کی مسجد دی صفت سناوے عاجز او گنہارا
فرش غالیچے جنت وانگوں آون سرد ہوائیں
قسم خدا دی چھتاں ولے جیکر نظر اُٹھاواں

بہئے جدوں ریاض الجنت نفل گزارا تھائیں
قسم خدا دی نال قلم دے میتھوں لکھی نہ جاوے
اوس لذت دی قیمت پاواں بیندی لکھ ہزاراں
ہجر غماں نے سارا سینہ ٹھنڈ کلیجے پاواں
اوسطرح دا شہر مدینہ آکھے کل زمانہ
اوہ پنجاہ ہزار نمازوں اجر خدا توں پاوے
جسدے اُتے دن ۔ ۃ اتیں رحمت رب وسائی
جیہڑا او گنہاراں بدلے بنگیا رحمت خانہ
اوس جگہ تے عرضاں کیتیاں ہون قبول دعائیں
نقشہ کجھ وکھایا ملکاں جنت دی گلزاروں
بی بی فاطمہؓ دا اوہ کھوہا کوثر نام سداوے
پی کے لوک شفائیں پاون قدرت نال ربانی
ابن سعود حکومت آسدا بند کرایا کھوہا
بی بی فاطمہؓ ہتھیں لایا جانے عالم سارا
اس کھوہے توں ڈول نکالے ہتھیں پانی پایا
تیرہ سو اٹھنالی ہجری ابن سعود کٹایاں
سا بڑھے تیرہ سو سالاں دی ہیسی کھلی نشانی
حاجی لوک تبرک لیجاندے اوتھوں ہر ہر جائیں
قسم خدا دی جھوٹ نہ آکھاں بہت شفائیں پاندے
کھوہے دا منہ بند کرا کے نالے باغ کٹایا
جتھوں ویکھاں چار چوفیرے ملدا نور نظارا
نال قلم دے لکھ کے میتھوں ہون تعریفاں ناہیں
دل وچ حب سماوے مدو ... تن من گھول گھماواں

تاریاں وانگوں لشکاں مارن شیشے رنگ برنگے
جھاڑ فانوساں اسیطرحناں وچہ صحن سجایا
جیہڑی مسجد نبوی اُتے ہو گئی مینا کاری
چہل پہل ہے مسجد والی وور وچ چمکاں مارے
حرف قرآنی تاریاں وانگوں چمکن نال دیواراں
مسجد نبوی جاپے مینوں نہیں انسان بنائی
اِک وا مسجد نبوی اُتے رحمت جھڑ بلا لایاں
باغ لگایا اُمت بلے بلے واہ سردار حبیبہ
شان بیان مکمل اسدا جاوے کوہن سنایا
یا مولا میں سب توں وڈا او گنہار گناہیں
عاجز اُتے ذات خدا دی بڑا احسان کمایا

ہمین شعائیں ہر اک تھائیں نظر جدھر نوں تکیے
جنت والا پورا نقشہ واقعہ نظری آیا
اُستوں وچھے ہور جگہ تے نہیں وچہ دنیا ساری
جھرمل جھرمل بجلی کردی جیوں اسمانی تارے
پتہ نہ لگے کیکوں اوتھے لکھ لئے اُستا کاراں
آ گئے ہون فرشتے نوری لیکے حکم الٰہی
وچے پاسے پاک نبی دا روضے دے روشنایاں
چالو پال تمامی وسن سوہنے تھم عجیبہ
جستوں آکے نوری ملکاں تن من گھول گھمایا
پاک نبی دا روضہ مینوں فضلا نال دکھائیں
بیت اللہ تے شہر مدینہ اکھیں نال وکھایا

حکایت قبا مسجد

ہجرت کر کے سرور عالم جدوں مدینے آئے
حاضر ہوندے خدمت اندر اوتھے لوک تمامی
سنو حقیقت پاک نبیؐ نے جل کوئی روز گزارے
یا نبی اللہ دوروں جا کے اسیں لیایئے پانی
اک پرانا کھوہ وستی دا یا رسولؐ الٰہی
چلو کھوہ وکھالو سانوں پاک نبیؐ فرماوے
جد لوکاں نوں سرور عالمؐ ایہ فرمان سنایا
یا عزیزو آکھ نبیؐ نے لب مبارک پائی
کھوہ ویکھو بنا دیہو مسجد پاک نبیؐ فرمایا
اوس قبا مسجد دیاں نیہاں پاک نبیؐ کھدوایاں
جس منبر تے پاک نبیؐ نے بہ کے وعظ سنایا
ہن میں اوس قبا مسجد دی سُن طول درازی
رتن برانڈے اگے پچھے سُن توں دوست میرے
چوی چوی کراں اہدیاں چارے طرفاں آون
رتن برانڈے چوتھا حجرہ پاک نبیؐ بنوایا
اک دن وحی پیغام لیایا یا محبوب نگینے
ایس قبا وستی وچہ لوناں نہیں قدم لگانا
سُن فرمان حبیب خدا دا لگا کرن تیاری
یا حضرت کیوں ساڈے کولوں کرن لگے ہو دوری
آپ بہوں تکلیف اٹھا کے ایتھے مسجد پائی
ملک ملک دے لوکیں اسدی آن زیارت پاون

آن قبا وستی وچہ پہلوں حضرت قدم لگایا
سب لوکاں نوں دین سکھایا پاک رسولؐ گرامی
اہل قبا رہے لوگ تمامی حاضر آون سارے
بہت بڑی تکلیف اساڈی سانوں یا محبوب حقانی
اسدا پانی بالکل کوڑا لوکاں عرض سنائی
جسدا پانی بالکل کوڑا پیتا مول نہ جاوے
جا کے لوکاں پاک نبیؐ نوں کوڑا کھوہ وکھایا
پانی مٹھا ہویا کھوہ دا قدرت نال الٰہی
پتھر جوڑ آساری کردے بہتا چہ نہ لایا
اجے محراب موجود کھلوتا جس تے سلاں لگایاں
اوسے طرح موجود کھلوتا دیکھ اکھیں میں آیا
جتھے جا کے نفل گزارن مومن نیک نمازی
اکسو دیہہ فٹ لمبی چوڑی اکو جیہی چوفیرے
تیہہ تیہہ تھم اوہدے گنتی اندر سنبھل دسے جاون
اوتھے خیر اسنال نبیؐ نے جاں کجھ وقت لنگھایا
آپ ہوراں تشریف لیجانی اگلے شہر مدینے
یثرب شہر مدینے اندر تساں ضروری جانا
لوک قبا وستی دے آکے کردے گریہ زاری
دے جاؤ حضرت ساڈے کولوں کردے کوشش پوری
اک حدیث حضور نبیؐ نے اوس جگہ فرمائی
دو نہہ نفلیں اک عمرہ دسی پاک نبیؐ فرماون

حج دا ملے ثواب اہنانوں جو دو نفل گزارے
ایس لئی جد حاجی جاندے حج کرنسنوں بھائی
وچہ قبا مسجد دے لوکیں نفل پڑھن لئی جاندا
جس کھوہ دا سرور عالم پانی کیتا مٹھا
جس جاگہ سردار دو عالم آپ جماعت کرائی
ایس قبا مسجد نوں حضرت جدھوں تعمیر کرایا

ایہہ خواص قبا مسجد دا آکھیا نبی پیارے
شہر مدینے جس دم جاندے مومن مرد الہٰی
ایہ فرمان نبی دا نفلوں حج دا درجہ پاون
کول قبا مسجد دے اوہ میں نال اکھیں دے ڈٹھا
اوتھے نفل پڑھائے مینوں واحد ذات الہٰی
پہلا سن ہجری دا ہیسی صحیح حساب لگایا

حکایت ویران مسجد

جیکوں راوی کرن روائت اوتویں لکھیا جاوے
اک مسیت ویران کھلوتی اہنانوں دس آئے
لنگھن لگے جاں اس کولوں ابوبکرؓ فرماوے
کر برباد خدا دندیے اہناں لوکاں تائیں
ابوبکرؓ سن ٹھہر کھلوتا پھیر آماتہ آیا
ابوبکرؓ ایہ دلے اندر کر دا سوچ وچار لیا
ہووے نہ تے گل ضروری مسجد لبھی جاوے
کلر شور تمامی اسدے چار چوفیروں لا بیا
کئی دن بعد صدیق پیارا وستی اوس کیا سی
یا مولا ایہ لوک نہ کردے میرے وچ آبادی
جاں مسجد نے رو کے کیتا ایسیطرح پکارا
اے مسجد ہن کی گل تینوں ہو گیا ویلی تینوں
یا حضرت ایہ لوک نہ ہرگز پڑھن نمازاں آون
حضرت ابوبکرؓ نے ساریاں لوکاں نوں بلوایا
وعظ نصیحت پھر لوکانوں آپ سوراں فرمائی
غیر آبادی مسجد والی ویکھے بہ جائے تھلے
قسم خدا دی جھوٹ نہ ماراں گل حدیثوں لبھی
سب توں پہلے گھٹے جاسن مسجد دے ہمسائے
وڈا حق گواہنڈی اُتے بے اوہ کرے کوتاہی
اس تھیں اگے آکھ سناواں حال حقیقت تیجی
اوسیویلے لوک تمامی توبہ دے در آئے

ابوبکرؓ اک بستی اندر اکدن کدھروں آئے
مسجد ولوں ابوبکرؓ نے نظر اچانک پائی
مسجد پئی دربار خدا دے ایہ فریاد سناوے
جنہاں آکے میرے اندر قدم رکھنے نا ہیں
کر برباد اہنانوں جلدی سن فریاد خدایا
کلر شور لگا پیا اسنوں تا ایہ کرے پکاراں
پھر دوجے دن کہی لیا کے گھانی آپ بناوے
خوب بنا کے لیپی کیتی پھیر گھر انوں آیا
اوسیطرح مسیتوں اسنوں پھیر آواز پیا سی
اہناں لوکاندی رب بسایاں اودیں کر بربادی
ایہ گل سن کے آکھن لگا پھیر صدیق پیارا
مسجد آکھے یا حضرت جی کیا ضرورت ہیوں
نیک دعائیں منگاں جیکر قدم میرے وچ پاون
غیر آبادی مسجد والا سارا حال سنایا
مسجد دیوچہ رو کے جاندے پاک رسول الٰہی
اے لوکو سب توبہ کر کے آباد مسجد ونے
غیر آباد مسیتاں ہلے ہوسی پچھ ضروری
مولا پچھے مدہ گواہنڈوں کیوں نہیں مسجد لئے
محشر دے دن قسم خدا دی پچھے ذات الٰہی
ابوبکرؓ نے جلد لوکانوں وعظ نصیحت کیتی
ابوبکر بھی روز مسیتے روز لے ناغہ جائے

کوئی دن پا کے اوتھے لوکاں وڈی مسجد پائی
ابوبکرؓ دی مسجد اسنوں آکھے کل لوکائی

اجے موجود کھلی اوہ مسجد اندر شہر مدینے
جدکوئی اوتھے نفل گذارے ٹھنڈے پئے وچ سینے

چودہ ہجری دا ایہہ واقعہ سنتوں میر لکھائی
عین تاریخوں ثابت ہویا خنک شبہ نہ کائی

حکایت معاذ بن جبل رضؓ

اکدن پاک محمد سرور ایہہ فرمان سناوے
ہے کوئی شخص جو ملک یمن وچ جاکے دین سکھاوے

سوہناں وچ اصحابی بیٹھے حکم نبیؐ دا ہویا
نام معاذ جبل دا بیٹا حافظ قرآن کھلویا

جتھے حکم کرو یا حضرت اوتھے فوراً جاواں
حاضر کھلا غلام تُہاڈے نہ کوئی عذر لیاواں

واہ سبحان اللہ کیا سرورؐ حکم لگے فرماون
جنت دا دروازہ اسنوں لگے کھول دکھاون

نال پیار سناون لگے طرف یمن دی جائیں
حکم شریعت وحدانیت نال پیار سکھائیں

حشر نشر تے قبر عذابوں دسیں کھول تمامی
اہر قرآن تلاوت دسیں حکم احکام اسلامی

کہے معاذ حضور نبی نوں مینوں کردو روانہ
جالوکاں نوں دے دلتے لاواں عشق ایمان نشانہ

ایہہ پر مینوں آپ ہوراں دی کرے بیتاب جدائی
شفقت نال روانہ کردیہو میرا عذر نہ کائی

آخر جدوں معاذ جبل نے کیتی وداع تیاری
بھاہیں بھڑکن دیکھ نبیؐ نوں ہنجوں ہوگئیاں جاری

نبی معاذ جبل دے حق وچ نیک دعا فرمائی
ڈاچی اُتے چڑھکے اُنے شوقوں واگ اُٹھائی

وقت اخیری رخصت کارن گئے اصحابی سارے
ڈاچی نال ٹُرے سن پیدل پاک رسول سوہارے

یا حضرت میں صدقے جاواں آکھ معاذ سناوے
میں سوار تسیں کیوں پیدل ٹھیک مینوں نہ بھاوے

بل جواب سناون اگوں پاک رسول غفاری
الیطرحاں پیدل ٹریاں رحمت ربدی بھاری

کہندے پھیر معاذ جبل نوں حضرت آپ دے بالوں
تینوں ویکھن ملک مقرب کڈھ کڈھ سر اسمانوں

کل فرشتے حق تیرے وچ کردے نیک دعائیں
یار بس ایس معاذ جبل نوں جنت وچ پوچائیں

سنو حقیقت رخصت ویلے سوہنے نبیؐ غفاری
کی وصیت کیتی اسنوں ٹریاں جھیکڑ واری

اے معاذ نہ حُب وطن وچ دلنوں کریں نمانہ
وچ پردیس اُداس نہ ہوویں نہ کوئی کریں بہانہ

سنت فرض قرآن تلاوت حق حقوق سکھاویں
دوزخ جنت ذکر ستا کے رحمت رحمتوں پاویں

فی امان حوالے ربدے اے یار پیارے
ایہ گل پاک نبی دی سنکے رون اصحابی سارے

گلوچہ مڑ مڑ ملکے حضرت ملدا نال پیاراں
مڑکے کہن کلام ربانی چین وچھوڑے یاراں

اک فرمان اخیر نبی نے جاندیوار سنایا
اس فرمان معاذ جبل نوں چھیک کلیجے پایا

تیرا ساڈا میل نہیں ہونا ہن دنیا تے بھائی
جل ملانگے محشر دیدن کہن رسول الٰہی

درد فراقوں وقت جدائی رون اصحابی سارے
آخر کیتا رخصت سبھ کے سرور نبی پیارے

درد فراق نشانی دیکھے کند معاذ وکھائی
منہ تھیں بول اسلام علیکم شتر مہار اٹھائی

وچہ یمن اصحاب نبی دا جاکے وقت گذارے
چھڈ جہالت مومن بن گئے اوتھے لوک سارے

دین اسلام قرآن تلاوت سب لوکیں سکھلایا
وعظ نصیحت کردیاں اسنے جاں کجھ وقت لنگھایا

اودھر پاک نبی نے رحلت وچہ مدینے پائی
اوسے رات پیارے تائیں خواب یمن وچہ آئی

اچن چیتی پاک نبی دی دیکھی شکل پیاری
اسیں چلا لے کر گئے یارا آکھیا نبی غفاری

ہوش سنبھال معاذ اصحابی دلوں خیال دوڑایا
مت وسواس شیطانی ہووے جو کجھ نظری آیا

دوجیواری نظری آیا جلوہ پاک نورانی
میں دنیا توں رخصت پائی آکھے نبی حقانی

سن کے بات اچانک عمدی ہوش نہ رہ گئی کائی
جگر کلیجہ پھٹ گیا اسدا لگ پیا دین دہائی

سینے دیوچہ اوسے ویلے مارے تیر چھلایاں
ایہ کی سد سنیہوڑا ملیا مینوں یارب سائیاں

پچھن یار تمامی حضرت کی ہویا تدھ تائیں
اگوں کوئی جواب نہ دیوے رو رو مارے آہیں

ڈاچی کرکے تیار شتابی آخر ایہہ فرمایا
وچہ مدینے پہنچاں چھیتی جوش دلے وچہ آیا

پر دردوں دل گھائل ہویا پہنچاں شہر مدینے
راتیں خواب بشارت آکے تیر لگایا سینے

دوست کہن مدینہ ایتھوں منزل بہت لمیری
بکھڑا رستہ چار چوفیرے اکتوں رات اندھیری

کہے معاذ محمد سرور کوچ گیا سفر چلانے
ایہ گل سنکے لوک تمامی رونلے حال نمانے

آخر یار معاذ جبل لئی ڈاچی کس لیائے
رخصت ہویا طرف مدینے رو رو نیر وگائے

بول معاذ سلام وعلیکم ٹریا درد رنجاناں
رحلت پا گیا دنیا اتوں پاک رسول ربانا ں

اودھر بعد وفات نبی دی یاراں عمل کمایا
اہناں وچ معاذ جبل نوں ایہ گل لکھ کے پایا

بارہ ماہ ربیع الاول پاک رسولؐ ربانے
ہجر فراق اساڈے بیتایئں دل ول تیر مریندا
سوز جدایاں ساڈے کولوں جریاں جاندیاں نا ہیں
ڈاچی اُتے جسنے تینوں رخصت وقت چڑھایا
صبر شکر دینال بھراوا اپنا وقت لنگھا ویں
قاصد شہر مدینیوں ٹریا طرف یمن کردھائی
منزل منزل کردا جاوے قاصد درد رنجاناں
ادھی رات ہوئی جس ویلے قدرت ویکھ ربانی
ڈگیوں یار جدایاں دیکے مار جگر وچ سیلہ
قاصد آکھے ایہہ بھی جاندا وانگ تیرے کوئی راہی
کون کوئی توں کتھے جانا قاصد بول پکارے
کتھوں آئیں کتھے جانا دس توں بھی اسوارا
قاصد آکھے کون کوئی میں تینوں آکھ سناواں
ٹریا جاندا ئی طرف یمندی میں بازار لٹاکے
قاصد کولوں پھیر کھلوکے حال معاذ پچھایا
ہے معاذ یمن وچ رہندا کمل جیہڑے میں جاناں
اے قاصد توں جس کول جانا میں ہی او تہمارا
ہو بیتاب ڈگا وچ غمدے نہ دم آوے جاوے
قاصد دیکھ حوال اسدا دوڑ شتابی آیا
قاصد کو واٹھاکے اسنوں نال پیار بٹھاوے
اے قاصد توں چھل میتوں جلدی شہر مدینے
ترن دن گذرے وچ یمن دے جیوں سفنہ آیا
ٹردا ٹردا میں دن راتیں ایس جگہ تے آیا

وار سوار صبح دے ویلے کرگیا نبی چلانے
درد وچھوڑا پاک نبیدا سالوں ٹکن نہ دیندا
قلم وچاری نہ لکھ سکے دردمنداں دیاں آہیں
اوہ چن لہہ گیا ہے سالوں بہت اندھیرا چھایا
وچ پردیساں ہنوں جھاناں ہوکے نہ گھبراویں
سفر دراز یمن دا رستہ حکمت ویکھ الٰہی
رستے وچ معاذ جبل نوں ملدا دیکھ نماناں
نڑفی جان معاذ جبل دی لبوں شعر زبانی
نہیں نصیب اساڈے ہویا وقت اخیری میلہ
ٹھہر کھلوندا قاصد اوتھے سوچ دلیوچ آئی
کہے معاذ مدینے چلے درد غماندے مارے
رات برات آون والا حال سنا کجھ یارا
میں خط لیکے دردمنداں طرف یمندی جاواں
اوتھے اک اصحاب نبیؐ دا ملناں اسنوں جاکے
کون اصحاب جہدے کول جانا کی بازار لٹایا
ایہہ بازار لٹایا لد گیا پاک رسولؐ ربانا ں
غش کھا ڈگا دہرتی اُتے مار جگر دا نعرہ
حال معاذ جبل دا ایتھوں وچ بیان نہ آوے
کون کوئی ایہہ درداں والا جس نے حال ونجایا
سرت سنبھال کرو گل کوئی مار آواز بلاوے
قبر وکھال نبیؐ دی میتوں ٹھنڈ لوے وچ سینے
ڈاچی اُتے چڑھ کے اوتھوں میں اس طرف سدھایا
اگوں تیر جدایا نوالا توں سینے وچ لایا

قصہ کوتاہ شہر مدینے آن وڑے سن دونویں — پھیر معاذ جبل نوں ہوگئی غشی حالت اونویں

خالی حجرہ ویکھ نبیؐ دا چھیک پیا وچ سینے — پھیر دوبارہ ماتم ہوگیا اندر شہر مدینے

آخر صبر دلیری دیندے رل اصحابی سارے — جیہندیاں آکے نہیں ہن ملنا پاک رسول پیارے

ایسطرح اصحاب نبیؐ دے جان نبیؐ توں وارن — چار چوفیرے دین نبی دا تاریاں نوں انگ کھلارن

یاراں ہجری دا ایہ واقعہ سنتوں میرے بھائی — تیرہ سو تے باٹھ ورہے دی میں ایہ گل سنائی

حکایت حجام کی لڑکی

گوجرانوالہ شہر پنجابے اوتھوں دا اک نائی
چیچک ماتا نکلی کدے اس لڑکی دے تائیں
دارو درمل پالے کرشے اوہدے لکھ ہزاراں
اٹھ تو سال گذر گئے اسنوں بیٹھیاں نین بصیراں
حاجی چلے حج کرنوں اہناں دے ہمسائے
جیکر ہتھ دیں میریاں اکھیں لڑکی ایہ گل کہندی
تاں سمجھیں میں شادی کیتی حج کرا دیو مینوں
باپ اوہدے نے آکھیا واہ وا لڑکی گل سنائی
باپ کہیا ہن بیٹی میری مینوں سمجھ نہ آوے
جیکوئی حاجی بھر لئے اپنی بھیجدیاں میں تینوں
لڑکی جا ہمسایاں دے گھر ایہ گل آکھ سنائی
جیکر ساتھ رلا کے مینوں مکے کوئی پوچاوے
اس لڑکی نوں آکھ سناوے ایہ گل اوہ ہمسائی
وچہ ہفتے ٹرنا بی بی جاکے کریں تیاری
مینوں نال لیجاون والی ہے میری ہمسائی
لیڑا کپڑا کھانا دانہ اہناں جلد منگایا
پہنچ کراچی چڑھے جہازیں آن وڑے سن جدے
مکے جا کے رہی مہینہ حج خوشی نال پڑھیا
آخر حاجی مڑے پچھانوں لڑکی رہی اتھائیں
منگن پنن دی کجھ عادت لڑکی اوس ٹھہرائی
اسماعیل حجام پنجابی اک مدینے رہندا
نوجوان اوہدے گھر لڑکی سنو حقیقت بھائی
اکھیں ہوگئیاں دو لویں اکھیں نظر آوے کجھ ناہیں
رتی فرق پیا نہ کدھروں دیکھو بھیدیاں کاراں
اوہدے آ نے ویکھ لکھیا خالق دی تقدیروں
لڑکی جاکے ماپیاں اگے اوہنوں عرض سنائے
اکثر تینوں بابل میری شادی کرنی پیندی
ایہ میں اپنے ولوں دی دساں بابل تینوں
ہو تو نہ تے بھیجدیاں میں کر کے چارہ کائی
پھڑ کے کون ڈنگوریں تینوں مکے شہر لیجاوے
پیسے دیون ولوں ہرگز کوئی گریز نہ مینوں
اج اجازت دتی مینوں میرے بابل مائی
میں عاجز کی دیون جوگی اج خدا توں پاوے
میرے نال چلیں تو رکھے نہ کر خطرہ کائی
لڑکی آکے بابل لگے دسے حالت ساری
کرو تیاری نال شتابی دیر نہ لگے کائی
عین تاریخ مقررہ اہناں ریلاں آن چڑھایا
کون اہناں نوں روکن والا رب جنہاں نوں سدے
پہنچی جلدی بیٹے لڑکی چن محرم چڑھیا
توڑی حرص ولندی اوہنے آکھے جانا ناہیں
جاں دو سال گزارے اوہنے وچہ مدینے بھائی
کیہڑا وطن تیرا لے لڑکی جاکے اسنوں کہندا

اوہ فیروزپوری سی نائی اوتھے رہے ہمیشہ
اوہ لڑکی دے کولوں جاکے پچھے تھاں ٹکانہ
لڑکی آکھے گوجرانوالیوں ماں میں چلکے آئی
دوجا سال مدینے ہویا ایتھے کراں گذارا
اسماعیل پنجابی لگا دل وچہ کرن صلاحیں
کی ہویا جے اکھیں کوئی نہ ہے تاں قوم اساڈی
اسماعیل دوبارہ اسنوں ایہ گل آکھ سنائی
بارہ سال گذر گئے مینوں شہر مدینے آیا
پاک نبیؐ دی نگری آکے مڑ کی واپس جاناں
اسماعیل فیروزپوری نے مڑکے عرض گذاری
لڑکی آکھے دکر چارا میں نہ عقد پڑھاواں
اسماعیل بہتیرا اپنا رہیا لگا ندا چارا
آخر اک معلم آکے لڑکی نوں سمجھاوے
لڑکی آکھے شاید کل نوں نکلے متاں خواری
جلدی رضا مند ہو گئی لڑکی اسماعیل بلایا
سن بتالی اندر لڑکی گوجرانوالیوں آئی
سن پنجتالی چھیواں مہینہ عقد جلدی ہو چہیا
باب نساء دے نیڑے بالکل لیا مکان کرائے
ویکھو الکن ایسا آکے ہویا حکم الٰہی
سال پچھوں اوہ تحفے کولا جد روضیوں لاہون
اوہ ہوا بھر خاک مبارک اسماعیل لیاندی
میں اکھیاں دا دارو آندا اسماعیل سناوے
جلدی سلائیاں بھر کے عورت اکھیں اندر پاوے

پیسے لیکے کرے حجامت ایہو آسدا پیشہ
ایتھے رہنا یا تیں واپس ہے وطناں نوں جانا
گوندل چوک محلہ ساڈا قوم اساڈی نائی
واپس جان ارادہ کوئی نہیں حال سناوے سارا
میر بنال جو عقد پڑھالئے پچھلاں استائیں
عقل شکل دی جیہیں کوئی ماڑی کوشش کرداہاں بڑی
اسماعیل فیروزپوری ہیں قوم اساڈی نائی
دھیاں پتر تے وطن نوں میں بھی دلوں بھلایا
انشاء اللہ ایتھے سالوں بلیا تھاں ٹکاناں
عقد کریں جے توں سنگ میرے کرساں خدمتگاری
شہر مدینے دی بن منگتی اپنا وقت لنگھاواں
ایس لڑکی عقد نکاحوں کردی رہی کنارا
عقد نکاح توں کرلے بی بی جے تیرا دل چاہوے
کہے معلم نہ کرخطرہ میری ذمہ واری
پنجسو مہر مقرر کرکے جاوے عقد پڑھایا
دوسال رہی مدینے اندر سنتوں جیہیر بھائی
وطنوں آئیں آس لڑکی نوں سال تریجا چڑھیا
جا آباد ہوئے گھر اپنے اللہ فضل کمائے
خنسیاں کولوں خاک روضیدی منوں سی تھوئی
اک ہوا بھر خاک مبارک روضیوں جھاڑ لیامن
گھر وچہ جاخوشخبری دیندا میں اک چیز لیاندی
عورت آہدی کر بسم اللہ اکھیں ویچ پاوے
قسم خدا دی اوسے ویلے ہو روشنائی جاوے

گوجرانوالے دی اوہ عورت جیہڑے نین نابینے
لڑکا بھی اک ہے گھر اسدے چھ سالا ندا بھائی
جداس گوجرانوالہ چھڈ کے ملیا آن مدینہ
ماپے چھڈ کے پاک نبی دی آن بنی ہمسائی
قسم خدا دی سرورِ عالم ایسا نبی سچاواں

قسم خدا دی میں اوہ ویکھی اکھیں نال ملینے
باب النساء دے نیڑے رہندے اسوچ شک نہ کائی
کیوں نہ اکھیں روشن کردا سوہنا نبی نگینہ
اسلئے حق دعا نہ کردے نبی رسول الٰہی
اوہدا ہو کے اوتھے جاوے اوہ کیوں لبھے تھاواں

حکایت قانون عرب

سن لو تجہ ہاڑ مہینہ پرمٹ بن گیا میرا
کیمپ کراچی دیو چہ جا کے میں کوئی روز گذارے
چودہویں روز کراچیوں ٹر کے جدے اسیں سدھارے
واہ سبحان اللہ کیا سوہنا مکہ شہر سوہانا
ایہہ حکایت مکا کے کرساں صفت مکمل پوری
مکے اندر ڈٹھا جا کے عجب قانون قرآنی
مصری لوک زیادہ اوتھے حج کرنئوں آون
مصری اک جوان بہادر حج کرن لئی آیا
غصے نال معلم اسنوں گمش کلام سناوے
مصری چاقو کڈھ شتابی پیٹ اہدے چہ مارے
سنو حقیقت چاقو وجیاں جلدی معلم موہیا
زیر حراست اندر اوہنوں جلدی پلس لیندا
نے ثبوت مکمل آسدا حاکم مثل بناوے
حج دیہاڑے تیکر اوہناں بندی وان رکھایا
حج کرا عرفاتوں اوہنوں وچہ حرم لینے آندا

میں بھی ٹریا حج کرنئوں دلو چہ شوق گھنیرا
اک جہاز تے چڑھنے والے کٹھے ہو گئے سارے
رات گذار سویرے اوتھوں بیت اللہ وچہ آئے
جیہڑے اتے عین برابر آوے عرش ربانا
اسنوں پہلے ایہ گل کرنی مینوں پئی ضروری
ابن سعود حکومت اندر صفت بڑی لاثانی
تیویں مرد انگریزاں ورگے سالوں نظری آون
گل کسے نوں نال معلم اوس تقاضہ پایا
دولویں عربی بولی بولن سالوں سمجھ نہ آوے
چاقو وجدیاں سار معلم کیتے پار اتارے
ٹیلیفون شتابی اوتھوں کپتان ولے ہویا
کیتا قتل ضروری اسنے کیوں نہ پکڑیا جاندا
حاکم اکھے پہلے اسنوں حج کرایا جاوے
جیوں پہلے اک دیہاڑا پھیر احرام بنھایا
دو سپاہی تیجا مصری پھیر منا روچہ جاندا

مصری پہنچ منار وچہ پہلے کنکراں جاکے مارے
حج دے حق حقوق تمامی اوس بجالئے سارے

جدوں فارغ ہویا مصری حاکم پاس بلایا
حج تیرے وچہ نے بھئی شخصا میں کوئی نقص نہ پایا

اج سزا میں دیناں تینوں اوس قتل دی بھائی
چاقو مار معلم جیہڑا ناحق ماریا سائی

ایہ گل کرکے حاکم اسنوں گولی مار اڈایا
پھیر چکا کے مردہ اسدا جا قبریں دفنایا

ایہ قانون عرب دے اندر ہے اسلامی جاری
پاک نبیؐ توں لیکے اینویں کردی دنیا ساری

قاتل اوتھے لکھ روپیہ بھانویں پلیوں لاوے
قسم خدا دی اوس قانون کدی نہ بچیا جاوے

ادنیٰ اعلیٰ حاکم ہرگز رشوت لوے نہ کائی
ایسے گلوں عرب حکومت خوب ترقی پائی

چوراں بدلے عرب حکومت ایہ سزا فرماوے
پہلی چوری والیاں بازو اسدا کٹیا جاوے

دوجی چوری کیتیاں اسدا پیر کٹیجے بابیاں
کی کسے نے چوری کرنی ایہ تعزیر لگایاں

نہ فساد لڑائیاں اوتھے نہیں کوئی ڈاکہ چوری
تیجی ایہ گل سب لتوں وڈی کوئی نہ رشوت خوری

حکایت چشم دید

اک عربیاں لوکاں اندر ہور خاصیت پائی
سب بھایا ندی خدمت اندر جاوے گل سنائی

لاکھاں پتی ہزاراں والے سب مسکین سداون
منگ خیرات ناں حاجیاں کولوں ناں خوشی دکھاون

میں بیمار محلے اندر لیا مکان کرائے
اک دن اسیں نماز پڑھن نوں وقت عصر دے آئے

اک عربی نے تپڑ لیکے وچہ بازار وچھایا
کئی ہزار ریال لیا کے اُتے ڈھیر لگایا

یعنی بدلی کرسے روپئے اوہ لوٹاں تون بھائی
بچیا ہوسی اسنوں وچوں ٹکہ روپیہ کائی

بھیڑ بھڑکا بہت زیادہ رہندا اوس بازارے
بیت اللہ وچہ آون جاون لنگھ نمازی سارے

جدوں منارے بیت اللہ دے بانگ سنائی جاوے
کھلے لوہے چھڈ دوکاناں ہر کوئی دوڑیا آوے

لنگھدیاں سویاں میں طرفے کتنی وار تکایا
عربی اوس روپیاں اُتے کسے رومال نہ پایا

اوتویں چھڈ روپئے کھلے حرم شریف جاوے
باجماعت نماز ادا کے مڑکے واپس آوے

ہک عورتلے کنھوں ڈنڈی ڈگ زمین تے پیندی
دو گھنٹے اوہ پیراں ہیٹھاں اُتھے رلدی رہندی

اُس سونیدی ڈنڈی تائیں ہتھ کسے نہ لایا
سایاں باہجھ کیہڑا آ کے ڈگی چیز اُٹھاوے
ویہہ ہزار چھیاسی لکھ نے لوک عرب دے سارے
واقعہ نال میرے اک ہویا اوہ میں ذکر سناواں
بارہ نبجے دوپہراں ویلا گرمی حشر تپایا
پانی پی کے نکلے اُتوں نالے ہتھ منہ دھونا
ساڈھے تن روپے گز اپنے ہبیبی قیمت لائی
پگڑی کاغذ وچ لپیٹی میرے ہتھ پھڑاوے
چوی روپئے کول میرے سن اَدھ ریال نہ کائی
اَدھ ریال دیاں کل تینوں جدمیں ایدھر آیا
اَدھ ریال لویں بھئی اپنا جد میں اُسنوں کہندا
مَیں پگڑی دا چیتا اوہنوں مڑ مڑ یاد کراواں
اَدھ ریال گیارہ آنے میں پھر بھان بھنایا
جیہڑا لنگھے اوسے اوہنوں ٹھیڈا مار چلایا
بنکے چور حکومت سندا کیہڑا ہتھ کٹاوے
چودہ سالاں وچ مثل چوری پہنچی نہیں سرکار
میں قبا مسجد نوں ہو کے واپس ٹریا آواں
میں کھجور منڈی لتوں سدھا باب صفاتوں آیا
بوسکی دی پیا پگ خریدے حاجی اک کھلوتا
ست گز پگڑی اوسے تھانوں میں بھی کھلے لوہا
ساڈھے چوی روپئے سارا جوڑ میزان بناوے
اسنوں دیکے چوی روپئے میں پھر عرض سنائی
اَدھ ریال جدوں میں اُسدا دوجے روز لیا یا
اوہ آکھے نہیں چیتا مینوں میں نہیں پیسے لینا
اَدھ آکھے میں پیسیاں بدلے مفت ایمان گنواواں
مسکیناں نوں آنہ آنہ اوسے وقت پھڑایا

حکایت مسخرہ مثالی

اکدن شاہنشاہ دنیا دے آن اکٹھے ہوئے
وصف زمانیدے ادو لگے ہو کے ونڈ ونڈاون
سائنس لیگئی روس حکومت آپدے ونڈے آئی
حبشی لوک جہالت لیگئے ترکاں لئی بربادی
چالبازی برطانیہ لیگیا ونڈ ونڈا کے ساری
مصر ملک نے لئی امیرت شوکت شان وکھایا
بے ایمانی رشوت خوری ایہ دو چیزاں رہیاں
ساریاں رلکے میٹنگ کیتی ایہ کسدے گل پائیے
خود غرضی نے اگے جاکے نمبرے لیئے کنے
تنے چیزاں ونڈ ونڈا کے کھان پین لگے سارے
رشوت خوری آکھن لگی میں نہیں اوتھے جانا
ماسی کول بھنیویاں جاکے کیہڑی سوکھا پالنا
رلکے آکھیا دوہاں چوں نہ جنیاں بے ایمانی تائیں
تیری جاکے پاکستانے بہت ہوئی مشہوری
باجھ تیرے کوئی کم نہیں ہونا اندر پاکستانے
ایہ گل سنکے دو نہہ بھیناں نے خوشیاں بہت منایا
باپ اپناں ندا لوبھ وچارا جھوٹھ اپناں ندا بھائی
خاندان سب کٹھا ہو کے پاکستانے آیا
کل دیوان وزیر مسدی حاضر آن کھلوئے
ملک ملک لئی کر تقسیماں آپو آپ لیجاون
عقلمندی سب جرمن لیگئی اسدے چہ شک کائی
کوفی لیگئے دھوکے بازی بنیاں کم سوادی
کنجھی کر کے لئی امریکہ سب سرمایہ داری
عرباں لوکاں لئی مسکینی ستان حضور ماں پایا
سارے ملک دو ہاریاں ونڈے ایکے نہ لییں
اک نے آکھیا دونویں چیزاں پاکستان پہنچائیے
دونویں چیزاں ایہ بھی گھلدیو کھیان چن تے
کوئی دن تیک پاکستانی سے لین عیش نظارے
اگے ماسی خود غرضی دا وچہ پنجاب ٹکانا ں
تیجے دن توں چھتر کھا کے مڑیں واپس آون
کیہڑی گلوں توں پئی آکھیں اوتھے جا نانا ہیں
بھسکے توں رہ نہیں سکدی جانا پوے ضرور کہا
ہر کم اندر حصہ تیرا رکھن لوک دلیا نے
بادشاہاں نے چاہڑ جہازے پاکستان پوچایاں
خود غرضی تے جان خدا دی اک اسی اک آئی
بندے چڑھیدے نیکر اپناں دھندو کار مچایا

حکایت عوج کافر

عوج کافر اولاد قابیلوں ملیں یار پیارے
تن ہزار گزاں قد آسدا کیتا ذات الٰہی
چار ہزار تے پنجسو سالاں اسدی عمر تمامی
وچہ دیہاڑی اوہ دنیا دا پورا چکر لگاوے
حضرت نوح نبی دے ویلے جد آیا سی پانی
سو من پکا آٹا اہدا بھتہ تیا کے پکے
ساری دنیا اوسے کولوں ڈاڈھی اختر ہوئی
پنجسو سالاں خشک زمیں تے اپنا وقت گذارے
مچھی پکڑ سمندر وچوں کر کے سورج ویلے
ہر تھاں اوہنوں گوڈے گوڈے کل سمندر آوے
ایسطرح ہی کردیاں اوہنوں گذرے کئی زمانے
جس وستی وچہ رات گذارے کال وہیلا پاوے
سوکتی اُس دنیا ساری اُف کرے کوئی ناہیں
آدم توں لے نوح پیغمبر ابراہیم سدھایا
چار ہزار تے پنجسو سالاں مدت جدوں ہائی
عوج کافر نوں ماریں موسیٰ حکم خدا فرمایا
حضرت موسیٰ رو کے آکھے یارب خالق سائیں
حکم ہویا توں حضرت موسےٰ نہ کر خطرہ کائی
دس گز لماں عاصا حضرت موسےٰ پھڑ کے چلے
اک تھاں عوج کھلوتا اسنوں نظر پیا یکبارگی
دس گز قد موسےٰ دا آچا دس گز عاصا پھڑیا

اُسدے گوڈے دساں تینوں حال حوالے سارے
تیہہ گز چوڑا سینہ اُسدا اخبر کتابوں آئی
ساری قوم کفاراں اندر بڑا بہادر نامی
ثابت اوٹھ پکڑ کے اوہنوں لون لگا کے کھاوے
اوس طوفانوں نہیں سی ڈبیا بچیا امن امانی
عاجز ہون پکاون والے اوہ نہ کھاندا تھکے
کھاون والی چیز کسے کول اوہ نہ چھڈے کوئی
پنجسو سال سمندر دیوچہ تھاں تھاں پھرا سارے
بھن بنا کے کھاندا اسنوں ایہہ طریقہ ملے
روز کنگال سمندر تائیں مچھی لبھ لیاوے
ہر ویلے اوہ پیٹ بھرن دے لگا رہے دھیانے
بھن جواراں کنکاں چھولے کچے چب مکاوے
بہت غرور کرے دل اندر نہ بھاوے رب تائیں
تِناں وچوں عوج کافر نوں کسے نہ رنے پایا
پھیر خدا نے پیدا کیتا موسےٰ نبی الٰہی
ایہ گل سُن کے حضرت موسےٰ بہت بڑا گھبرایا
میں کس نال وجہ دے ماراں عوج کافر دیتا ایں
تیرے ہتھوں اُسنے مرنا ایہ میں قلم چلائی
موسےٰ نبی اللہ دا ٹریا عوج کافر دے ولے
جیکوں عوج آسمانوں لتھا دیکھے نبی غفاری
دس گز آچی اک پہاڑی جسدے اتے چڑھ گیا

وس گز اُچا اُبھر زمینوں سوٹا اسنوں مارے جا لگیا تے وچا اسنوں سنتوں یار پیارے
ڈگا پھیر زمین دے اُتے اوہ کافر منہ کالا زبروں زیر گھڑی وچہ کردا قادر رب تعالےٰ
تڑاپ تڑپ کے کتنی مدت نکلی جان پیاری حضرت موسیٰ نوں اسویلے امر کرے رب باری
سال ہزار اُبچھوں پھر اسدا ماس کرم نے کھایا جوڑ بدن دے ہون علیحدہ دا دی ذکر لیا یا
جدوں نوشیرواں دے ہتھ آئی ملک مصر دی شاہی پُل اک تھاں تے نیل ندی دی آستے جدوں بنائی
بائی کھوہیاں گالیاں اُہنے کالا پتھر لاکے عوج کافر دی لت دیاں نالیں نیچے پھیر آٹھاکے
اجے موجود کھلوتا اوہ پُل نیل ندی تے بھائی وچدی لنگھے موٹر لاری خطرہ خوف نہ کائی

حکایت فرعون

ملک یمن وچہ پیدا ہویا ایہ فرعون مکاری کیکوں بنیاں شاہ مصر دا سنو حقیقت ساری
قدرت ربدی جمنے اُسدے ماں پیو بھیناں بھائی پئی بیماری مرگئے سارے رہیا حیات نہ کائی
رہیا فرعون اکیلا جسدم دل نے پھڑی اداسی یمن ملک تھیں نکل ٹریا ہوکے للہ راسی
ٹردا ٹردا منزل منزل شہر مصر وچہ آیا شہر مصر دی رونق ویکھی دلوں قیاس آٹھایا
ایتھے کر کجھ حیلہ سازی اپنا وقت لنگھاواں کر مزدوری محنت کوئی روٹی لیکے کھاواں
وڈا قد پنجاہ بندیاں دا کھانا کھا کے رجے پھر مزدوری محنت ولے اُٹھ سویرے نبھے
ہر دن پھریا اسدیتا میں لبھی نہ مزدوری لبھا کم کولا اسنوں کوشش کرکے پوری
دو سو بھٹھ تنور مصر دا بالن لیا تپاوے جوڑا روٹیاں [illegible] کولوں دیلے کھاوے
دو سو روٹیاں جوڑا کھاوے پھر بھی رجے ناہیں جدتک ملے غذا نہ پوری آوے صبر کرائیں
اک دن اوہ فرعون لنگھیا قبرستانوں گورکنداں دے کولوں پچھے دسو حال جوانوں
کول کھلو کے پچھن لگا میں دسو بھائی کی لیندے جے لوکاں کولوں اُجرت قبر کھدائی
اُجرت لیئے قبر کھدائی اک سو بندی کنی ایہ مردے دے وارث دیندے محنت کریئے جنی
اساں لائسنس لیا سرکاری قبراں روز بنایئے چتنیاں روز رکیندیاں جاون گنیاں نے گھر جایئے

لکھ فرعون کرے درخواست حکم لوے سرکاری
دن نوں سویں تے راتیں اٹھکے کروا قبر کھدائی
جنہاں قبراں دلوچہ لوکیں مردے آدفناون
جدوں فرعون نماشیں اٹھے گنیاں گن لے سبھے
دوجے گل لائسنسا لوالے ہٹ گئے لوک تمامی
جاں دو سال فرعون گذارے قبراں کڈھدے بھائی
جا فرعون شہنشاہ اگے اکدن عرض گذاری
ایس فصل دا مالیہ مینوں منگکے دسیا جاوے
ضلعے تحصیلاں منگکے اوہناں جلد فہرست بنائی
دنیا کولوں پھیر دوبارہ نہ توں کریں وصولی
ایس فصلدا مالیہ تیتھوں جدمیں لیلیا سارا
سنکے سخن فرعون بہادر گنیاں مٹ لیا یا
سب لوکاندا مالیہ اپنے جسدم داخل کریا
تھوڑی تھوڑی شہر گرادیں ایہہ ہوکی شہوری
مالیہ تار فرعون بہادر قبراں روز کڈھیندا
سنو حقیقت سال پچھوں جد پھیر معاملہ آیا
پھیر تمامی لوکاں تائیں پیا نہ پیسہ پائی
قبراں کڈھکے شہر مصر دیاں بنت معاملہ تارے
مفتی پنجویں سال لوکاندا جدوں معاملہ تریا
تیویں مرد تعریفاں کرے ایڈ بہادر کیہڑا
پنجویں سال نعدا کرناں ہویا حکم الٰہی
ہر ہر تھائیں ووٹاں پیاں کستوں تاج پہنائیے
لوکاں آکھیا پنج ورہے جس ساڈا مالیہ بھریا

قبراں کڈھن بدلے لگا کرن فرعون تیاری
قبراں کھود پنجاہ سٹھ لیندا دن چڑھدے نوں بھائی
آپو آپ قبر دی گنی رکھ سرہانے جاون
سوچ لوے اج قبراں دلوچہ اتنے مردے دبتے
مصر شہر دا رہگیا اکو قبر کھدوا نامی
بے شماری دولت جڑ گئی رہیا شمار نہ کائی
جتنا دے معاملہ تینوں لکھے دنیا ساری
مینوں دیہو فہرست بنا کے عرض فرعون سناوے
اتنا مالیہ ایس فصلدا کل تعداد بتائی
لگا کہن شہنشاہ اگوں ایہہ تاں گل معمولی
کی ضرورت دنیا کولوں کراں وصول دوبارہ
اک فصلدا مالیہ منگکے شاہ دے پلے پایا
اوس فصل دا کسے بشر نے نہ کوئی پیسہ بھریا
مالیہ تاریا کسے شخص نے کر ہمدردی پوری
جنہوں لوڑ قبر دی ہووے گنی آکے دیندا
اوسطرح ہی تاریا اوہنے فرق ذرا نہ پایا
ایہہ کوئی بہت بہادر بندہ کرے تعریف لوکائی
ایسطرح فرعون بہادر پنجواں سال گذارے
لوکیں کہتلے پنج سالاندا پیسہ اک نہ بھریا
لالچ لوبھ بغیر ہمیشہ بھرے معاملہ جیہڑا
بادشاہ ہویا شہر مصر دا سنیاں کل خدائی
بادشاہی دے لائق جیہڑا ووٹاں نال بنائیے
شاہی تاج شتابی جاوے آسدے سرتے دھریا

حق فرعون تمامی ووٹاں سب لوکاندیاں آیاں
قصہ کوتاہ فرعونے نوں ملی مصر دی شاہی
قبراں کھودن والیا نلے توں سر تے تاج رکھایا
جاں فرعون تخت تے بیٹھا کرن لگا وڈیائی
کوئی دن پلکے ایتھوں تیکر کرداسخن ہنکاری
ہاں میں رب تہاڈا لوکو کرو عبادت میری
اکدن سد نجومی تائیں ایہ فرعون پچھاوے
شہر تیرے وچہ ہوسی پیدا اک پیغمبر عالی
اوہ نابود کریگا تینوں سن فوجاں لے مارے
دایاں نوں تنخواہیں دیکے کرے مقرر بھائی
جتنے لڑکے پیدا ہوون پھڑ پھڑ مونڈی مارے
ستر ہزار جلدوں اس لڑکا جمدا چا مروایا
گھر عمراں دے پیدا ہویا موسیٰ نبی ربانا
جیوں دائیاں نوں خبر نہ ملیوں وتی خالق سائیں
حکمت کرکے آپاں جیکر اسدی جان بچائیے
اک صندوق لکڑ دا لیکے اسوچہ لڑکا پایا
کھہ سپرداں رب سچے توں روہڑ دتا دریائے
نیل ندی دے جاں کنارے محل فرعون لوایا
تریا پھرے صندوق محل دے چار چوفیرے بھائی
تریا پھرے صندوق پانی تے اسنوں نظری آیا
حکموں گولی وڈی آوے جھٹ صندوق لیاندی
نہیں سی کوئی اولاد اوہدے گھر دلوں خیالی آٹھاوے
بیوی اسدی عرضیں سناوے ایہنوں نہ مروائیے

کل دیوان وزیراں تائیں پڑھکے جاں سنایاں
ہے صیاد خدا دے اندر الیسی بے پروا ہی
بے پرواہی ایدوں اگے ہے کی بار خدایا
ہتھیں محنت کرکے ایہ میں مل خریدی شاہی
حکم سنایا نال شتابی اندر دنیا ساری
سجدے توں انکار کرن دی مت کوئی کرے دلیری
میرے اگے دشمن میرا کیہڑا غالب آوے
یعنی خبر سنائی اسنے حضرت موسیٰ والی
ہر تھاں اسنے حکم سنایا اس فرعون نکارے
حاملہ عورت دی جب آکے جاوے خبر لیچائی
لگے پاپ لکھیمن جاکے اللہ دے دربارے
حضرت موسیٰ پیدا ہویا راوی ذکر لیایا
میاں بیوی دونویں بہکے لگے کرن جھیرا نہ
بیوی کرے حفاظت اسدی ایہ کوئی مشکل ناہیں
سندر سوہنے لڑکے تائیں ہتھیں نہ مروائیے
نیل ندی وچہ جاکے اوہنوں روہڑ شتابی آیا
جیکر ہوگ حیاتی تیری تینوں رب بچائے
اوہ صندوق جہدے وچہ لڑکا پانی روہڑ لیایا
اتوں جد فرعون دی بیوی تھلے نظر وگائی
اوسیویلے گولی تائیں جلدی حکم کرایا
شاہزادی نوں سندر سوہنا لڑکا کڈھ وکھاندی
سلے فرعون کچہریوں جیہڑے اسنوں حال سناوے
اپنے گھر اولاد نہ کوئی ایہنوں پتر بنائیے

حکم کرے فرعون شتابی دائیاں نوں سدوائیے
دودھ پیاون بدلے جسنوں سدلیاون دائیاں
کیکوں رب سبب بنایا سنتوں یار پیارے
شیر پلاون بدلے جاکے سدلیاوے دائی
شیر مائی دا چوہنگن لگا موسےٰ نبی ربانا
دودھ پلاون بدلے آسرا لگ وظیفہ جاندا
دو نہہ سالاں اندا جسدم ہویا موسےٰ نبی الٰہی
بھیج غلام لیا اندا لڑکا خوشیوں گود اٹھایا
کہے فرعون شتابی اسنوں جلدے قتل کرایا
وگا کہن وزیر سیانا گل سنی اک میری
اسطرح ہی کردے خطا لڑکے بال ایانے
جیکر ایہ گل جھوٹھی سمجھیں بیشک تول آزماویں
پھیر کہیا فرعون نکارے بیشک میں آزماواں
اکدار بھکھدا کوئلہ دھریا اکدار لعل ٹکایا
پھڑکے کوئلہ منہ وچ پاوے موسےٰ نبی ربانا
کہن لگا فرعون نکارا جو توں گل سنائی
اللہ خالق مالک رازق واحد ذات الٰہی
جسدی خاطر ستر ہزاراں لڑکا سی مروایا
دشمن دے گھر پالیا رب نے حضرت موسےٰ تائیں
حضرت موسیٰ بالغ ہوکے دسے حکم ربانا
نبیاں والے کم کریندا موسےٰ نبی الٰہی
قصہ کوتاہ اوہ موسیٰ دا بن گیا دشمن بھارا
حضرت موسیٰ راتو راتیں آن کھلا دریا دے

ڈھونڈ کرو کوئی عورت جیہڑی اسنوں دودھ پیاوے
حضرت موسےٰ منہ نہ لاوے سبھریاں دا ہیں لایاں
دودھ اخیری ماں اپنی دا پیتا نبی سوہارے
کر بسم اللہ پھڑیا لڑکا جد موسیٰ دی مائی
رب نے حکمت کرکے بھیجی ماں نوں پتر بلانا
نالے ماں نے نال خوشی دے پتر گھریں لیاندا
کیڈا ہو پیا لڑکا ساڈا وڈے حرص لگائی
حضرت موسےٰ جاندے آسدی داڑھی نوں ہتھ پایا
ہرگز اسنوں نفع نہ ہوسی مینوں نظری آیا
بال ایانا کیوں مرواویں عقلمندی کی تیری
دو نہہ سالاں اندا بال نابالغ اوہ تیرا کی جانے
اک دار بھکھدا کوئلہ دھرشے اکدار لعل ٹکاویں
جے لڑکے نے لعل پکڑیا پھر بھی مار مکاواں
حضرت موسےٰ جاندے پہلوں کوئلے نوں ہتھ لایا
اسنوں توں مرواویں شاہا کہے وزیر سیانا
اسدے اندر عقل وزیرا جھوٹھ ذرا نہ کائی
وچہ بیٹھ لیاواں کیکوں اسدی بے پروائی
موسےٰ نوں رب دشمن کولوں امن امان بچایا
آپنیاں اوہ آپے جانے بھید کسینوں ناہیں
آکھے دین قبولو میرا جس نے جنت جانا
کہے فرعون خدا خود میں ہاں دعویٰ کرے خدائی
پھڑ موسیٰ نوں مارن لگا لیکے لشکر سارا
عاجز پکڑ خدا دے حکموں پانی نال جھوہاوے

بنگئے وچدی بارہ رستے لجہ کھلوتا پانی
حضرت موسےٰ دے سب ساتھی تکے پیر لنگھائے
تازی اتے کراسواری مگر فرعون سدھایا
کی ویکھے دریا دے وچدی رستے نکلن باراں
ڈب مریگی فوج وچالے جے میں پار لنگھاواں
جبرائیل فرشتہ جلدی حکم خدا دیوں آیا
جاں وچکار گیا سب لشکر اُتوں ہل گیا پانی
تن ہزار تے چھ سو ستراں سالا ندی گل سنائی

کون تعریف بیان سناوے حکمت ویکھ ربانی
استھیں بعد فرعونی لشکر اوس جگہ تے آئے
موسیٰ مگر تعاقب کر کے نیل ندی تے آیا
گھوڑا تھم کھلوتا اوتھے کردا سوچ وچاراں
پچھاں مڑاں تے خلقت اندر کیکوں رسدا واں
چابک مار فرعون سوار اندا گھوڑا اگاں لنگھایا
غرق ہوئے دریا وچہ سارے حکمت نال ربانی
ایہ حکایت فرعون کا فردی جو میں آکھ سنائی

حکایت مثال حاجی

سنو حقیقت جد کوئی حاجی حج کرنوں جاندا
سو روپیہ فارم بھرلے جس دم مومن پاوے
چارا کرے تہ چلیا جاوے سے کر دا تدبیراں
نہ انساناں وس گیارہ سو نقد روپیہ لاویں
یا کوئی ہور ذریعہ کر لے پتر انہدے کم آوی
کی جانائیں حج کرنوں ایڈا سفر اٹھا کے
ایسطرحدیاں دلدے اندر وے شیطان صلاحیں
سبھی بانہہ ایمان پکڑ کے آکھے چل ضروری
نال ایمان شیطان مکاری جھگڑا آن لگاوے
ایہ ایمان بندیوں کہندا نیک جگہتے جاویں
کہے شیطان چلا جائیں پر لنی مڑ آیا پیارے
آخر جہدا ایمان مکمل اوہ کد ورجیا رہندا
سمجھے جدوں شیطان نکارا ایہہ ہن مڑدا ناہیں
پچھے تیرے بال ایانے بھتا نہ چھڑا دیں
پر دیناں ٹکا دیں اوہنوں ٹیکس نہ لگ جاوی
جاندیوار شیطان ہورانے سخت تاکید کرائی
جدوں جہاز کراچیوں ٹردا مڑے شیطان کھپائیں
ہن تے اینویں بھونکدیا نئیں چھڈ گیائیں مینوں
سنو حقیقت جس دم حاجی جدّے جا کے لہندا
پہنچ گیا جد خانے کعبے شوق ہوے آشنائیں
اسنتھیں لبدھ مدینے جا کے پھر کوئی روز گزارے
ڈاہڈیاں نیک نصیباں والا جس نوں رب لیاندا
اوسے وقت شیطان بندے نوں آ کے ورگ لگاوے
طرح طرح دیاں دل دے اندر کردا پیش نظیراں
دو مرلے کوئی جاگہ لے کے اک مکان بناویں
سال ڈیڈھے تن مہینے اودھر وقت بڑا لگ جاوی
ایتھے نام خدا کجھ ویلے دیگاں چار پکا کے
ایتھے سو پچاس روپیہ کرکے میتے لائیں
کبھی بانہہ شیطان پکڑ کے کوشش کرجاوی
جیہڑا دونہہ چوں غالب ہووے اوہا کھچ لیجاوے
دیکھ مدینہ مکہ دوتویں عیب گناہ بخشاویں
دہھیل پت دیا ہن والے فرض تیرے سر بھارے
کیہوں نکل جہاز چڑھن تک جاوے ترلے لیندا
پھیر نصیحت کرے کھلو کے اوس لبھر دے تائیں
سونا لویں خرید ضروری دیہلا نہ مڑ آویں
ایتھے بھار پو جاویں اوتھوں صرف پنجاہ آدی
کوئی نہ کرے تلاشی تیری کریں نہ خطرہ کائی
کہن لگائیں ایتھے پھر ناں تیرے آوندیاں تائیں
جیوں ہو کے آوندیاں ہی پھیر لداں گا تینوں
شوق ہووے جھٹ ویکھاں قبلہ ایہہ آبادل کہندا
پھیر منا عرفات مزدلفہ دیکھ لوے سب تھائیں
واپس پھیر تیاری کرنا اشتنوں یار پیارے

کئی خربین لبوسکیا نتے کئی خریدین سوغاں
جھوں فارغ ہوکے حاجی جبدم کرے تیاری
ایہہ نہیں ویلا مڑ مڑ بھائی پھیر تیرے اوناں
حاجی آکھے واپس جانا حُبّ ملندی ہوئی
حاجی واپس آون بدلے کرے ارادہ پکا
کہے ایمان بھراوا تینوں چل وداع کراواں
پھیر ایمان نصیحت کردا اسنوں جاندیاں لاری
نور ہدایت سینے والی ایہہ نہ کتے گواویں
اک نہ جھوٹھ زبانوں بولیں دوجا حق چھپانی
رب نبی نوں توں ہر ویلے حاضر ناظر رکھیں
ایہہ نہ ہووے حج تیرے نوں لوکیں مارن طعنہ
سے اویار حوالے ربدے جاہ توں حج لیں پرانے
حاجی آن جہازے چڑھیا رہیا ایمان اتھائیں
آن کراچیوں حاجی صاحب جدوں سامان اتارے
آکے حال شیطان چھپایا کتھے رہیں بھراوا
کسٹم والا حاجی آکھے اک اک حاجی آوے
ہر کوئی آ ہتھ دا ویکھ لُو جی میں کوئی چیز نا آندی
کہے شیطان توں افسر اگے قسم بلا شک کھاویں
بوسکی والا تھان بھراوا پالے وچہ سرہانے
چارہ کرے شیطان بتیرا خارج کراں ایمانوں
واقعہ حاجی آون اوتھے ہوکے پاک گناہوں
اگاں بھی جیکر ایتھے آکے چھپائے تر بالیں
حج کرنا تے دنیا اُتے گل بھراوا سوکھی
آن کراچی کسٹم اُتے جرم دوہا ندا اوناں
پھیر ایمان بندے نوں دسے کھول حقیقت ساری
پاک جگہ توں واپس جاویں آخر توں پھیتوناں
حج فرائض کرے پورے چنتا رہی نہ کوئی
جلدے بندرگاہ تے آوے چھڈ مدینہ مکہ
تینوں تیرا وطن مبارک میں نہ ایتھوں جاواں
لے شخصا بے وطناں وُلے کیتی اج تیاری
ہن نہ چٹی چادر اُتے کالا داغ لگاویں
ایہہ نہ ہووے حاجی حاجی رہ جائے نام نشانی
ویکھیں کدھرے اوتھے جاکے نہ بدلائیں اکھیں
حاجی بنکے شخص فلانا کھاوے حق بیگانہ
آن جہاز کھلوتا سرتے جاکے لگ ٹکانے
آن جہاز کراچی لگے بیکے حاجی تائیں
جو ایمان نصیحت کیتی اوتھے کل وسارے
میں تل وچھڑ تیرے نالوں بہت کراں پچھتاوا
کی کی چیز لیاندی اوتھوں جلدی کڈھ وکھاوو
اک طریقے نال اسنانتوں قسم چکا کی جاندی
اوہ سونے دی گٹی پھڑ کے صابن وچہ لکاویں
سوئی نال ترپے لا کے کوئی نہ پھیر کھپانے
حاجی بیکے لالچ اندر مارے جھوٹھ زبانوں
رحمت بخشش پا کے آیوں اللہ دی درگاہوں
پھرتاں آپدے چہرے اُتے چمکے نور صفائیوں
جلدی اگاں حفاظت کرنی ایہہ گل ڈاہڈی اوکھی

بس چا آغ نصیحت کافی نہ کر مغز کھپائی
ہر کسے نے اوہو کرنی جو دل مرضی آئی

حکایت حق پرستی

بعد نبی تھیں ابوبکرؓ نے جلدوں خلافت پائی
اک سعید اصحاب نبیؐ دا ہیسی بہت پیدا
کسے دیہاڑے گھر وچہ اوہنوں پئی ضرورت کائی
کتوں نہ حاجت پوری ہوئی زور بہتیرا لایا
جسنوں پیلی بیچ کر آیا اوہ پیا بیجے واہوے
جد مہراں دی دیگ زمینوں وس بشرنے پائی
مار آواز سعید ولی نوں آسے گھروں بلایا
کہن لگا اک دیگ مہراں دی نکلی وس زمینوں
بھے سعید دہائی ربدی ہن اوہ دیگ نہ میری
اول آخر حق زمیندے جد میں دتے تینوں
اوہ پیا آکھے تیریکولوں میں پیلی لکھوائی
میں پیلی دی قیمت دتی اسنوں بیجاں واہوں
جسدم آہناں دوہنہ جنیاں نے بحث مباحثہ لایا
ابوبکرؓ نے بیٹن دوہاندی جسدم سنی کہانی
سن حقیقت دوہنہ جنیاں نے جسدم گل سنائی
لڑکے لڑکیاں ہین تو ہاڈے یا ابوبکرؓ فرماوے
وچہ جہیز دیہو لڑکی نوں مہراں پٹ تمامی
دو لتویں جیسے رضامند ہو گئے نہ کوئی عذر لیایا
جدا یہ فیصلہ کیتا ہیسی ابوبکرؓ نے بھائی

اوس زمانیدا اک واقعہ آکھ سناواں بھائی
جا رکنالاں اسدی پیلی اس تے کرے گذارا
نہ کجھ گھروں ضرورت بدلے ملیا پیسہ پائی
آخر اوہ اصحابی اپنی پیلی بیچ کر آیا
اکدن حکم خدا دا اوتھوں نکل خزانہ آوے
جلد سعید اصحابی فورًا دوڑیا آوے بھائی
ملیا جوہیں خزانہ اسنوں سارا حال سنایا
اصل امانت تیری سمجھی ہو کے صاف یقینوں
ہن کوئی اوتھے دخل نہ میرا ہے ملکیت تیری
جا کے آپ سنبھال خزانہ ہن کی آہنا ئیں میتوں
غیبی مال خزانے اُتے میرا حق نہ کائی
اوہ خزانہ تیرا بھایا میں تے ہتھ نہ لاواں
آخر کار اہناندا جھگڑا ابوبکرؓ کول آیا
حق پرستی دوہنہ جنیاں نے اکو جیہی چھپائی
سوچ سمجھ کے ابوبکرؓ نے نبیڑے گل موکائی
اکدی لڑکی اک دا لڑکا شادی کیتی جاوے
ابوبکرؓ نے فیصلہ کیتا جوہیں قانون اسلامی
جیکوں حکم حضوراں ہویا اوتویں امر بجایا
بیٹھا اک سوداگر نوں آکے ہیسی پاس عیسائی

کجے عیسائی ابوبکرؓ نوں جو توں ورل کمایا
حضرت ابوبکرؓ نے آکھیا ایہ گل دس اسائیں
اپنے ملک مطابق لگا گل سنوں عیسائی
بے کوئی چیز زمینوں نکلی جد کوئی جر پچاوے
جیدا وارث بنے نہ کوئی جھگڑا ختم کمایئے
حضرت ابوبکرؓ فرماوے ایہ نہیں حکم الٰہی
جدن دیگ زمینوں نکلی راوی ذکر لیا یا

ساڈے ملک مطابق ہرگز ایہ انصاف نہ آیا
کویں نبیڑن حاکم اوتھے ایس مقدمے تائیں
ساڈے ملک خزانہ نکلے اگر زمینوں کائی
وچ خزانے شاہی اسنوں داخل کینا جاوے
اوہ سرکاری قبضے اندر جلدی نال لیا یئے
نہیں اسلام اجازت دیندا ایڈی کرن کوتاہی
ہجری سن ستاراں اندر سی ایہ واقعہ آیا

حکایت حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت ابراہیم نبیؑ نوں ستیاں سفنہ آیا
اٹھ خلیلاؑ دیہہ قربانی آپ خدا فرمایا

حضرت ابراہیم پیغمبر اک سوا اوٹھ لیاوے
کردا ذبح خدا دے رستے دیر ذرا نہ لاوے

دوجی رات خلیلؑ نبی نوں پھیر بشارت آئی
دیہہ قربانی اٹھ خلیلا کیتا حکم الٰہی

پھیر نبیؑ نے اٹھ سویرے خواب جھوٹھی جانی
اک سوا اوٹھ لیاکے جلدی پھیر کرے قربانی

سنو حقیقت تیجی راتیں جدوں پیغمبر سویا
اٹھ خلیلاؑ دیہہ قربانی حکم اللہ دا ہویا

حضرت ابراہیم نبی نے پھیر سوال سنایا
کسدی توں قربانی منگیں میتھوں یار خدایا

حکم سنایا پاک نبی نوں آپ خداوند باری
دیہہ قربانی جیہڑی تینوں سبھتوں چیز پیاری

خوابوں اٹھ خلیل پیغمبر دلوچہ کرے وچاراں
سبھتوں چیز پیاری کیہڑی نظر بتاکے ماراں

آکھن لگا سب توں مینوں اسماعیل پیارا
اسدی میں قربانی دیواں مینوں رب غفارا

یا مولا جے لڑکے میرے ہوون لکھ ہزاراں
میں خوش ہوکے دلوں بجالوں نام تیرے تھیں واراں

ابراہیمؑ مقام جتھے ہن حرم شریف بھائی
بعد طواف نفل گذارے جتھے کل لوکائی

اوسے جگہ خلیل پیغمبرؑ بہ کے نفل گذارے
نالے بیٹھ دعائیں کردے اللہ دے دربارے

ہتھ بغل لئی رسی لیلی نال چھری لٹکاوے
ایہ گل ابراہیم پیغمبر حاجرہ نوں فرماوے

میں اج اپنے دوست دے لے کھان ضیافت جانا
اسمٰعیل پیغمبر تائیں ہے میں ساتھ لیجانا

جلد نہواکے کپڑے پاؤ دیر ذرا نہ لگے
جلدی کرنی ہویا مینوں بہت کویلا اگے

حاجرہ بی بی اوسے ویلے پانی گرم کرایا
سدکے اسمٰعیلؑ نبی نوں مل مل خوب نہوایا

اکھیں دیوچ سرمہ پایا نویں پوشاک پہنائی
لیکے اسمٰعیلؑ نبی نوں ٹرے خلیل الٰہی

دو کوہ پینڈا ٹر کے آیا جدوں خلیل ربانا
اسمٰعیلؑ کہیا اے بابا جے کتھے کو جانا

رستے اندر بیٹے تائیں پچھے باپ پیارا
رب تیری قربانی منگے حال سناوے سارا

کویں رضا مند ہیں توں بیٹا دلدی آکھ سناویں
اسماعیلؑ کہیا توں بابا ہرگز دیر نہ لاویں

دل نوں حاضر کرکے بابا کراں کلام زبانی
اے بابا توں چھیتی کرکے مینوں کر قربانی

میں اک گلوں کرناں بابا سخت تاکیداں تینوں
پیر دونویں چا بنھیں میرے ایہ خیال اسانوں
خوف کراں مت بابل میرا غمن تساں لگجاوے
شاید چھری چلاون لگا تیں پیر کول تکیں
پٹی بنھ لئیں اکھیں اُتے تکے نظر نہ تیری
ہتھ بنھ لئیں رسی دینال میں نہ ہتھ ہلاواں
لگا پنے شیطان وڈے نوں بہت بڑا گھبرایا
یعنی اپنے دوست تائیں رب سچے آزموناں
نہ ہووے تے میں بھی جاکے اپنا چارا لاواں
بی بی ویکھل گیا شتابی دوڑ شیطان نکارا
تینوں ایہ گل آکھی آہنے چلیاں کھان مہرانی
جلدی پہنچ چھڈالے اوہنوں پھیر نہ پچھتاویں
بی بی آسنوں آکھ سناوے ایہہ پاگل بد تیتے
کہے شیطان اجے تک تینوں بی بی بے اعتباری
بی بی آکھے جاہ ملعوناں مینوں فکر نہ کائی
لکھ ہزاراں لڑکے ہوون کر قربانی دیواں
لڑکے والا جے لڑکے نوں کر آوے قربانی
اسیں خدا دے حاضر کریئے مال اولاداں جاناں
دوڑ گیا ابلیس نکارا پاس خلیل الٰہی
اسطرح دے سنے حضرت خواب خلیل ہزاراں
عقلمندی کی تیری حضرت سنئہ سچ بناویں
آکھن لگا نبی خدا دا ایہ شیطان مکاری
جہڑہ نام شیطان وڈے دا جسنوں کہکے وجی

سجے میں تڑفیا ہیٹھ چھری دے چھڈ نہ دیویں مینوں
وقت بیہوشی جد میں تڑفاں لگن ہتاں تساڈے
روز قیامت بے ادبی تھیں جھڑک حضور سناوے
غلبہ کرے محبت تینوں چھری چلا نہ سکیں
ہرگز نہ توں دلوں بھلاویں ایہ نصیحت میری
پیر بنھیں مت تڑفاں تیرے تھیں چھٹ جاواں
اج خلیل نبی نے بھاویں قرب حضور دا پایا
جے ازمائشوں پورا نکلے عالی درجہ پوناں
پہلوں بی بی حاجرہ تائیں جاکے خبر سناواں
اے بی بی کوئی لڑکے بدلے کرے اپنا چارا
چلے اسماعیل نبی نوں کرن لگا قربانی
جیکر خبر پتر دی لوڑیں دوڑ شتابی جاویں
اج دن تیکر باپ کسینے پتر ذبح نہ کیتے
دونہہ گھڑیاں نوں دیکھ لوینگی حال حقیقت ساری
بہنہ لڑکے دی لے قربانی ساتھوں ذات الٰہی
میں خدا دے رستے وچوں کیوں انکار کریواں
میں کیوں آکھاں میرا لڑکا اکو نم نشانی
جاہ چلیا جاہ بیریکولوں توں ملعون شیطانا
نیڑے پہنچ خلیل نبی نوں دین لگا بدراہی
تساں کد ہر دیاں ولدے اندر کیتیاں سچ جاپاں
توں قربانی کرنے خاطر پتر نوں لئی جاویں
نبی اللہ دے غضبوں سنوں کنکر پھڑکے جلدی
پتھر ہو گیا او سیدھا لت موڑی دی بھجی

تھوڑی دور گیا جدڑھ کے نبی خلیل الٰہی
اسنوں بھی پھڑ کنکر ماری ابراہیم سونہارے
پھیر اگانوں ہوئے روانہ باپ تے بیٹا دونویں
اوسطرح ہی نبی اللہ دے کنکر پھڑکے مارے
لنگھ مناؤں پرے پاسے اک پہاڑی آئی
کہندا اپنے بیٹے تائیں ابراہیم زبانی
اے بابل کر تیز چھری نوں جلدی کرو تیاری
بدھے پیر پتر دے دونویں رسی نال بنا کے
کرکے تیز چھری نوں جسدم نبی خلیل لیا یا
حکم دتا رب ملکاں تائیں نظر وکاؤ تھلے
ایہ کی تیریاں صفتاں مولا کردے ملک حیرانی
تیز چھری کر نبی اللہ دے اتے حلق ٹکائی

وسطے نام جہدا سی بھائی دین لگا بدراہی
اوہ بھی پتھر ہوگیا اوتھے سنو حقیقت ساری
عقبہ نام شیطان دوڑکے آن کھلوتا اونویں
اوہ بھی پتھر ہوگیا اوتھے سنو حقیقت ساری
اوتھے جاکے ٹھہر کھلوتا نبی خلیل الٰہی
ایس جگہ تے کرنا بیٹیا میں تینوں قربانی
حاضر میں قربانی بابلے میری نہیں انکاری
کیتا پانی وانگ چھری نوں پتھر اتے لاکے
اسمٰعیل پیارے تائیں پھڑکے لمیاں پایا
کرن لگا کی دوست میرا دیکھو اسدے رونے
لگا کرن خلیل پیغمبر لڑکے دی قربانی
نظر قبول خلیلا تیری آکھے ذات الٰہی

اسلامی چمک ۔ کہانی اصحاب سفینہ رضی اللہ عنہ

عہد نبیؐ دا سچا واقعہ میں اک آکھ سناواں
راوی جو بیں روایت کردے وچ بیان لیاواں

یک غلام نبیؐ سرور دا ہر دم خدمتگاری
خدمت وچ رسول اللہ دی ملت اوس گذاری

نبیؐ آزادی بخشی اسنوں جاں اپنے گھر آیا
پھر بھی پاک نبیؐ سرور دا اوہ غلام سدایا

کافر کہن سفینے تائیں کی کم کرنائیں بھائی
کراں غلامی پاک نبیؐ دی ہور نہیں کم کمائی

تینوں نبیؐ آزادی بخشی کافر آکھ سناون
پھر غلام نبیؐ دا آکھیں تینوں سفنے آون

روکے اگوں کہے سفینہ کیا معلوم تُہا نوں
شکر کراں جے پاک نبیؐ دی ملے غلامی سانوں

ایہہ غلامی پاک نبیؐ دی جنت دی سرداری
دین دُنی دے وچوں مینوں ایہہ نعامت بھاری

ایس لئی میں پاک نبی دی نت غلامی چاہواں
رب قبول کرے گل میری دلدا مقصد پاواں

اگّوں دا میں ذکر سناواں عمرؓ ولی دی شاہی
روم حکومت ولے وچ لگی ڈاہڈی سخت لڑائی

فوج اسلامی دا اک دستہ بھیجی روم سدھا نا
اک پیغام ضروری بھیجی روم ولائت پوچانا

اوہ پیغام ضروری جیہڑا لیکے گیا سفینہ
پَیر پیادہ ٹُر دے ٹُریا چھڈ کے شہر مدینہ

سفر دوراڈا لڑدا لڑدا آکے ساعت کھلایا
رستیوں بھل سفینہ جاندا پر کجھ پتہ نہ پایا

خوفناک اک جنگل اندر قسمت لڑ لیائی
خونخوار درندے اوتھے پھردے ہانگ مچائی

ایسی حالت دیکھ سفینہ آکھے خیر نہ میری
ایس جگہ توں بچنا مشکل ہے سو کراں دلیری

ایسطرح اصحاب سفینہ سوچاں کردا جاوے
کی ویکھے اک شیر نکل کے ساہواں ٹُریا آوے

پک یقین سفینے کیتا ختم ہوئی زندگانی
موت قریب کھلوتی سر تے آخر ہونا فانی

شیر ابے کجھ فاصلے اُتے ٹُریا آوے بھائی
تن کے ہو گیا کھڑا سفینہ گرج آواز سنائی

اے جنگل دے بادشاہ تُسیں غور ذرا فرماویں
سُن لے گل کھلو کے ایتھے پیر اگانوں آویں

قسم خدا دی ایہہ گل سُن کے جاندا ٹھہر اتھائیں
کرکے کن سفینے ولے لگا سُنن ندائیں

جیکوں گل سنن دی خاطر لوکیں کن لگاون
سُندا شیر سفینہ اگوں لگا گل سناون

سُن لے گل کریں تُسیں شیرا جو کجھ مرضی تیری
میں غلام رسول اللہ دا پہلی ایہہ گل میری

روم اندر اسلامی لشکر کردا پیا لڑائی
جنگل دلیچ آکے شیر اٹھل گیا میں راہوں
میں اسلامی لشکر تے اک پیغام لیجانا
میں غلام رسول اللہ دا ایہ گل سن کے شیرا
چیر پھاڑ کے کھاون والی جیکوئی کریں دلیری
لگا شیر ہلاون پوچھل جد ایہ سنی کہانی
ہویا کھڑا سفینے دیکول نال ادب دے آکے
ٹردا شیر سفینے اگے جنگلاں دے وچکاروں
مُل سفینے کوئی درندہ جیکوئی نظر اٹھاوے
جنگل ختم ہویا جد سارا پنجہ شیر اٹھایا
کہے سفینہ نال پنجے جد کیتا شیر اشارہ
جاندے شیر سفینے اگے قدمیں سیس نوایا
ایہ بیان سفینہ کردا سنتوں شیر بھائی
ایسا شان نبی سرورؐ دا شیراں ادب لجایا
ہجری سال ۱۹ انی وچ آکے ایہ کہانی ہوئی

میں پیغام ضروری لیکے اوتھے چلیا سائی
پتہ نہ لگے جنگل وچوں نکلنا کس داؤں
ایہ پیغام ضروری ڈاہڈا ایہنوں نہ اٹکائیں
قسم خدا دی پاسے ہو جا چھڈ کے رستہ میرا
نیئں پاک نبی دے جا کے کراں شکایت تیری
سنکے نام رسول اللہ دا ہو گیا پانیوں پانی
سر دے نال اشارہ کردا آواں رستے پا کے
بہت حفاظت رستے اندر کرے محبت پاروں
اوسیویلے شیر بہادر اوہنوں دور بھجاوے
اوہ اسلامی لشکر اس نے دوروں آن وکھایا
نظر پیا اسلامی لشکر مڑیا شیر وچارا
کہے سفینہ قسم خدا دی روندا نظری آیا
جیکوں شیر بتایا رستہ بشر نہ جانے کوئی
بھل گیا اصحاب نبی دا اسنوں رستے پایا
بیشک پتہ تاریخوں کر لو شک شبہ نہ کوئی

حکایت نیک

مسجد نبوی اندر بیٹھے سرور نبیؐ حقانی
عورت آکھے یا نبی اللہ میں اک عرض سناواں
باجھ نکاحوں صحبت کیتی حمل ہویا میں تائیں
یا نبی اللہ روز حشر دا خوف میرے دل بھارا
یا حضرت جی میرے تائیں حکم دیہو سنگساری
جاہ بی بی ہن گھر نوں مڑ جا کوئی گل بندی نائیں
حملوں پاک ہوویں جد بی بی پھر تعزیر لگاواں
عورت سن فرمان نبیؐ دا مڑ کے واپس آئی
نو مہینے ہو گئے پورے پیدا ہویا لڑکا
سوا مہینہ کر کے پورا لڑکا گود اٹھائے
ہیسن نبوی مسجد اندر بیٹھے نبیؐ الٰہی
یا حضرت میں جیوندی جیوندی بچنا ایس گناہوں
ایہ گل سن کے عورت کولوں پاک نبیؐ فرمایا
نبیؐ کہے بے سنگساری دا حکم دیاں اج تینوں
دو سال پورے اس لڑکے نوں جا کے دودھ پلاویں
پھر میں پوری حکم قرآنوں کڈھ تعزیر لگاواں
نیک سیانی عورت مڑ کے واپس گھر نوں آئی
جیہڑی مینوں سرور عالمؐ حکم تعزیر لگائے
جیکر ایس گناہ دے اندر باجھ تعزیروں موئی
الویں کر دیاں اوہنے جاں دو سال لنگھائے
دو سالاں تک اس من اندے مدت اوس گزاری

پاک نبی دی خدمت اندر آئی اک زنانی
میتھوں اک بد فعلی ہو گئی آں دی معافی چاہواں
اوہ گل دسو حشر دیہاڑے میں بگڑی جاں ناہیں
ایس گناہ دا دنیا اُتے پورا کراں کفارا
نال حلیمی آکھن لگے سرور نبیؐ غفاری
جد ایہہ لڑکا پیدا ہوسی پھیر میرے کول آئیں
کوئی قصور نہ ایس بچے دا کیکوں ظلم کماواں
گھر آ کے بھی نیک زنانی نہیں سی گل بھلائی
ایسے ایڈے سخت گناہ دا دلوں نہ جاوے دھڑکا
وعدہ کر کے عین برابر پاس نبی دے جاوے
عورت آکھے یا نبیؐ اللہ میں وعدے تے آئی
شرمسار نہ ہوواں جا کے اللہ دی درگاہوں
کوئی گناہ نہیں اس لڑکے دا جو لیں شکموں جایا
لڑکے دا حق ماریا جاسی نظری آوے مینوں
جاں دو سال گذشتہ ہوون پاس میرے پھر آویں
روز حشر نوں واقعہ تینوں جنت وچ لیجاوا
ایسے دل نوں چین نہ آوے مارے خوف الٰہی
ملے معافی ایس گناہوں جان سوکھی ہو جاوے
کی جواب خدا نوں دیواں واہ رہ بنے نہ کوئی
اس لڑکے دا دودھ چھڈا کے روٹی پھیر کھوائے
لڑکا لے کے عورت جاندی پاس رسولؐ غفاری

برکی ٹکڑا اس عورت نے لڑکے نوں پکڑا یا
یا حضرت ہن بات کسے دا عذر نہ رہگیا کوئی
ٹکڑا کھاون لگ پیا لڑکا ہن میں دودھ چھڑایا
ایہ تعزیر سناون لگے سرور نبیؐ غفاری
عورت جاں سنگسار ہوون لئی جاندی وچ میدانے
گڈا زمین وچہ جاں اصحاباں پتھر بھر بھر مارے
کوئی گناہ نہیں ایدے سرتے ہوگئی پاک گناہوں
اک اصحابی زوروں اسنوں پتھر جدوں چلاوے
ہو پلید گیا ایہ کپڑا جاں اصحاب سنایا
پاک گناہوں ہوکے عورت اجل شہادت پائی
مت کوئی اس عورت دیتائیں آکھے پھیر گناہیں
جاں سنگسار عورت نے ہوکے دتی جان پیاری
اس عورت دے دفن کفن دا حکم حضور سنایا
قبر موجود آہدی اسدی سن توں میرے بھائی
جسنوں نبی بہشتی آکھے اوہ کیوں رہن گناہیں
چھ ہجری دا واقعہ ہیسی جدوں تعزیر لگائی

جا لڑکے نوں پاک نبیؐ دی خدمت وچ بٹھایا
دودھ پلاندیاں دونہہ سالاں تکوں دن مدت ہوئی
ہن تیں بی بی بہہ جا ایتھے پاک نبیؐ فرمایا
کہن لگے اصحاباں تائیں جلد کرو سنگساری
ایہہ بہشتی عورت لوکو کہن رسولؐ ربانے
جنتی عورت جے آہ جاندی آکھیا نبیؐ پیارے
ایس شہادت درجہ پایا اللہ دی درگاہوں
اُڈکے قطرہ خون اہدے دا کپڑے تے پے جاوے
کویں پلید بناویں اسنوں پاک نبی فرمایا
نال شہیداں دے رب خالق اوسے وقت رلائی
عیب ثواب تمامی اسدے بخش دتے رب سائیں
سوہنی توبہ اس عورت دی آکھے نبی غفاری
جنت البقیع دے وچہ اسنوں دفن کرایا
نال دلیوار دکھن دے پاسے اسوچہ شک نہ کائی
یا مولا توں کرم کما کے ساتھ رسولؐ ملائیں
تیرہ سو ستاٹھ ورہیدی ایہ میں گل سنائی

حکائیت ایک لڑکا

اک حکائیت ہور عجیبہ سُن توں میرے بھائی
کی ویکھن اک چھوٹا لڑکا دوڑیا دوڑیا آیا
پاس تساڈے بھیجیا حضرت مائی میری مینوں
بہت تاکیداں کیتیاں مائی پاس نبیؐ دے جائیں
ماں میری اک کڑتہ منگے یا رسولؐ الٰہی
کڑتہ یا کُڑتے دا کپڑا جد میرے ہتھ آیا
مڑ جا لڑکیا ہن گھر اپنے پھیر کسے دن آویں
ایہ گل سُنکے پاک نبیؐ دی لڑکا واپس جاندا
لڑکے آکھیا ایہ گل مینوں آکھی نبی سوہارے
گلدا کڑتہ ویلے مینوں ہی کپڑا نہیں لبھدی
لاہ کے گلدا کڑتہ حضرت لڑکے نوں پکڑا دے
پاک نبیؐ دے گل پاون لئی ہور نہ کرتہ کوئی
تن دن ہوگئے پاک نبیؐ نہ مسجد اندر آئے
اگے لوک زیارت والے مڑ مڑ جان ہزاراں
جبرائیلؑ سلام پچایا یا رسولؐ الٰہی
کرتے بدلے تن دن حضرت مسجد وچ نہ آئے
استوں اگے الیسلر حدی کرو سخاوت ناہیں
سنو حقیقت تن دن گذرے حضرت گھروں نہ آئے
حال حقیقت کرتے والی جد اصحاباں پائی
کرتہ پاکے سرور عالم ہوکاں مسجد وچ آون
یا نبی اللہ تن دن سانوں نہیں جمال وکھایا

باب نسا رضے لوہے لگے بیٹھے نبی الٰہی
پاک نبیؐ دے حاضر ہوکے آن سوال سُنایا
جو پیغام سنایا آہے آکھ سناواں تینوں
گل میری پوچھ کڑتہ کوئی نہ بدن ڈھکیندا ناہیں
حاضر ہے تے دے ویہو جلدی دیر نہ لونی کائی
گھریں تہاڈے بھیجیا جاوے پاک نبی فرمایا
کوشش کرکے ڈھونڈ ڈھونڈ انگا بیشک ہمیں لبھا ہیں
جیکوں حضرت نے فرمایا ساری گل سناندا
عورت آکھے پاک نبیؐ نوں جاکے آکھ دہا رے
لڑکے جاکے آکھیا حضرت ایہ میری ماں کہندی
لبھا لڑکیا ماں اپنی کول کڑتہ گلو چ پاوے
کپڑا نہیں سی لواں سوادن مشکل حالت ہوگی
کیہڑا جاکے پاک نبیؐ نوں مار آواز بلائے
وحی خدا نے نازل کیتا کارن شاہ ابراراں
ایتھوں تیک سخاوت کرنی منع خدا فرمائی
ہو مایوس زیارت والے واپس لوک سدھائے
حدوں ودھ سخاوت کرنی منع کیتے رب سائیں
حضرت عمرؓ بلاون کارن پاس نبی دے جائے
عمرؓ دلی نے کرتہ بھیجیا پاون نبیؐ الٰہی
سب اصحابی پاک نبیؐ دے سو سو شکر بجاون
ہجر فراق تساڈے حضرت ڈاہڈا دل ترلفایا

حکایت نیک نصیبی

خانے کعبیوں چڑھدے پاسے جتھے صفا پہاڑی
سرور عالم بیٹھے آہے اوتھے اک دیہاڑی

کی ویکھن اک ٹریا آوے کافر چیل چھبیلا
اسدی نیک نصیبی والا کیکوں بن گیا حیلہ

عقلوں شکلوں ڈاہڈا اسوہنا کافر نظری آوے
نبی اللہ دا اسد بتایئں یار آواز بلاوے

آن کھلوتا پاس نبیؐ دے اوہ کافر گمراہی
نال تحمل کہندے اسنوں پاک رسول الٰہی

اے شخصا جے میں ول آویں جنت دے دیاں تینوں
دوزخ کولوں توں بچ جاویں ایہو خواہش مینوں

بخشنی تینوں رب نے ایسی صورت شکل پیاری
ایہ نہ سڑے جہنم اندر آکھن نبیؐ غفاری

دوزخ کنوں بچا دیاں تینوں جتنوں امر بجاویں
ضامن ہوواں میں اس گل دا کدی نہ دوزخ جاویں

امر قبول تساڈا حضرت کافر آکھ سنایا
کلمہ طیب پڑھ کھاں شخصا پاک نبیؐ فرمایا

سنو حقیقت جدا اوہ کافر کلمہ پڑھے زبانوں
کفر گیا تے سینہ اسدا بھر گیا نورایمانوں

کر بھرپور دتا آستایئں کرکے بے پرواہی
ہے کوئی حاجت ہور دلیدی پچھن نبیؐ الٰہی

یا نبی اللہ کوئی نہیں حاجت گل کہیدی مینوں
ہے کی درجہ اس کلمے دا ایہ میں پچھنا تینوں

نبی کہیا جو ساری عمر دے توں سن عیب کمائے
اک گناہ نہ رہ گیا تیرا پاک نبیؐ فرمائے

ایہ خوشخبری سن کے خوشیں کلمہ پڑھے زبانی
ہو گیا روح مسافر اسدا ختم ہوئی زندگانی

گودی وچ اٹھایا اسنوں پاک رسول تہاڈے
رو کے آکھیا پاک نبیؐ نے واہ اوئے یار پیارے

وطنوں دور مسافر آیوں کر گئیوں یار چلانے
چھم چھم نیر وگایا چشموں سرور نبیؐ ربانے

میں بھی ایس مسافر وانگوں اکلا سوناں ہی
رون لگے اصحاب تمامی جد ایہ گل سنائی

جنت الملا دے اندر آپ نبیؐ دفنایا
ایہ بھی ہے اک جنتی بندہ حضرت نے فرمایا

ٹریا آوندا سی ایہ بچکے دوزخ دا وچکارا
اک اشارہ پاک نبیؐ دا کر گیا پار اوتارا

پاک نبیؐ دا دامن پھڑکے تر گئے لوک ہزاراں
دوزخیاں نوں لا گئیاں اجیوں جنت باغ بہاراں

تابش رحمت عالم رب تے اسدا نام ٹکایا
دوزخیاں نوں باہوں پھڑ کے جنت وچ پچایا

حکایت یکے کافر در شہر جدہ

پاک نبیؐ تے نازل جس دم آن نبوت ہوئی
نال خدا دے گلاں باتاں کرکے حضرت آیا
عرشاں اُتے پاک نبیؐ نوں سلیا فات ربانی
واپس آن معراجوں حضرت ذکر اذکار سنایا
حال ڈٹھا میں دوزخیاں دا جیونکر لین سزائیں
کر دیں سیر عرش تے مینوں گذرے سال اٹھاراں
اک یہودی شہر جدے دا سنے حقیقت ساری
چونہہ پہراں دیاں راتاں اندر گذرن سال اٹھاراں
بے شوئی دے نکے وچدی اوتھے تکھیا جاوے
کر تکرار نبیؐ دے اگے ہویا صاف انکاری
ایڈے جھوٹھ اپدھر آلیں ہوکے نبی الٰہی
ایہ گل کر کر کے اٹھ یہودی شہر جدے نوں آیا
اکدن اٹھ یہود سویرے طرف بازار سدھاوے
جا عورت نوں آکھن لگا مچھی جلد پکا دیں
عورت آکھے متھلی توں کت لین دے مینوں
مڑ کے ایہ گل آکھن لگی عورت نیک سیانی
پھڑ کے گھڑا یہودی ٹریا پھر سمندر وکھے
جدے نال سمندر وگدا جہیں سی دور دراڈا
بھر کے گھڑا کنارے اُتے جدوں یہود ٹکایا
نال شتابی پھیر یہودی کپڑے کل اتارے
رب کہیا جبریلؑ وحی نوں اہنوں دور پچاویں

جسنوں قدر نبیؐ دا ہووے رمز پچھانے سائی
جس دم معراج خداوند عالم عرشاں تے کروایا
جنت دوزخ ویکھے جاکے سرور نبیؐ حقانی
اسطرح نال معراج راتیں عرشیں پھیرا پایا
اتھیں بعد دکھایاں مینوں سب جنت دیاں جائیں
جیوں فرمان حضور سنایا سچ کر منیاں یاراں
آکھن لگا ایہ گل جھوٹی دسنوں بے اعتباری
عقل میری چکر کھا جاوے کر کر سوچ وچاراں
پھر میں سمجھاں ایہ گل سچی دل اعتبار لیاوے
ایہ گل منن وچہ نہ آوے ڈاڈھی مشکل بھاری
کوئی جواب بھی نہ دیتا رہنوں حیرت آہی
گھر اپنے وچ خیریں آکے جس دا دہ روز لنگھایا
مچھی مل خرید بازاروں جلدی گھر نوں آوے
مرچ مصالحہ رگڑ شتابی بہتی دیر نہ لاویں
چر خد چک کے پاسے کر دیاں مچھی بھن دیاں تینوں
مرچ مصالحہ رگڑ دیاں نوں نیر لیا دے پانی
جبرائیل وحی نوں مولا نال شتابی گھلے
ویکھو ذرا یہودی لگا قابو آون ڈاہڈا
لاہ پوشاک نہاون لگا گرمی جی گھبرایا
نہاوندا نہاوندا نال خوشی دے مڑ کے ٹبی مارے
کر تکرار نبی نال آیا اوہ گل یاد کراویں

پھڑ کے سروں یہودی تائیں جبرائیل دبایا
ست سوتے ونج میل برابر جدلیں جدن وڈیڈا
جاں سر چک کے ویکھن لگا اوہ یہود وچارا
نہ پوشاک نہ گھڑا دسیوے دلوچ کرے حیرانی
گھا ہو پانی وچ بیٹھی دلوچ کرے وچاراں
اک گھوڑے اسوار شتابی آیا کر کے دھائی
گھوڑی چاہڑ سوار زنانی اپنے گھریں لیایا
وسن رسن لگے خیریں گذرے سال اٹھاراں
دھیاں پتر انہدے وچ رجھی بھلی گل بھلائی
کپڑے دھو کے سکنے پائے کنڈھے کر کے بنکے
ہل ہل عورت سارے بد لوں پہلوں میل اتاری
اگلی گل توں عورت ڈر کے سر جھپتی نال چکے
منہ تے داہڑی نور پیوتی بنیاں مرد شہانہ
او سطرح سپے کپڑے لتے اوتویں کھڑا کنارے
آخر کر کے سوچ وچاراں سر تے گھڑا اٹھاوے
دلوچ آکھے پتہ نہ کوئی بدلیا ہوز زمانہ
لے کے گھڑا جدوں گھر آیا سنو حقیقت ساری
اہن امان پچی سی مچھلی جیوں یہود پھڑائی
عورت آکھے پانی پیسے ہمک گھڑا توں ڈھلیاں
سر میرلوچ مار شتابی سکھنا گھڑا لیا کے
کہے یہودی عورت تائیں کیوں پئی مغز کھپاویں
بڈھی ہنکے جمے شکموں دھیاں پتر باراں
چک چرخ تے نہ دہر مچھلی میں نہ روٹی کھاواں

عدن ملک دی بندرگاہ تے اوہنوں جلد لیجایا
وقت گذریا سارا بھائی اک دم آدن جیڈا
جدہ شہر نہ رہگیا اوتھے نہ اوہ رہیا کنارا
نہ چہرے تے داہڑی رہگئی بنگئی قسم زنانی
یا مولا کوئی سنگ نہ ساتھی واج کنہوں اج ماراں
چادر اتوں لاہ کے اپنی عورت ول چلائی
جویں رواج زمانے سندا اوہنے عقد پڑھایا
دھیاں پتر اوہلے شکموں گنتیوں جے باراں
اکدن اوسے بندرگاہ تے کپڑے دھون آئی
ویہلی ہو نہاون لگی پتن اتے جا کے
پھیر پینڈے تے پانی پایا مڑ کے لبھی ماری
دھیاں پتر دیکھے گئے ہر سے گل لکاوے تکے
دلوچ سوچ وچاراں کردا ہو مجنوں دیوانہ
محل مکان دسن پئے اوتویں شہر جلیبے دسالے
گنتی ہتی دلوچ کردا گھر توں ٹریا آوے
زندہ ہاں نہیں مویا میں کوئی نہیں بیہوش دیوانہ
اوہا پھڑی ہتھ عورت دے نظر جدوں اس ماری
مرچ مصالحہ رگڑن والا اوتویں کول پیائی
نہیں سمندر تے توں پہنچا ادھر اٹھیوں آویں
دھو بنا کے کھیر پکاواں مچھلی کیوں پھڑا کے
سال اٹھارہویں ہیں گھر آیا سکھنا گھڑا اسارے
گھروں گیا تینوں گذرے ہنوں پورے سال اٹھاراں
جد تک سک کے پاک نبی دے نہ دربا روں آواں

عورت تھر تھر کنبن لگی گل سنی جد ساری — شہر مکے نوں دوہاں جیاں نے کیتی جلد تیاری
پاک نبی دے حاضر ہو کے کلمہ نوں سنایا — شفقت نال حبیب خدا دے سی اصحاب بنایا
پاک نبی دی خدمت اندر آس نے عمر گذاری — ساتھ نبی دے ہجرت کیتی واہ یاراں دی یاری
جنگ اُحد وچہ اوس شخص نے اجل شہادت پائی — وچہ شہیداں ستر اندر رب اسدی قبر بنائی
حاجی لوک مدینے جا کے کرن زیارت سارے — حضرت حمزہؓ ساتھ اوہناں دے ہون شہید سہارے

حکایت وعدہ رسول اکرم صلعم

اکدن باب مجیدی اگے بیٹھے نبی گرامی — خدمت اندر حاضر آئے سی اصحاب تمامی
خوشخبری سردار دو عالمؐ یاراں نوں فرماوے — حضرت آکھیا میری اُمت ایسی عزت پاوے
یعنی حوراں جنت والیاں کرسن خدمتگاری — ستر حوراں ہر مومن نوں دیوے خالق باری
جاں اصحاباں اگے حضرت اتنی گل سنائی — لنگھیا جاندا ایسی کولوں اک یہودی کائی
ستر حوراں سن کے کافر بولے نال دلیری — یارسولؐ حبیب خدا دے عرض سنو اک میری
یانبی اللہ دل دی خواہش آکھ سناواں تینوں — میں اسلام قبولاں تیرا حوراں لے دیئیں مینوں
حوراں دا کر وعدہ پکا میں اسلام لیاواں — کریں خلاف نہ وعدہ مڑ کے جیتوں نبی ؐ بچاواں
حضرت آکھیا انشاء اللہ ہاں میں ضامن تیرا — جے نہ ملسن ستر حوراں پکڑیں دامن میرا
ذمہ واری جاں سر اپنے پاک نبیؐ نے چائی — کافر آکھے دین سکھا دیوہن نہ خطرہ کائی
کلمہ طیب جلدی پڑھایا سرور نبی غفاری — تابعدار نبی دا بنیاں شکر کرے لکھ واری
پاک نبیؐ دی خاطر خدمت جاں کجھ وقت لنگھایا — اکدن ختم حیاتی ہو گئی حکم حضوروں آیا
اسدے کفن دفن لئی دیندے حکم رسولؐ الٰہی — جنت البقیہ دی وچہ اسدی قبر بنائی
حضرت آپ جنازہ کر کے ہتھیں لحد ٹکایا — ہسدا ہسدا سرور عالمؐ قبروں باہر آیا
جد اصحاباں ہسدا ڈٹھا سوہنا نبی پیارا — پچھن لگے یار تمامی عالم دے سردارا
کیہڑی گلوں ہسدے ہسدے قبروں باہر آئے — پھیر نبیؐ اصحاباں تائیں ایہ گل یاد کرائی

ایہ اصحابی ہین جیہناں نور ایمان نیا یا
اساں ضمانت اسنوں دِتی ستر حوراں پاروں
اوہ تے تو ڑ نباہ گیا اپنی منزل دور دورانی
لحد ٹکاون لگیاں اسنوں جاں میں نظر اٹھائی
ستر حوراں وچہ قبر دے جلدی حاضر آیاں
مینوں ضامن سی ایہ بندہ دین میر لوچہ آیا
ایس گلوں میں ہسدا ہسدا آیا قبروں باہر
قبر موجود اہی اوہ ہن تک ویکھن حاجی سارے
تو ہجری دا واقعہ بھائی ایہ میں آکھ سنایا

ستر حوراں دا اس وعدہ میرینال ٹھہرایا
تینوں حوراں ویکھے ویساں خالق دی سرکاروں
اسدے پچھوں ساڈے سر تے رہی ضمانت ساڈی
وعدہ میرا پورا کیتا وحدت ذات الہٰی
میرے کولوں رب پچھے تے وکھو وکھ گناہیاں
ضامنیوں میں فارغ ہو کے ربدا شکر بجایا
وچہ قبر دے حوراں ستر آن کھلوتیاں ظاہر
قبر نزدیک عثمان ولی دے دکن طرف پیارے
تیرہ سو تے چوسٹھ ورھیدا عرصہ گذر سدایا

حکایت مائی عائشہ صدیقہؓ

حضرت عائشہ حرم نبی دا جنت بلند ستارا
جس دی صفت خداوند عالم وچ قرآن سنائی
ایسی صبر توکل والی دانشمند سیانی
اک دن بی بی دا سی روزہ جاں دن دیگر ہویا
نام خدا دے دیو کجھ بی بی کرے سوال سوالی
بس کی ٹکڑا لبھ جائے مینوں کھا کے شکر بجالاں
بی بی عائشہ گولی تائیں ایہ فرمان سناوے
گولی آکھے گھر وچ بی بی حاضر چیز نہ کائی
اوہا روٹی ویلے اسنوں ایہ بی بی فرماوے
روٹی کڈھ کنالی ہیٹھوں گولی جلد لیاندی
جنت وچوں کھانا بھیجیا آپ خداوند باری
گوشت کسے پکا کے اک دن آہندا گوانڈھوں بھائی
پاک نبیؐ دے کھاون بدلے آپنے سانبھ لکایا
نام خدا دے اوہ نہ دِتا مڑ کے گیا سوالی
اوہا برتن گوشت والا گولی چک لیائی
تاں سوالی موڑیا خالی پاک نبیؐ فرمایا
پاک نبیؐ فرماون مڑ کے حضرت عائشہ تائیں
ذکر سنو کھاں اک دن کدے حضرت عائشہ مائی
سوئی کھڑ گئی شاماں نیہا ہو گیا سخت اندھیرا
کوشش کیتی ملی نہ سوئی ڈھونڈ دیاں چر لایا
سوئی کھڑ گئی شاماں نیلے لگی بہت حیرانی

جاں صدیق ولی دی لڑکی جانے عالم سارا
جس لئے حق اٹھاراں آیتاں بھیجیاں ذات الٰہی
صابر شاکر اس طرح دی ایتھوں سنو کہانی
اک مسکین نمانا عاجز در تے آن کھلویا
بہتی جگہ سوال سنایا مڑ کے آگیا خالی
ٹکڑا انہیں تے آٹا دیوو گھر پکا کے کھاواں
جو کجھ حاضر ویلے اسنوں ایہہ نہ خالی جاوے
روزہ چھڈن بدلے روٹی اک کوئی حاضر آئی
جے تاں رب چھڈاوناں روزہ آپے ہور لیاوے
بی بی آکھے دیہ سائل نوں کیوں تھوں دیر لگاندی
جس دم وقت قریب ہویا روزے دی افطاری
گھلیا مائی عائشہ دے گھر تھیں طور لیائی
قدرت رب دی اس طرح ہی اک سوالی آیا
شاموں پچھے گھر نوں آیا جدن پیغمبر عالی
پتھر ہو گیا گوشت وچلا قدرت نال الٰہی
غیرت کر کے ذات خدا دی پتھر کویں بنایا
عبرت پکڑو ہرگز مڑ کے ایہ کم کرنا ناہیں
حجرے وچ لیٹے سیندیاں سوئی گئے کھڑائی
گھر وچ کوئی نہ دیوا بتی واہ مولا کم تیرا
گھر آکے اسلام وعلیکم حضرت نے فرمایا
چانن کوئی نہ لبھاں کیکوں یا محبوب حقانی

ہسکے اگوں آکھن لگی گل مومن دی مائی
ایہ گل سنکے ہسن لگا پاک رسول پیارا
ہوگئی ڈاڈھی ہیبت ناکی حضرت عائشہ تائیں
حضرت عائشہ تھر تھر کنبی جلوہ ویکھ نورانی
حجرے اندر چانن ہویا جیکوں مشل شالاں
نبی کہیا رب دین دنی دی بخش دتی سرداری
حضرت عائشہ نے خوش ہوکے ایہ فرمان سنایا
پاک نبی دی خدمت اندر ساری عمر لنگھائی
اسدی قبر موجود کھلوتی ویکھ اکھیں میں آیا

دیوا تیل نہ گھر تیرے پوچھ یا رسول الٰہی
پہنچ گیا اسماناں تیکر دنداں دا چمکاوا
سوئی ڈھونڈ لئی گھر وچوں چانن ہے تہائیں
حضرت آکھے نور اساڈے لاٹ کھلی آسمانی
سوہنیاں دنداں چمک دکھائی جیوں کھلی دیاں بھالاں
کجھ پرواہ نہیں زر دولت دی آکھیا نبی غفاری
کجھ حاجت نہ رہی دیوے دی چن جداں گھر آیا
صابر شاکر بن کے پوری کیتی حق ادائی
فاطمہ دی قبروں بس کرماں صحیح حساب لگایا

حکایت کروان مومہ

اک بلوچ یمن وچ رہندا مومہ نام سداوے
قدرت ربدی وچہ یمن دے نہ کوئی بارش آئی
دوجے ملکیں مال چراون اوہ ہمیش لیجاندا
آن قبا مسجد دے لاگے ڈاچیاں اوس بٹھایاں
اک کالی جہی بوتی آسنے ہیسی بڑی سنگاری
ساریاں ڈاچیاں نالوں بوتی اگے اگے رہندی
بوتی باغ اجاڑیا میرا مالی دیکھیا دُھروں
اوس بوتی دیاں ناسل کتے ڈانگ چلا ویں ماری
مومہ آکھے کیوں مالی سنے ماری ڈانگ چلاویں
جاگو لیلے وٹن لگا مالی مُنہ دھیاسنے
مومہ آیا مالی مُڑ کے پھڑ کے پتھر بھارا
دس سیر پکا پتھر موہیں اک دیواروں پھڑیا
جد اوہ پتھر دہ سیر پکا مالی دے سر ٹھکا
سی آسوے لے بعد صدیق عمرؓ ولی دی فیصلی
یا حضرت اک ڈاچیاں والے مالی ماریا جانوں
عمرؓ ولی نے اوسے ویلے پاس بلوچ بلایا
اے شخصا کی کم کوایا سی اس مالی تیرا
مُڑ میں آکھیا یا حضرت میں سچی بات سناواں
باغ اپنے وچ بوتی میری جا کے قدم دکایا
جد بوتی نوں ماریا آہنے غصہ چڑھ گیا میتوں
ایس گلوں تُوں بر حق جھوٹھا عمرؓ ولی فرمایا

ایہ ہمیش طریقہ آسدا ڈاچیاں روز چراوے
جنگل جوہ اجاڑ ویرانہ رہی چراند نہ کوئی
تے اک سال خداوند اسنوں شہر مدینے آندا
اوتھوں آ لحکے لاگے چاگے کردا روز چرایاں
نیتی بہت اجاڑے خوری سنو حقیقت ساری
باغ انارا ایلے نوں جا کے اکدن بوتی پیندی
بھجا اوہ لاٹھی پھڑ کے ڈاہڈا قہر قلوروں
اوسے ویلے ہو گیا ناسوں خون نکل کے جاری
جے مالی دے میں سر ماراں سو جائے وار وسالوں
دیکھو اسدی موت لیاندی ربنے ایس بہانے
مالی نوں کجھ معلم نہیں سی جو کیتا اس کا نسا
نال غصے دے جا کے اپنے مالی دے سر جڑیا
ہوگئی ختم حیاتی آسدی کل تقاضا ٹھکا
جا مالی دے وارث اوتھے کردے حال دہائی
اسنوں مجرم اسلامی لا کر تصدیق بیانوں
کیوں مالی نوں ماریا توں سنے حضرت عمرؓ سنایا
کیوں توں اسنوں ماریا جانوں پایا ظلم ندھیرا
میں بھی جان خدا نوں دینی جھوٹ لُکے نہ جاواں
مالی ماری ڈانگ پھا کے ناسوں خون جرایا
میں پھر جا کے ماریا پتھر سچی دساں تینوں
ڈاہی بانٹے میں نہ دینداں فرض نیر سر آیا

جے ڈاہی نقصان پوچھایا باغ باغیچے تائیں
حضرت عمرؓ کہیا اے شخصا بات سنی اک میری
تیرا اک حیوان چوپایہ باغ اجاڑی جاوے
ڈاہی تیری باغ اجاڑیا ڈانگاں ماریاں سائیں
ایس جرم دا بدلہ تینوں برحق دینا پیسی
اسدے وچ رعایت کوئی نہیں حکم جو ہیں اسلامی
اس ہوبیں کروان وچالے عذر نہ کیتا کوئی
سنو حقیقت جیدا وہ مجرم آپ ہویا اقراری
یا حضرت میں جو کجھ کیتا اسدا بدلہ پاواں
قتل کرو چا مینوں پھڑکے عذر سنو کجھ ناہیں
چار وناں دی مہلت مینوں جاوے جے فرمائی
اک عورت دو لڑکے میرے اصلوں بال ایانے
اوہ سرمایہ کڈھ زمینوں بچیاں نوں دے آواں
یا حضرت میں ساری عمرا کردا رہیا کمائی
عمرؓ کہیا کوئی چار وناں لئی دیوے ضامن مینوں
بیشک بھالویں عہدے اُتے عین برابر آویں
دیس بیگانے واقف کوئی نہ تعلق سی اقبالی
اک ابوذرؓ پاک نبی دا سی اصحاب پیارا
باہوں پکڑ بلوچ کھلوتا اوس ابوذرؓ تائیں
مدعی جاکے پاس عمرؓ دے اوہ اصحاب دکھاوے
سبت وعدے تے عین برابر نہ دن چھیتے آواں
میں ہوں جاناں گھر اپنے نوں ایسی ضمانت پاووں
ضامن دے اصحاب نبی دا امر اجازت پاوے

پھر مالی نے لاٹھی ماری جرم آہدے سرنا ہیں
باغ آہدا بوچھ کھے اجاڑا جاکے ڈاہی تیری
مالک دا حق حاصل کوئی نہیں لاٹھی مار بجھاوے
حکم کہیا نال جا کے ماریا توں پھر مالی تائیں
بارہ بجے دوپہریں تیرا سر تلواروں لہسی
اک پہر دی مہلت تینوں جھگڑا چھوڑ تمامی
کہن لگا میں برحق جھوٹھا ایتھوں غلطی ہوئی
عمرؓ خطاب ولی دے اگے ادبوں عرض گزاری
جو کجھ حکم حضور سنایا نہ انکار لیاواں
پر اک عرض سناواں حضرت آپ ہوراں دے تائیں
کیونکہ ہے زر نقدی میں کجھ وچ زمین ٹکائی
جتھے نبی اوہ سرمایہ کوئی نشان نہ جانے
انشاء اللہ وعدے اندر فرق ذرا نہ پاواں
کی ہویا جے بال بچے دے اوہ بھی کم نہ آئی
نہیں قانون اجازت دیندا ایہیدیاں میں تینوں
ملزم ہے کے باجھ ضمانت کیکر چھوڑیا جاویں
اگے سی انصاف عمرؓ دا ایتھوں مرگیا مالی
اوہ ملزم دے کول کھلوتا سن توں میریا یارا
کہن لگا ایہ ضامن میرا ہے اسوقت اٹھائیں
میری طرفوں آپ ہوراں نوں ایہ اعتبار دلاوے
ایہ اصحاب نبی دا حاضر اسدی بانہہ پھڑاواں
نہ آواں تے میری تھاں تے قتل کرو تلواروں
اوہ کرواں کے تھاں والا ڈاہیں پکڑ لیجائے

لوکیں کہن ابوذرؓ تائیں کیوں توں ضامن ہو لیں
پتہ نہ تینوں کیہڑے شہر دا سیگا اوہ کروانی
جس تے جرم قتل دا لگا کیکر واپس آوے
شہر مدینے گھر گھر اندر پئیاں سوچ وچاراں
اوہ کروان ستھوں کدھر وگ گیا نہ واپس آسی
ایویں کردیاں ترن دن گذرے جاں چوتھا دن آیا
جس دم وقت قریباً ہویا حضرت عمرؓ بلاوے
بول ابوذرؓ آکھن لگا عذر میرا کوئی ناہیں
اُسدی میں جد ذمہ واری اپنے سر تے چائی
جمع ہوئی مخلوق تمامی آ کے باہر میدانے
ساری خلقت شہر مدینیوں رونا ہی باہر آئی
چار چوفیر کھلوتی دنیا وچہ میدان کشادہ
اوہ جیہڑا اصحاب کھلوتا پاک نبیؐ دا پیارا
آن ابوذرؓ کھلا میدانے لا نیچے خلقت ساری
خلقت دل وچہ اوسے ویلے پئیگیا شور پکارا
تائیں خبر ڈٹھا اکپاسے دھوڑ دھمی دسیائی
میں آیا میں آگیا بھائیو ایہا آوازاں مارے
دوروں ویکھ سیانیاں لوکاں اوہ کروانی آیا
اک گھڑی میں پہنچے آیا اس کارن اقراروں
ڈاہڈا تنگ گھٹیا پیتھوں زور لگایا سارا
پھیرے آوارہ نہ اوہ ڈاچی پھڑ کے جلد لیاؤنی
چھوڑ دیہو ہن ضامن میرا میں جد حاضر آیا
میں قانون اسلامی اگے کیوں انکار لیاواں

پتہ لگیگا چوتھے دن جد موت انائی مولوں
ہتھیں اپنی موت خریدی کردے لوک حیرانی
نہیں اپیل عمرؓ کوئی سُندا جیہوں تعزیر لگا دے
ماریا گیا ابوذرؓ ایویں دیکھ رہے ہیں کاراں
ایہہ جنتی اصحاب نبیؐ دا ناحق ماریا جاسی
اُس کروان ستھوں آکے ایتھے نہ پھیرا پایا
قاتل یا قاتل دا ضامن جلدی حاضر آوے
میں حاضر ہاں قاتل وی تھاں قتل کر دین تائیں
میں حاضر ہاں اسدی جاگہ جاوے گردن لاہی
قاتل وانگ کھلاریا اسنوں لا کے لال نشانے
جاں تلوار جلاد بلا کے حضرت عمرؓ پھڑائی
حضرت عمرؓ پکاریا آچی پھڑ تلوار جلادا
اسدا سیس اتار شتابی جد میں کراں اشارا
کڈھ تلوار جلاد میانوں لگا کرن تیاری
ایسی حالت دیکھ نہ سکے شہر مدینہ سارا
کی ویکھن تے بھجا آوے اک مسافر راہی
نظر اٹھا کے ویکھن لگے آتل بندے سارے
اوہنے نیڑے آن شتابی دعا سلام بلایا
ڈاچی تیز چلایاں میرا تنگ ٹٹا وچکار دلا
ڈاچی چھڈ کے پیدل ٹریا نہ چلیا کوئی چارا
بیشک اوہ مقتولاں دے گھر ہو سی تساں نشانی
کٹ لئو سر میرا آکے کیوں اتنا چر لایا
روز حشر لوں پگڑ نہ ہووے ایتھے بدلا پاوا

جد مالی دے وارث ویکھن آسدے دلوں صفائی ۔ ایہ کروان نہ ماریا جاوے لگ پچے دین دوہائی
قتل معاف اساڈی طرفوں ایہہ نہ پکڑیا جاوے ۔ لکھ کے دین عدالت اندر اسنے حرف نہ آوے
حضرت عمرؓ اگے جد عرضی لکھ مقتول دے کاون ۔ جلد رہائی اسدیتا ایں عمرؓ ولی فرماون
پاک نبیؐ دے وچہ زمانے ایسطرح دیاں کاراں ۔ گنگے کون سناوے سارے واقعہ لکھ ہزاراں
ایہہ قانون نبیؐ توں لیکے ہن تک اوتے جاری ۔ عرب ملک دے اندر اوتوں کردی دنیا ساری
ہجری سن ستاراں دی ہے دسی جوڑ کہانی ۔ صحیح تاریخ کتابوں آندی شک نہ اسوچ جانی

حکایت ہرنی

پاک نبیؐ دے وچہ زمانے اک صیاد شکاری ۔ قوم یہودی دینوں منکر سنو حقیقت ساری
اوس یہود شکار کرن دی عادت نت ٹھہرائی ۔ شہر مدینے دے نزدیکیں مرگ نہ چھڈیا کائی
اک دن جا کے باہر جنگلوچہ اس نے جال لگایا ۔ اک وچاری ہرنی تائیں آ تقدیر پھسایا
چردی چگدی ہرنی تائیں آ تقدیر پھسائی ۔ لالا زور نتانی ہو گئی پیش نہ جاوے کائی
چھری کوہاڑی پھڑ کے پھاندک سویا آن دوالے ۔ ہوندے ہیں صیاد شکاری بیدرد مونہہ کالے
ہرنی دی کجھ پیش نہ جاوے رو رو نیر وگایا ۔ بر تقدیروں اوس جنگلوچہ پاک محمدؐ آیا
کی ویکھن اک ہرنی اوتھے پھسی کھلی وچ پھاہی ۔ تیز چھری کر پھاندک اسدے بیٹھا گلے لگائی
جد ہرنی نے ویکھیا دوروں حضرت آوندے تائیں ۔ کہن لگی چھڈ ٹھہریں ظالم ابے نہ کرد چلائیں
پاک نبیؐ نال دو ترن گلاں میں کر لواں اخیری ۔ دس لواں میں حضرت تائیں اپنی غم دلگیری
ہرنی جد انساناں وانگوں کرے کلام زبانی ۔ چھڈ ہرنی نوں ہو گیا پاسے دل وچہ کرے حیرانی
اجتک ہر بوں کوئی جنگلدا ایہیں بولیا تائیں ۔ اونے چہ نوں سرور عالم جا کے پہنچا تائیں
ہرنی آکھے یا حضرت میں درد غماں نے گھیری ۔ وقت نزع دے آن اخیری عرض سنو اک میری
یا حضرت پیارو مرنے پچھے میرا بک نمانا ۔ لے دیہو گھڑی اجازت مینوں جا کے شیر پلانا
شیر چنگھا کے میں بچڑے نوں مڑکے واپس آواں ۔ وعدیوں کدے خلاف نہ ہوواں بہتی دیر نہ لاواں

اے شخصا توں چھڈ دیہ ہرنی کہندے نبیؐ الٰہی
پھاندک آکھے میں ہرنی نوں مر کے جال پھیلایا
تسیں اٹھاؤ کیونکر حضرت ساڈی قسمے والی
حضرت پھیر دوبارہ کہندے ہرنی چھڈ ضروری
پھاندک آکھے جیکر حضرت ہرنی تسیں چھڈاؤ
سرورِ عالمؐ اپنے ہتھیں لاہ ہرنی دی پھاہی
ضامن دیکے پاک نبیؐ نوں ہرنی اوتھے جاوے
میں اخیری شیر چونگھا دن آگئی بچڑیاں تینوں
پاک نبی نے ضامن ہو کے مینوں آن چھڈایا
اوتھے گھلا محمدؐ سرور جد تک میں نہ جاواں
اگوں بک ایاناں آکھے جلدی ٹرچل مائی
ہرنی اٹھ روانہ ہوئی لیکے بک ایاناں
پھاندک نوں فرماون لگے پاک رسولؐ الٰہی
پھاندک نے جد ہرنی ویکھی دلدا کفر گوایا
ایہ جنگل دے ہرن چوپائے نہیں کردے ہکاری
اوس یہودی حاضر ہوکے کلمہ طیب پڑھیا
قبلتین جیہتوں نیڑے بہاوہ جاکے بھائی
اکھیں ویکھ اصحابی راقم سچی بات سناوے
ترن ہجری دا واقعہ بھائی جو میں آکھ سنایا

شیر چونگھا کے واپس آوے نہ کر خطرہ کائی
ایہ نہ ہرگز واپس آوے جیکر تساں چھڈایا
ایس نہ مڑ کے واپس اوناں مینوں بے اعتباری
جے نہ مڑ کے واپس آوے میتھوں کرلئیں پوری
ہرنی دی تھاں جال میرے وچ اپنا پیر پھساؤ
پیر پھسا کے آپ کھلوتا سوہنا نبیؐ الٰہی
خیریں بچڑے دیکول پہنچی جا کے شیر چونگھاوے
اک پھاندک نے جال لگا کے پکڑ لیا سی مینوں
ایس وسیلے دینال تینوں آکے شیر پلایا
وچ اڈیک کھلوتا رہسی سوہنا نبی سچاواں
گرمی وچ کھلوتے ہوسن پاک رسول الٰہی
حاضر خدمت آکے ہوئی جتھے نبیؐ ربانا
لے بھئی شخصا قابو کرلے ایہ پھڑ ہرنی آئی
آکھے حکم نبیؐ دے اُتے نہیں سی عمل کمایا
وعدہ کر کے توڑ چڑھایا ساتھ رسول غفاری
بن گیا تابعدار نبیؐ دا نہ دوزخ وچ سڑیا
جس جاگہ تے سرورِ عالم ہرنی آن چھڈائی
اوہ کہندا میں ہرنی ویکھی کلمہ پڑھدی جاوے
پھاہی دے وچ ہرنی تائیں جس دم نبیؐ چھڈایا

حکایت عمرؓ بن عاص

اک حکائت ہور عجیبہ یاد میرے دل آئی
عادل عمرؓ ولی دے ہتھ وچ جدوں حکومت شاہی

ہور عمر اک پاک نبیؐ دا سی صحاب پیارا
یعنی عمرؓ عاص دا بیٹا آکھے عالم سارا

عمر عاص دے بیٹے تائیں حضرت عمرؓ بلاوے
نام سناواں ہیں توں میرا بہت پیار کماوے

نال خوشی دے آکھن لگے توں میں ڈٹھوں بن بھائی
تیرے میرے اندر ہرگز فرق نہ رہجائے کائی

نیک خاصیت بہت پیاری لگے مینوں تیری
اک گل تسکے نال کرنا لیے ہو کے ایتھے میری

کرکے ملک مصر دا صوبہ بھیج رہیاں ہیں تینوں
ہر اک گل دی خط وکتابت کردا رہیں توں مینوں

کل مصر دے لوکاں تائیں سچا دین سکھاویں
کفروں شرکوں تائب کر کے سدھے رستے پاویں

آخر ملک مصر دا صوبہ حضرت عمرؓ بنایا
عمر عاص دے لڑکے تائیں رخصت حکم سنایا

عمر عاص دا لڑکا صوبہ جدوں مصر دا لیتا
آن مصر دے حاکم کولوں اوس انچارج لیتا

جاں کجھ مدت ملک مصر وچ صوبے لادس لنگھائی
نہراں خشک نہ بارش ہوئی مشکل حالت آئی

تلف ہوئی سب کھیتی باڑی ایتھے نہ آوے پانی
باغ زراعت سکن لگے قدرت نال ربانی

مل سردار مصر دے اکدن صوبے کول سدائے
اک طریقہ دسن حضرت اسیں تہانوں آئے

ساڈے شہر مصر دے اندر ہے اک رسم پرانی
جد تک رسم ادا نہ کریئے کدی نہ آوے پانی

ایسطرح دریا دا پانی جد نہ سالوں آوے
بن پانی دے فصل نہ ہوون کال بڑا پے جاوے

نہ دریا نے پانی دینا بندی مشکل بھاری
جاں نذرانہ دیئے اسنوں نہراں ہوون جاری

پھر دریا نذرانہ لیکے پانی دیوے سالوں
اس نذرانے دی کجھ بابت کریئے عرض تہانوں

صوبے پچھیا اس دریا دا دسو کی نذرانہ
کی نذرانہ دتیاں ہووے پانی جلد روانہ

شکل حسین ہووے اک لڑکی نوجوان کنواری
ایہ دریا نذرانہ لیندا جانے خلقت ساری

بیت المالوں قیمت دیکے مل خریدی جاوے
زیبا زینت کر کے لڑکی ہار سنگار لگاوے

رل مل خلقت کٹھی ہو کے لڑکی لیکے جائیے
دھکا دے دریا نے اسنوں آپ پچھاں مڑ آئیے

ڈبکے دریا وچ لڑکی ول اغوطے کھاندی
پھر دریا دی لہر ابھر کے نہراں خشک وگاندی

نیل ندی تد پانی دیندی لیکے ایہ نذرانہ
عاد قدیموں لیکے حضرت ساڈی رسم پرانی
صوبے آکھیا عرض تساڈی لکھ کے اگاں پوچاواں
ایہ خط صوبے لکھ کے حضرت عمرؓ ولی نوں پایا
کفر شرک دی توڑوں لیکے ہے ایہ رسم پرانی
اینہاں لوکاں تائیں حضرت کیکیہ آکھیا جاوے
خط پڑھ آکھیا عمرؓ ولی نے میں خوش ہو گیا تیتھوں
بن پچھیوں ہے گمر ہو کاندے جیکر چلنا چاہندوں
شہر مصر دے صوبے وَل پھر خط لکھ کے پاوے
سب سردار اکٹھے کر کے اپنے ساتھ لیجا دیں
بھیج کے اونہاں نہیں سراہ وچ گھبرا ہونگا پانی
عمرؓ ولی نے خط دے اندر کی مضمون لکھایا
ایہ خط لکھ دریا نوں پایا حضرت عمر سوہائے
پاگل ملک دیوانہ ہو کے پوجا کردا تیری
تو تے سال بہ سالیں بھالویں لیندا رسوچ ہوا
اساں محتاجی پانی بدلے تیری کرنی ناہیں
پانی دیوے نال شتابی ہرگز دیر نہ لاویں
بلکہ جیکر پانی دیں توں کجھ دیر لگائی
جاں لکھیا خط عمرؓ دلیدا صوبے دکیل آیا
خط لیکے دریا نوں جاون لیکے لوک ہزاراں
خلقت دوڑ گھر اُتھوں آئی دیر ذرا نہ لاوے
اُس دن توں نے اجدن تیکر کل تقاضہ مکے
عمرؓ ولی دی عظمت یاروں فیض ہمیشہ جاری

بھالویں اوتھے واہیں لاکے تھکے کل زمانہ
جد تک رسم ادا نہ کریئے ندی نہ دیوے پانی
جو کجھ حکم حضوروں ہوسی اُستے عمل کماواں
مینوں آن مصر دیاں لوکاں ایہ کجھ حال سنایا
لڑکی دا نذرانہ دیئے پھیر اُچھلدا پانی
اونویں کرساں جیکوں حضرت حکم تساڈا آوے
ایہ کم چنگا کریا جیہڑا پچھ لیا ای میتھوں
قسم خدا دی ایسے ویلے قتل کرایا جاندوں
واہ سبحان اللہ کیا سوہنا آسو جیہ حکم لکھائے
ایہ خط میرا نیل ندی وچ سُٹ کے گھر نوں آویں
جس توں لیکے ختم کرو چا پچھلی رسم پرانی
دس چراغ شتابی کر کے لوکاں سُننا چاہیا
ایہ جیہڑے نذرانے لیکے ظلم کماؤ ناہیں بھلے
اسیں خدا توں پوجن والے بن مت کریں دلیری
اساں تعظیم نہ کرنی تیری شرم کریں دریا وا
کیونکہ ساڈا اول آخر حافظ ہے رب سائیں
کھیتی باغ زراعت تائیں نہ نقصان پوچاویں
نام نشان نہ رہسی تیرا ملک مصر وچ کائی
شہر مصر دے لوکاں تائیں اس نے پاس بُلایا
ڈالیا جد خط وچہ دریا دے دیکھ ربیلیاں کاراں
گھمے گمر اُنہاں ندے پانی شہر مصر نوں آوے
شہر مصر دیاں نہراں وچوں کدی نہ پانی مُکے
شہر مصر دے اُتے ہو گئی ربدی رحمت بھاری

جاں اُس صوبے شہر مصر وچ پنجواں سال لنگھایا
حضرت عمرؓ کہیا میں ویکھاں کہڑ تاں ضرورمی
وچ رہیے ایہ شہر مصر دا رہیا گورنر بھائی
رستے اندر لنگیا جا کے حضرت عمرؓ سوہارا
جس حالت وچ بھیجیا اسنوں اوسے حالت آیا
عمرؓ تسلی پوری کر لے لیندا گھن کلاوے
اوسیطرح حمار تو سیلوے بہت نہ موٹا ماڑو
ایس عمر بن عاص ولیدا ہے میں ذکر سنایا
ہجری سن اکی دا ایہ واقعہ ہے سچ بھائی

حضرت عمرؓ جلدی نے واپس اوسنوں پھیر بلایا
کیکجھ چیز لیا وے اوتھوں کر کے سردس پوری
شاید کسدیکولوں ڈالی لے لئی ہووس کائی
عمر عاص دا بیٹا اگوں ٹریا آوے یارا
اِک دمڑی دی چیز نہ مصروں اپنے پاس لیایا
تاں میں بھائی اکو جیہے گھٹ گھٹ جچپیں پکوتے
اکو جیہا برابر آیا سب مقدار انداز ہ
اسدا ایں گھر شہر جلدی نے دیکھ اکھیں نال آیا
عین تاریخوں معلم کیتا شک شبہ نہ کائی

حکایت بی بی ہاجرہ

جدوں خلیل نبیؑ دے تائیں ہویا حکم الٰہی
ابراہیمؑ خدا دے حکموں شہر مقدس آیا
شہر مقدس دے وچ آکے بیٹھے مل ٹکانہ
شہر مقدس دے وچ کیتا جاں کوئی روز گذارا
الغرض ابراہیمؑ نبی جد لڑکا گود اٹھاوے
آکھن لگی لڑکے تائیں مڑکے گود اٹھاویں
ماں پتر انہوں ایسے ویلے دیدے دیس نکالا
حضرت ابراہیمؑ نبی نے بہت وجہ سمجھایا
جلد نکال میرے گھر وچوں ہرگز دیر نہ لائیں
نبی اللہ دا ہتھ اٹھا کے لگا کرن دعائیں
نہ کر فکر پیغمبر میرے آپ خدا فرمایا
ابراہیم نبی نے جس دم سنیاں حکم جباری
بھی کجھ خشک کھجوراں لیکے بوری وچ پائیں
نال بھری اک مشک پانی دی اُپر شتر لدائی
ٹرے خلیل مقدس وچوں کرکے شتر سواری
ہے جس جاگہ خانہ کعبہ آیا نبی اتھائیں
جبرائیل آوازہ کیتا ایتھے کرو ٹکانا ں
جا چوفیرے جنگل بردا آدم زاد نہ کائی
تے دو پاس اپنا ملدے حضرت ابراہیمؑ گذارے
حکم ہویا لتّاں ماں پتر انہوں ایسی جگہ چھڈ جاویں
اٹھ خلیل روانہ ہویا موجب حکم الٰہی

شام کنعان، فلسطین اندر جا تیری بادشاہی
بی بی سائرہ ہاجرہ تائیں دوہاں نوں نال لیایا
دین سکھاوے سب لوکاں نوں ہر تھاں نبی بانا
بی بی ہاجرہ دے گھر ہویا اسماعیلؑ پیارا
سائرہ خاتون ولدے اندر ڈاہڈی غیرت کھاوے
ہے گھر دے وچوں باہر ایسے وقت لیجاویں
اسدے اندر گھلن لگا بھیت خداوندوالا
سائرہ خاتون آکھے لیا کیہڑا تنا جھگڑا لایا
وچہ آجاواں پروردگاراں چھڈ کے تھاں آویں
میں کی کرنا مولا میریا مینوں معلوم ناہیں
سائرہ خاتون دے کہنے پر جا سی عمل کمایا
او سے ویلے ماں پتر اندی کردا جلد تیاری
روٹیاں سن جو اندیاں حاضر اوہ بھی نال لیایا
ماں پتر انہوں لیکے ٹریا موجب حکم الٰہی
ٹردیاں ٹردیاں اگوں آگئی عرب زمین پیاری
جبرائیل کہیا ہن ایتھوں اگے قدم نہ جائیں
حکم خدا دا ہو گیا ایتھے ہو سکدے نہیں جاناں
ایتھے کرو اتارا جلدی آگیا حکم الٰہی
جھٹ خدا نے بھیجیا اوتھے جبرائیل دہاڑے
نہیں مناسب رہنا تیرا ذرا دیر نہ لاویں
بی بی ہاجرہ جاندلواری روکے عرض سنائی

واہ والیکھ نصیب اساڈے پنگیاں پیش جدایاں
جاندلوار خلیل پیغمبر لڑکا گود اٹھاوے
چھم چھم ہنجوں جاری ہویاں کچھ دلینوں ہوئی
آخر اسماعیلے تائیں ہاجرہ نوں پکڑایا
ہاجرہ بی بی آکھن لگی نبی اللہ دے تائیں
وچ اُجاڑ چھڈن دا مینوں جیکر حکم الٰہی
کہے خلیل اساڈے تائیں حکم جنابوں آیا
جاندا رہیا پیغمبر رب دا کرکے شتر سواری
جنگل جھاڑ پہاڑ چوفیرے واحد جان اکلی
آخر کوئی دن پیندیاں پیندیاں ختم ہویا سب پانی
گرم ہوا تے گرمی کولوں سکے حلق سر پیروں
حضرت اسماعیل نبی دا حلق پیاس سکایا
ہن جس جگہ مصلے آ شافعی ایتھے بستر لاوے
لڑکا چھوڑ اکیلا اوتھے بھالن جاوے پانی
صفا تے مروہ دو پہاڑیاں کولو کولی سائی
سو کرماں تے بستر کولوں بی بی اٹھ کے جاوے
چار چوفیرے ڈٹھا بی بی نظر نہ آیا پانی
پہنچ پہاڑی دوجی اُتے نظر چوفیرے ملدی
پھیر پہاڑی مروہ اُتوں دوڑ صفا ول آوے
پھیر صفا دے اُتے جلکے روپئی درد رنجانی
اسطرح ست گیڑے بنا بی بی ایدھر اودھر مارے
سنو حقیقت ستویں گیڑے بی بی اودھر مارے
اوتھے کھلیاں عرض قبولی واحد ذات ربانی

ایہ اُجاڑاں بر ور کاراں ہیں لیکھ لکھایاں
سر نہ چھپے سینے لاوے بہت پیار کماوے
ایہ اُجاڑ نصیب تہاڈے میرے وس نہ کوئی
تسیں حوالے رب سچے دے رو کے ایہ فرمایا
ایہ میں عرض کراں یا حضرت مینوں سی جائیں
پھر بھی میرے دل دے اندر ہے افسوس نہ کائی
ماں پتر انہوں چاہڑ شتر تے تاں اس جگہ لیایا
جنگل لوچہ ہاجرہ بی بی بیٹھی رہی وچاری
ہن جس جاگہ خانہ کعبہ اوہ جاگہ اس ملی
سجدے پیکے مولا اگے کرے پکار نمانی
یا مولا میں لگدی کتھے خالقدی تقدیروں
چار چوفیرے تنج اُجاڑاں سورج سر تے آیا
اوہدے بستر اُتے حضرت اسماعیل لٹاوے
شاید بنے وسیلہ کوئی دلوچہ آس ربانی
دو سو ستر کرماں وچوں وتھ دوہاں دی آئی
صفا پہاڑی اُتے جلکے نظر دوڑادی پاوے
دو سو ستر کرماں اوتھوں دوڑی پھیر نمانی
اوتھوں نظر نہ آیا پانی دیکھیا سو سو واری
دو سو ستر قدماں پینڈا کا بلا قدم اٹھاوے
یا مولا میں عاجز تائیں دو گھٹ دیویں پانی
ستویں گیڑے عرض سنائی اللہ دے صد بلے
پہنچی کوک عرش دے اُتے کمبیا عرش الٰہی
غیب آوازہ ہو گیا بی بی لیئے آ کے پانی

اس بی بی دے اوتھے کھلیاں قدرت ربدی ہوئی
تسکا علق پانی بن آسدا مارن لگ پیا چھڑیاں
قدم زمین تے جاں رگڑا بچے اسمٰعیل نبی دے
مائی غیب آوازہ سنکے دوڑ شتابی آئی
جد بستر تے پہنچی مائی نظر بچے ول ماری
چشمہ دیکھ پانی دا بی بی ربدا شکر بجا یا
مڑکے بی بی ہاجرہ پیتا اس چشمے دا پانی
آ جبریل خدا دے حکموں خوش فرمان سنایا
شہر آباد کریسی مولا ایس جگہ تے بھارا
توں نہیں ایس جنگل وچ کلی رب تیرا ہمسایا
ہویا غیب فرشتہ مڑکے اتنی گل سنا کے
پانی نکل فوارے وچوں لانبھے ہو گیا جاری
جتنا بی بی پانی بدلے ولیا چار چو فیرا
اوسے طرح موجود کھلوتا چاہ زمزم دا ڈٹھا
جیکوں دوہاں پہاڑاں اتے قدم ٹکائے مائی
جس جا گتے ستویں گیڑے ہن قبول دعائیں
جد مائی دیاں قدماں اتے خلقت آن کھلووے
ہن موجود نشان کھلوتے اجے پہاڑیاں دوئیں
جیوں مائی ست گیڑے کرکے جاکے زمزم پیتا
قسم خدا دی جھوٹھ نہ آکھاں پاک نبی فرماوے
اسماعیل نبی دے مڑکوں فرق نہ رہگیا کوئی
کون تعریف اوہدی کرسکے ربدیاں صفتاں ڈھیریاں
اوتھوں چشمہ ہو گیا جاری دیکھو کم ربی دے
جا لڑکے دی حالت دیکھاں شاید ہووے دم کائی
سر دیہو ہارا قدماں ہیٹھوں چشمہ ہو گیا جاری
پہلوں اسماعیل نبی نوں چلیا نشاں پیایا
جبرائیل فرشتہ جلدی بھیجیا ذات ربانی
اے بی بی رب تیرے اتے بڑا احسان کمایا
اوس شہر دی کرن زیارت آوے عالم سارا
اپنے گھر دے کول خدا نے تیرا گھر بنوایا
ہاجرہ بی بی بیٹھی اوتھے رب دا شکر بجا کے
پانی جمع کرن لئی بی بی وٹ چوفیرے ماری
اوہ تے بنگیا چاہ زمزم دا جیویں ولیا گھیرا
چشمہ اسماعیل نبی دا پانی پیتیاں مٹھا
اوسے طرح سب حاجی دھن حج کرن گے بھائی
اوس جگہ تے رحمت نازل کردا خالق سائیں
سبدیاں ہون قبول دعائیں آپ خدا خوش ہووے
دو سو ستر کماں وچلا سنہہ برابر دوئیں
جس مومن نے جاکے اوتھے اوسے طرح ہی کیتا
بھاویں کیڈ گناہیں ہووے رحمت بخشش پاوے

ساڈھے پنج ہزار ورہیاں ایہ میں گل سنائی
ہین تاریخوں ثابت کیتا شک شبہ نہ کائی

حکایت حاجی مست لوریدے دی

اک معلم شہر مدینے تے مینوں ایہ گل آکھ سنائی
کرکے حج منا عرفاتوں جد اوہ فارغ ہویا
جدوں پچھے دس دن پورے آیا پھیر مدینے
خرچ فضولی کولوں کرکے اوس کفایت شعاری
گھرنوں ہون لگا جد واپس سنو حقیقت حالے
دو دن موٹر ہور نہ لبھی رہنا پیا اتھائیں
ساڈھے تن سو نقد روپیہ اس نے کہیا زبانی
کہے معلم میں بھی جا کے اسدا حال پچھایا
ساڈھے تن سو نقد روپیہ پیسہ ہیا نہ باقی
حاجی آکھے ساڈھے تن سو جیب میں گھر لیجاندا
نال پیار معلم آکھے اسنوں میں سمجھایا
مکے اندر جیکوئی بندہ اک روپیہ لاوے
اوسے طرح مدینے اندر بہت ثواب زیادہ
ایہ روپیہ ساڈھے تن سو جیتوں موڑ لیجاندوں
اجر خدا دا پیساں نالوں ہے کئی حصے چنگا
رب نے تینوں دینا ہیسی ایہ ثواب ضروری
توں ثواباں نفرت کرکے کری کفایت شعاری
تیرا ساڈھے تن سو گھر دیا سن توں یار پیارے
توں احسان کسے تے کردے رب تیرے تے کرسی
توں روضے تے حاضر ہوکے ایہ گل آکھ سنائیں
میں گناہ ایہ اسدا بیتا کیں بخش دتا ہو راضی

کول میرے اک حاجی آیا مست لوریدا بھائی
پھیر مدینے جاون کارن ہو تیار کھلویا
ڈٹھیا روضہ پاک نبی دا ٹھنڈ پئی وچ سینے
کجھ روپیہ اوس بچایا کرکے جان نثاری
گھٹ روپیہ بچے اللہ بدھا لک دوالے
رات سُتا تے دن نوں ویکھے بٹوا اپنے ناہیں
سنے رومال نکلیا بٹوہ دلوچ کرے حیرانی
سنے رومال روپیہ بٹوا نہ ساڈے ہتھ آیا
تے اوہ حاجی مست لوریدا بہت کرے غمناکی
نال ایہدے ہیں تھوڑا بہتا جا کے کم چلاندا
لے تھمنا توں ایہ روپیہ موڑ لیجانا چاہیا
لکھ روپے دا اجر خدا توں اوسیویلے پاوے
تینوں اجر زیادہ دینا ہیسی حکم خدا دا
کدے ثواب نہ اینا ملدا بھاویں کتے لگاندوں
ایہ ثواب خدا دے کولوں مل جاوے ان منگا
حاجتمند کسے دی حاجت تیتھوں ہو گئی پوری
رب سچے نے دینی ہیسی تینوں نیکی بھائی
ساڈھے تن کروڑ روپیہ درج ہویا سرکارے
رب احسان کسے دے بدلے جنت اگے دھرسی
جنے پیسے چوری کیتے بخشیا میں اس تائیں
بیشک وہنوں روز قیامت نہ چھیڑے رب قاضی

حاجی نال معلم لیکے حرم شریفے جاوے
یا مولا میں بخشیا اوہنوں جسنے چوری کیتی
روز حشر نوں جاکے مولا اوہ نہ پکڑیا جاوے
روضے کول کھلوکے حاجی جد ایہ بات سنائی
میں پھر آکھیا مٹے اوہنوں جسدے کھٹے روپئے
پچھ پچھاکے پھر میں اوتھوں لبھا اسدی تائیں

نبوی مسجد اللہ جاکے ایہ گل آکھ سناوے
بخش دتی میں نام خدا دے جو گل ہوئی بیتی
اوہ حلال روپئے آستے بیشک جاکے کھاوے
اوسے ویلے چہرے آسدے چمک کھلی روشنائی
جاکے گل کراگے پوری جاں گھر اپنے پہنچے
پھر تصدیق ہوئی گل مینوں جھوٹھ ایہ لبھا ناہیں

حکایت معجزات محمدی ؐ

تہنہ ؐ کوہ مینڈا شہر مکے تھیں طائف تشریف لیا
پاک نبی ؐ نوں نظری آیا سی اک پربت بھارا
نیتی جدوں نماز نبی ؐ نے اوس پہاڑی تھلے
اوتوں سیڑیئے پتھر کوئی کافراں ایہ گل کیتی
اک پتھر دا تختہ ہوسی سومن وزنوں بھارا
آکھن لگے ہیٹھ پتھر دے چنی چنی ہو جاسی
حکم دتا رب پتھر تائیں توں بے ادب نہ ہوویں
جیکر پاک نبی دا جاکے نہ توں ادب بجاسیں
سنو حقیقت جدم پتھر رہڑ ہڑھدا رڑھدا آیا
تھلے کھلے نماز گذارن سوہنے نبی ؐ حقانی
اجے موجود کھلوتا پتھر چھتری وانگوں تنیا
ہر ملکا ندے مومن آکے ویکھن اسنوں بھائی
اکھن کر منصوبہ کافر پاس نبی ؐ دے آون
یا نبی اللہ ایس پتھر تھیں جیکر رکھ نکالیں

اکھن اوتھے سرور عالم کرن نصیحت جاوے
اوتھے نیت نماز کھلوتا پاک رسول ؐ پیارا
کافراں دیکھ لیا سی دوروں پاک نبی ؐ دیلوے
ویکھو ایس پہاڑوں تھلے کھلا نمازاں نیتی
رلکے کافر رہڑن اوتوں تھلے نبی ؐ پیارا
ایہ نہ پتہ خدا وندا اوہنوں خیراں نال بچاسی
پاک نبی دے سر تے جاکے چھتری وانگ کھلوویں
ویکھیں روز قیامت دے دن دوزخ دہریا جاسیں
چھاں کر کھلا نبی دے سر تے ادب کنوں شرمایا
کافر ویکھ کھلوتا پتھر دل وچ کرن حیرانی
ویکھن والے لوکیں آکھن عجب تماشہ بنیا
میں بھی اکھیں نال زیارت اوس پتھر دی پائی
اک سفید پتھر دا ٹکڑا پیش حضور لگامن
اسدینال لگاکے میوہ اکھیں نال وکھالیں

حضرت کہندے انشاء اللہ ایہہ اک بات معمولی
حکم خدا دا پتھر پھٹیا اوس کرنولی پاروں
اکھیں ویہندیاں رکھ سنہری اُچا ہوندا جاوے
لہندے چڑھدے دونہہ طرفاں نوں تن تن ڈال نکالے
ہر ہر ڈالی خشانا نوالی ذکر کرے سبحانی
پھیر یہودی کافر کہندے پاک نبیؐ دے تائیں
ہو جا غیب درختا ایتھے کہے رسولؐ ربانا
بھاگ نصیبا نوالیاں اسدن کلمہ بول سنایا
رحمت عالم رب بنا کے بھیجیا نبیؐ الٰہی
پاک نبی دا اسکا چاچا دوزخ دا ونجارا

سرور عالمؐ پتھر اُتے منہ دی کرن کرنولی
ڈاہڈا سوہنا رکھ سنہری نکل آیا وچکاروں
ویکھن والا بیخود ہو کے حیرت اندر تردے
ٹالے ہون جناور پیدا بولیاں بولن والے
ادبوں بول جناور آکھن سچ رسولؐ حقانی
جتھوں رکھ نکالیا حضرت ہوئے غیب اتھائیں
اوسے ویلے رکھ سنہری پتھر وچ سمانا
بچ گئے نار جہنم کولوں جنت ڈیرا لایا
پر دیوے تلے اندھیرا رہ گیا لانبھے تھی گئی روشنائی
راجہ بھوج ہنداں وچوں پا گیا منصب بھلا

حکایت راجہ بھوج

راجہ بھوج ہویا اک ہندو ہندوستانے بھائی
کیکوں اسنے منصب پایا سنو حقیقت ساری
شاموں بعد عشا ویلا قوم کفاراں آئی
یا نبی اللہ جیتوں سانوں چن اتار وکھاویں
قوم کفار تمام شتابی جڑکے آگئی ساری
ایہ نہیں طاقت پاک نبی دی دھرتی چن اتارے
جھڑے پاسے جیت اللہ نوں رحمت دا پرنالہ
چودہویں رات چنوں ہی اسدن مستقل ہی پیار
چند وٹے کر نظر مبارک سوہنا نبی نکاوے
اولوں آن نبی دی خاطر ہویا چن سلامی
ابو قبیس پہاڑی آتے چن لتھا اسمانوں
اگے وچہ حطیم کھلوتا چن زمیں دا بھائی
کافی عرصہ پربت آتے آکے چن کھلوتا
ہن تک مومن جاکے ویکھن ابو قبیس پہاڑی
سنو حقیقت پربت اتوں جلوے ہین نورانی
راجے بھوج ڈٹھا سی اکھیں لنڈا چن زمینے
اسنے ویکھیا چن اسماتوں دو ٹکڑے ہو جھڑیا
اوسیوقت نجومی تائیں راجے بھوج بلایا
فرقت نجوم شتابی خبر کتابوں پائی
ختم المرسلین محمد مہر نبوت والا
نہ اسلام قبولن اسدا جاہل لوک تمامی

کانشی شہر بنارس اتے سی اسدی بادشاہی
جسدن وچہ حطیم کھلوتے سرور نبی غفاری
لابکے چن وکھال اسانوں جیتوں نبی الٰہی
دین قبول کرانگے تیرا جیکوں توں فرماویں
چن اوتار وکھال اسانوں جیتوں نبی غفاری
آپاں پھیر قبول کرانگے ایہ گل آکھے سارے
اوتھے کھلا حبیب خدا دا سوہنیاں زلفاں والا
معجزہ ویکھن پاک نبی دا آگئے کافر سارے
انگل نال اشارہ کیتیاں دو ٹکڑے ہو جاوے
ولوچہ بہت ہوئے شرمندے کافر قوم تمامی
حرم شریفوں بالکل نیڑے ہے اک مسلی کھلو
دو جا چن اسماتوں لتھا فرق نہ رکھیا کائی
نیک نصیباں والیاں لوکاں کفر ولاندا دھوتا
کیونکہ اوتھے چن اوتاریا مولا اوس دیہاڑی
پھر اوہ ٹکڑا اٹھ زمینوں جا چڑھیا اسمانی
نہیں سی پتہ اتاریا تھلے پاک رسول نگینے
عرصے پچھوں چن نورانی پھر اسمانی چڑھیا
میں اج ویکھیا لتھا اسماتوں چن زمین تے آیا
اے راجہ اک شہر مکے وچہ پاک رسول الٰہی
صفتاں ختم تمامی استے دسے حال ہوا لہ
معجزہ ویکھن پاس اوہناں دے لوک آئے کل شاہی

معجزے طلب کریندے لوکیں کہن نبی دیتا ئیں
نال اشارے پاک نبی نے چن اسمانوں لاہیا
ابو قبیس پہاڑی اُتے لتھا چن نورانی
چار ہزار کوہاں تدا پینڈا شہر تیریتیں بھائی
بول تمامی مجلس اندر راجے بھوج سُنایا
اوسےویلے حُب نبی دی دل وچ آن سمائی
ایسے گلوں کافر اُتے ہو گیا کرم ربانا
دو سال سن ہجری توں پہلے سی ایہ واقعہ آیا
مشرک لوکیں لین نبیؐ توں جنت باغ بہاراں
پاک نبی دے تابعداراں عالی درجے پائے

بے توں خاص حبیب خدا دا چن اسمانوں لاہیں
اوہا چن آسمانوں لہندا اینوں نظری آیا
ظاہر ہوئے پاک نبی دی سکے شہر نشانی
بیشک اوتھوں خبر منگلیئے شک شبہ ہے کائی
کہن لگا میں ہاں اس نبیؐ تے سچ ایمان لیایا
آکھن لگا دینا اُتے سچ رسولؐ الٰہی
پاک نبیؐ نوں آکے ملیا جنت لیا ٹکا تا
راجہ بھوج جیہاں وچوں جلدی ایمان لیایا
ابو جہل تے ابو لہب نے مُل خریدیاں نالاں
حاسد بنکے سکا چاچا دوزخ اندر جائے

میں کی ویکھیا

اک تھاں تے بڑا مجمع لگا ہویا سی تے پیڑ اینڈا بھا ہویا سی کہ بندے تے بندا پیا ڈگے۔ میں اگے ہو کے ویکھیا تے اک بندہ بڑے سواد تے سُریلے راگ نال اک کتاب پیا پڑھے تے لوک سن سن کے خوش پئے ہوون۔ پڑھن والے دی آواز بڑی سریلی سی پر کتاب دے بیان تے بہت چنگے سان۔

مینوں پیشاب آگیا
تے
موتر نکلدا جاوے

پر اوس تھاں توں ہلن تے جی نہ کرے میں اک بندے کولوں پچھایا۔ ایہہ کیہڑی کتاب پیا پڑھدا اے اوسے اگوں جواب دتا یوسف دی کتاب ملک بشیر احمد دی اے میں اوسے وقت دل وچ ارادہ کر لیا کہ گھر جا کے ملک بشیر احمد نوں خط لکھ کے کتاب ڈاک راہیں وی منگوا لینا۔ قیمت اٹھ روپے

ستاں منگوان دا پتہ:۔ ملک بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

حکایت خلق محمدی

خلق محبت پاک نبیؐ دے ملکیں عماں پایاں
میں بھی خلق نبی دے بارے اک سائن سناواں
آ گئے چار مہمان مدینے کتوں مسافر راہی
ایہ مہمان مسافر جہڑے اک اک ساتھ لیجاؤ
ترن مہمان اصحابی لیگئے چوتھا رہ گیا باقی
سرور عالم گھر یں لیا کے کھانا خوب کھوایا
خدمت کیتی دا ایہ بدلا آسدے کولوں سریا
ترڑکے شرم خصالی بارو‌ں ہویا آٹھ روانہ
بستر ویکھ خراب نبی نے پانی آپ لیاندا
دھوئیگا ایں اصحابی آکھن سارے وار و واری
اساں مہمان سوایا راتیں ایہ ہے فرض اساڈا
بے نہ دھوواں دنیا اندر اسدی بھول پلیتی
اوہ پیشاب جنگل بھریا جہڑا بستر ساہی
سنو حقیقت بستر دھوکے جدم سکنے پایا
کہے مسافر کیکوں جاکے میں تلوار لیا واں
حضرت کہن مسافر جہڑے کیوں نہیں مڑ آیا
اونے چہ نوں حاضر ہویا آن مسافر راہی
نیویں نظر مسافر کرکے بہت بڑا شرماوے
ہجری ترن ذیقعد مہینہ جد ایہ واقعہ پایا
جدن جنگ بدر وچہ کافر تیغ سخت چلایا
ڈگیا خون فوارے وانگوں چاد ربھج گئی ساری

وچہ اندھیر غبار نبیؐ نے کردتیاں روشنایاں
اکدن بیٹھی مسجد اندر بیٹھا نبی سمجھاواں
کہن لگے اصحاباں تائیں پاک رسول الٰہی
منجا بستر حاضر کرکے کھانا پھیر کھواؤ
نبی کہیا تن میں دل آجاکیوں کرنا ایں غمناکی
منجے اتے بستر کرکے اسنوں پھیر سوایا
راتیں جنگل پھر کے آنے بستر سارا بھریا
چھوڑ گیا تلوار اٹھائیں ہوکے عقل برہنہ
جتھا نال نجاست دھون ذکر نہ کیتا جاندا
نال محبت الگوں کہندے پاک رسول غفاری
ربدی حکمت اسدے اندر ایہ نہیں کم تساڈا
کوئیں خدا منظوری پاوے اگاں سفارش کیتی
جتھیں بیٹھ کے دھوتا اسنوں پاک رسول الٰہی
چھوڑ گیا تلوار مسافر اسنوں چیتا آیا
جو کجھ میتھوں غلطی ہوئی اوس گلوں شرماواں
نے جاندا تلوار تے اپنی حضرت نے فرمایا
نال محبت سرور عالم جہا تلوار پھڑائی
لے تلوار نبیؐ دیکھوں صفتاں کردا جاسے
تیرہ سو اٹھاہٹھ ورہیا ایہ میں ذکر سنایا ۱۳۶۸
دند شہید نبیؐ دا ہویا راوی ذکر لیایا
غشدی حالت اندر ہوگئے دردوں نبیؐ غفاری

پتھر مارن والے اُتے ذرا نہ گرمی آئی
پتھر مارن والیا جیکر آن ملیں لعنت مینوں
عیب گناہ سب اگلے پچھلے تیرے میں بخشائے
پتھر مارن والے سن کے نہ کوئی دیر لگائی
حاضر آن شہادت کلمہ مُنہ تھیں بول سناوے
پتھر مارن والے تائیں نبیؐ اصحاب بنایا

سگوں محبت نال بلایا کر کے بے پرواہی
قسم خدا دی مولا کولوں جنت لیدیاں نہیں
بن ہما پیرے ولدا انگڑا سینے نال لگاویں
ڈگا آن نبیؐ دے قدمیں نال یقین صفائی
پھڑ کے سرور عالم اسنوں سینے نال لگاوے
رحمت عالم تائیں تسنے دنیا تے سدوایا

حکایت بی بی جنت خاتونؓ

حضرت بی بی جنت خاتونؓ بنت رسولؐ الٰہی
جسدی شرم فرشتے کردے امر کنوں رب باری
صبر تحمل بہت خدا نے بی بی دے دل پایا
دن تے رات عبادت اندر ساری عمر گذاری
اے بی بی توں حکم خدا دا پورا فرض بجاویں
ایہ نہ سمجھیں بابل میرا دوزخ کنوں چھڈاوے
کریں عبادت رب سچے دی آکھ دتا میں تینوں
بن عملاں توں حشر دیہاڑے کسے نہ مول چھڈونا ں
جسدن غار اندر جا بیٹھے سرور نبیؐ الٰہی
بھلے پھرن اصحاب تمامی حضرت گئے کتھائیں
کئی دن پچھوں خبراں پایاں حضرت بیٹھے غارے
سب اصحابی مڑ مڑ آون حضرت نہ گھر آئے
حضرت کولوں واپس آئے گئے اصحابی جتنے
اوہ بھی تنے بچڑے پئیکے لگے کرن دعائیں

شاہ علیؓ دا حرم مبارک حسنؓ حسینؓ دی مائی
جنہوں مولا فضلوں بخشی جنت دی سرداری
حدوں ودھ سخاوت کیتی ذکر کتابوں آیا
پھر بھی اکدن ایہ گل آکھے سرور نبیؐ غفاری
میرا باپ رسولؐ خدا دا ایہ نہ فخر لیاویں
بے فرمان خدا دا ہرگز کدے نہ بخشیا جاوے
جا کے روز قیامت دے دن پھیر نہ آکھیں مینوں
قبر عذاب تے حشر دیہاڑا ہر اک اُتے اوناں
رب اُمتی رب اُمتی رو کے عرض سنائی
سارے شہر گلی دے اندر ڈھونڈلیاں سب جائیں
ہرگز سجدیوں نہ سر چاون گئے اصحابی سارے
رب اُمتی رب اُمتی کہن زبانوں نہ سر سجدیوں چائے
حسنؓ حسینؓ تے حضرت علیؓ پہنچ گئے ہیں جتنے
پھر بھی سجدیوں نبی اللہ دے ہرگز اُٹھے نائیں

حسن حسین نبیؐ دے دوہتے بال ایانے دولویں
اے نانا تُوں نہ کر زاری اسیں بھی چارہ لائیے
حضرت حسن کریندا زاری آکھ کھلوتوں نانا
جے نہ اُمت بخشی جاوے زہر منگا کے کھاواں
آکھ بہو نانا گھر نوں چلئے پھیر حسین سناوے
اُمت دے بخشاون کارن اتنا چارا لاواں
تیری اُمت بدلے نانا سجدے پیکے رو واں
جان نہ دلیاں دوزخ اندر بشر اُمت دا کائی
جیہڑا دلوں بجالوں تیرا حکم بجا گیا ایتھوں
علیؓ بہادر آکھن لگا اک کلا وہ ماراں
ایہہ گل کہندیاں سار علیؓ دیاں نکل گیاں سن ڈھائیں
کئی دن نانا گذر گئے تینوں سجدے وچہ پیانوں
اسیں کھلوتے عرضاں کریئے نہیں خیال تمہانوں
ایہہ گل سنکے سگوں زیادہ روندا نبیؐ غفاری
آکھن بازو چھڈ دیہو بیٹا نہ سر سجدیوں چاواں
بی بی فاطمہؓ نوں اصحاباں جاکے گل سنائی
دو نہہ تے چالی روز گذر گئے گھر نہیں باپ گیا نوں
ہن نہ تیتھوں باپ پیارے جھلیاں جان جدایاں
ہے بابل نہیں اُٹھدا غاروں میں بھی مرجاواں
جدتک نہ رب باپ میرے دیاں کرے قبول دعائیں
روندی روندی زہرہؓ خاتون ہو پئی گھروں روانہ
پچھے رب فرشتیاں کولوں کارن بے پرواہی
یا مولا تُوں سب کجھ جانے کہندے ملک اسمانی

اے نانا کر رب اُمتی کیوں سجدے پکے رولویں
لکھ ہزاراں اُمت تیری مولا تُوں بخشائیے
میں بھی رل کے نال تساڈے پاس خدا دے جانا
جدتک سجدیوں نہ سر چاویں میں بھی نہ گھر جانواں
تیرے باجھوں ساڈے دلنوں ہرگز چین نہ آوے
بھالویں اپنا سیس کٹا کے نیزے تے ٹنگواواں
دوزخ دے دروازے سارے جاکے مل کھلوواں
جنے تیرا کلمہ پڑھکے سنت ہوگ بجائی
جے اوہ دوزخ چلیا جاوے پورا کرلئیں ایتھوں
دوزخ وچوں کڈھ لیجاواں اُمت لکھ ہزاراں
حسن حسین نبیؐ دیاں جاکے پکڑ کھلوتے باہیں
اسیں نتانے لبھن آئے گھر نہیں نکل گیا نوں
سجدیوں سیس اٹھا کے نانا گودی چک لے سانوں
موتیاں نوں انگوں چشماں وچوں ہنجوں ہو گئے جاری
جدتک ذات خدا دی ولوں کوئی جواب نہ پاواں
سجدے وچوں نہ سر چاون پاک رسولؐ الٰہی
نہیں پیار سر پیتے ملیا حسن حسین جیہانوں
یا مولا کی ایتھوں تیکر تیریاں بے پرواہیاں
بر قعہ لاہ کے ستے دیاں اوتھے جا سر سجدے پاواں
میں بھی سجدیوں نہ سر چاواں روز قیامت تائیں
اوسے ویلے تھر تھر کر کے کنبیا عرش ربانا
کی دنیا تے ہوون لگا جنے ہلچل پائی
غار حرا پہاڑی اندر تیرا نبیؐ حقانی

دو نہہ تے چالی دن اج گذرے سجدیوں نہ سر چاوے
بی بی گھروں روانہ ہو پئی مار غماندیاں آہیں
اوتھے حسنؑ حسینؑ تے علیؑ نال صحابی سارے
تینوں کہے خدا انہیں کہنا یارب خالق باری
ایہہ حبیبؐ تیرے دی لڑکی کہندے ملک نورانی
ہے اج اس طرح نال بی بی سجدے سیس لوایا
حکم کرے رب جبرائیلا پلک جھلک وچہ جاویں
سجدیوں سیس اٹھائے ہن تیں نہ کر گریہ زاری
جلدی جاویں زہرہ خاتوں نہ سر سجدے پاوے
جا کے آکھ حبیبؐ میرے نوں حکم ہویا ایہہ تینوں
پر بی بی مجھے جا لئیں پہلے سر سجدے تھیں چاوے
امت بدلے بی بی کولوں کیوں سجدہ کرواواں
ہے حبیبؐ میرے دی لڑکی جا سر سجدے پاوے
اوہ حبیب میرے دی لڑکی ہے خداوند باری
جنت خاتون ناں بی بی دا لوکاں پھیر ٹکایا
لیکے حکم جناب الہٰوں وحی شتابی آیا
یا حضرت جی بعد سلاموں آکھے ذات الٰہی
بخشدیاں میں امت تیری جسنوں مہر لگاویں
اساں جیہا منیاں تینوں عمل نہ ویکھے کائی
کرشکرانہ پاک نبیؐ نے سر سجدے تھیں چایا
روز بتالی سجدے پئے رہے پاک رسول سہارے
کرے لوک زیارت اسدی ایسا منصب پایا
اجے نشان موجود کھلوتا پیر نبیؐ سرور دا
آسدی لڑکی جنت خاتوں روندی گھروں آکے
برقعہ لاہ کے سجدے پئیسی آسنے ہٹنا ناہیں
کی بن جاسی بی بی اٹھے برقعہ جدوں اتارے
کل فرشتیاں حاضر ہوکے اوہنوں عرض گذاری
اوہ سردار دو عالم تیرا جس دا نہیں کوئی ثانی
ایہہ گل نہیں مناسب مولا ملکاں آکھ سنایا
میری طرفوں یار میرے نوں ایہہ پیغام پوچاویں
بیشک جاہ میں بخشدیا لگا تیری امت ساری
اوہ حبیب میرے دی لڑکی شرم اسانوں آوے
فضل کرم تھیں من لوانگا جو کجھ آکھیں مینوں
جو آکھے سو من لوانگا ہٹنا نہ چرلاوے
امت جالنے یا اوہ جانے سوہنا نبیؐ سچاواں
دوزخ ٹھنڈا کرنا پیسی آپ اللہ فرماوے
ئیں خاتون جنتؑ نوں بخشی جنت دی سرداری
کل نساواں تے سرداری حکم خدا فرمایا
یا نبیؐ اللہ اج تسانتے رب سلام پوچایا
سر سجدے تھیں چاوے جلدی نہ پر لاوے کائی
توں دربار میرے تھیں محشر سب منظور یاں پاویں
عدل کراں نے کجھ نہیں بچدا فضلوں دیاں لائی
موہڈے لگ علیؑ دے حضرت غار حرا تھیں آیا
نال حرا پہاڑی ریدا سہو شکر گذارے
اسو چہ حضرت سجدے پیکے امت نوں بخشایا
ہر ملکا ندا حاجی اوتھے آن زیارت کردا

بڑا ایمان مکمل ہووے جدوں زیارت پایئے
سرورِ عالمؐ غاروں باہر جاں تشریف لیائے
اوہنے چہ لوں جنت خاتونؑ آکے حاضر ہوئی
نبیؐ کہیا اج فضل کرم تھیں وحی جناب توں آیا
نالے جنت دی سرداری بخشی رب نے تینوں
ادب لحاظ نبیؐ دے پاروں اتنی عزت پائی
غار حرا پہاڑی کیہوں دو تن میل دور ریڈی
ابولہب دے گھر سی شادی سنتوں یار پیارے
اے بابل نہیں کپڑا کوئی جیہڑا میں اج پاواں
لوکیں کہن نبیدی بیٹی کس حالت وچہ آئی
ہتھ اٹھا کے نبی اللہ دا لگا کرن دعائیں
جنت وچوں چھیتی جبرائیل پوشاک لیاندی
ایہہ جبرائیل وحی لئوں حکم خدا فرماوے
پاک نبیؐ دے گھر تھیں لیکے ابولہب گھر تائیں
سنو حقیقت جد بی بی نے نویں پوشاک لگائی
ابولہب گھر جنت خاتونؑ نال خوشی دے آئی
وعظ نصیحت سننے کارن بہت نساواں آئیاں
شادی ختم ہوئی جس ویلے حکم نبیؐ فرماوے
جنگلا وی اٹھایا آکے آکھے نبی حقانی
واہ سبحان اللہ کیا بی بی شان خدا توں پایا
اکدن منہ توں برقعہ لہگیا اس بی بی دا سائی
ادب کنوں شرما کے جلدی سورج ہوگیا نیواں
اکدن ہویا گھر بی بی دے ایسا حکم الٰہی

سجنے نام نبیؐ دے اتوں جنڈڑی گھول گھمائی
حاضر خدمت پاک نبی دی سب اصحابی آئے
باپ پیارا دیکھیا بی بی آنسو بھر کے روئی
امت دے بخشاون کارن اساں سوال سنایا
نالے بخشش امت بدلے وعدہ لمیا مینوں
مالک جنت دی رب کیتی کر کے بے پرواہی
اکھیں ٹھرن زیارت کر کے برکت والی ایڈی
جنت خاتونؑ پاس بیٹھے ادبوں عرض گذارے
الٹے حالت جیکر بابل میں گھر اسدے جاواں
کل شریکا طعنہ مارے نویں پوشاک نہ پائی
بھیج پوشاک دیاں لڑکی لئوں یارب خالق سائیں
اللہ دے دیاروں جسدی عزت کیتی جاندی
پاک نبیدے گھر توں لیکے جنگلہ کیتا جاوے
اک سونیدا جنگلہ بنیاں امر کنوں رب سائیں
اسدے وچوں خوشبو آوے جہدا شمار نہ کائی
وعظ نصیحت اک مکانے بی بی نے سنائی
دو سو بڈھیاں گنتی اندر سی اسلام لیایاں
ایہہ سونیدا جنگلا مولا فوراً چکیا جاوے
گھریں لیکے واپس کردے اوہ پوشاک نورانی
جسدی خاطر جنت وچوں وحی پوشاک لیایا
سورج نکلے ہو کے جلدی رات کرے روشنائی
ڈردا رات کرے روشنائی مت میں عاصی تھیواں
نو دن گذرے فاقے اندر کھانا ملے نہ کائی

ناتویں روز عصر دلوں ملے سرور عالمؐ آیا
کھانے باجھ مایوسی پگڑی حسنؑ حسینؑ پیارے
دس دن گذرے سالوں بی بی نہ کھاوا کھانا
ہتھ اٹھا کے پاک نبیؐ نے پھیر دعا فرمائی
اک رکاب کھانے وا بھر کے جبرائیل لیایا
حسنؑ حسینؑ خاتون جنت لئی تساں دعا فرمائی
اوہ رکاب اٹھا کے حضرت بی بی نوں پکڑایا
بنت رسولؐ نبی دی بیٹی پایا قرب حضوری
جیسے ادبوں عاجز ہو کے سورج بھی شرماوے
وچ مدینے قبر بی بی دی اکھیں رب وکھائی
کھبے پاسے قبر حسنؑ دی نال بی بی دے لگے
سال اٹھتی عمر بی بی دی راوی ذکر لیایا

کھانا کھادیاں نو دن گذرے بی بی حال سنایا
سینیوں پتھر کھول وکھایا سرور نبیؐ سوہائے
کی خطرہ آس بیڑے تائیں جد ارب موہانا
آجلدی جبریلؑ فرشتہ حاضر ہو گیا سائی
بعد سلاموں پاک نبیؐ دی خدمت وچ ٹکایا
اوہناں خاطر عرشوں کھانا بھیجیا ذات الٰہی
لے بی بی ایہ جنت وچوں کھانا رب پوچایا
ہرگز ہرگز میرے کولوں صفت نہ ہووے پوری
اسدا اثنان بیان نہ ہرگز متھوں کیتا جاوے
روضے پاک نبیؐ دیوں دو سو ڈیہہ کرماں تے بھائی
جنت البقیہ دے جیہے دروازے اگے
بارہ سن ہجری دا ہیسی پتہ تاریخوں پایا

حکایت مسخرہ مثالی

اِکدن سیر کرن دی خاطر میں دریا تے آیا
کی دیکھاں اک بڈھڑا بابا رو رو مارے ڈاہیں
گھڑی مڑی اوہ کردا ہیسی ایہ ورلاپ زبانوں
جداوہ بڈھڑا اٹھ کھڑا اروو ے مار غماندیاں آہیں
جا میں اُسدے کول کھلوتا جس دم ادب پیاروں
آخر پھیر میں پچھیا جا کے کیوں شخصا توں رونویں
توں دریا دی کاچھل اُتے ہے کوئی لعل گوایا
کیہڑی گلے جیوندی جائیں وجنیا گیا جہانوں
مینوں پھیر سوال بنا کے بڈھڑا آکھ سناوے
مینوں ہے دماغ نیز پلے نیڑے عقل نہ آئی
مڑکے آہندا نہ کر غصہ عقل ہوندی ہے تینوں
پہلی گل تے پچھنے میتھوں ہے کی نام تمہارا
پھر میں شرمسار جیہیاں ہو کے پچھی گل زبانی
کتھوں چلکے آئیوں ایتھے اگے کتول جانا
لگا گل سناون مینوں اوہ بزرگ وچارا
میرا نام ایمان بھراوا تیری میرے نال ہوئی
لوبھ تے جھوٹھ میری تھاں اُتے لایا تیں لکانا
جھوٹھ تے لوبھ دوہاں نے مینوں ڈانگاں مار بھجایا
میرے گھروں دیانتداری رو رو ترلے لیندی
خلق انصاف بھرا اک میرا سکا ماں پیو جایا
ظلم ہے توں خلق انصافا بلکل پاکستانوں

بہت عجیبہ نواں شگوفہ مینوں رب وکھایا
ہائے اوئے ربا میریا آکھے کر کر کھلیاں باہیں
ہائے میں جیوندی جانے وجنیا گیا جہانوں
میں پھر سوچیا ایہ کیوں روندا پچھ لواں آستائیں
اجے نہ بڈھڑا فارغ ہویا رون ہون دی کاروں
کیہڑی چیز گواچی تیتھوں رو رو کملا ہویں
جیہڑا پھیر دوبارہ مڑکے نہیں تیرے ہتھ آیا
کیہڑیاں چوراں لٹ لیا تینوں وسیں لوں دوبالوں
بیوقوف تیرے جیہا مینوں کوئی نہ نظری آوے
معلم ہووے توں بھی اجتک ایویں عمر گوائی
کون کوئی توں کی ناں تیرا ایہ گل پچھدا مینوں
پھر میں تینوں دسدا اگوں حال حوالہ سارا
دس بزرگا ہن تے مینوں اپنا نام نشانی
توڑوں بیلے جاد قدیمی کیہڑی جگہ ٹکانا
رو رو چشموں نیر وگاوے درد غماندا مارا
ایس زمانے اندر میرا قدر نہ رہ گیا کوئی
جبر ٹھگوہ بیٹھے گھر میرا کر کے نور دھگانا
اوہنوں کیسے نہ بھوٹھیاں کیتا مینوں برا بنایا
اوہ آکھے خودغرضی آسکے مینوں ماہن بیندی
ظلم ایدھر آکے آبجے گلو چہ صاف پایا
نہیں تے ایویں جے گھلگو لوٹ مار دیا لگا مینوں

دے گلگھوٹو ظلم اپرادھ ہر آنے باہر لیایا
ڈردا خلق نہ چارج دیندا ظلم اپدھ ہر تائیں
سنو حقیقت ظلم اپدھر جیویں سمجھالی تیئیں
پاکستان اندر جے پھردیاں ویکھ لیا میں تینوں
اوہ وچارا روندا دھوندا لنگھ گیا پنجابوں
پھر میں آکھیا ہور بزرگا گل سنادیہہ کوئی
پھر ایان وچارا آکھے میں کی گل سناواں
میں ایان سے بیوی میری اک دیانتداری
اوہ بھی گھر تھیں بے گھر ہویا بیٹھ نہ اسلی جاء
خیر خواہی ہمشیرہ میری سے میرتھوں چھوٹی
اوہ پئی آکھے مینوں لیکے بہ گئی رشوت خوری
آکے ایس زمانے اندر مٹھا پے گیا چالا
خیر خواہی انصاف وچارا نال دیانتداری
خود غرضی تے رشوت خوری دوویں سکیاں بھیناں

آکھے دیہ انچارج مینوں توں کی واحد پایا
نے بھی ظلماں میں چھڈ بیٹھا لون سیاراج کمائی
آکھے نکل جاہ انصافا تیرا کم نہ کائی
ایسے ہتھ کرائے لاواں یاد رکھیں گا مینوں
ایہہ گل کرکے بابا بڈھڑا ہویا بند جوابوں
واقعہ نال تہاڈے بابا بہت بری گل ہوئی
ایس ذلالت نالوں مینوں موت ملے مر جاواں
خلق انصاف بھرادی مینوں لگی اٹھ دلیو چہ بھاری
اوہ پیا ظلم اپدھر کولوں عمدے غوطے کھاوے
اوہ بھی رو رو وین کرے پئی قسمت ہوگئی کھوٹی
میری تھاں تے قابض ہوگئی کرکے زور بزوری
چوتھا جنیا نوں پاکستانوں ملکیا دیس نکالا
چوتھا نال ایمان آہنا نیلے رو رو کر دا زاری
پاکستانی کل علاقہ مل دوہاں نے لینا

جس طرح

پروانے شمع توں جان وار دے نے

ایسے طرح

پنجاب دے شوقین مزاج نوجوان

ملک بشیر احمد دی یوسف علیہ السلام دی کتاب نوں بڑے پریم نال خریدے تے بڑے شوق نال پڑھدے نے۔ کتاب دا حجم (صفحے ۶۰) قیمت صرف ۸ آنے

ملنے دا پتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت رشوت خوری

رشوت خوری دی میں بھائیو اک مثال سناواں
شہر قصور علاقے ساڈے اک رگا پٹواری
آن غریب مہاجر اوتھے لگے کوٹھے پاون
لگے ولن مہاجر کوٹھے جاگہ سی سرکاری
تاں کیوں ولی فلانیاں جاگہ جنے آکھیا مینوں
کئی ہزار روپیہ آہنے ایسطرح اگراہیا
دو مہاجر کولوں لگے کوٹھے پاون
دوہاں فریقاں گٹھ زمینوں اتویں جھگڑا پایا
پنج روپیے کڈھ پھڑا دے اوہ پٹواری تائیں
اک فریق روپیے دیکے جسدم گھرنوں آیا
شام ہوئی پٹواری دے لے دو جا جھکے جاوے
کہن لگا پٹواری اگوں گل ضروری آواں
پہلا آکھے پنج روپیے جتھوں لے پٹواری
سن حقیقت خیر پیا جسدم آن دوجا دن چڑھیا
پنج روپیے دین والے دے پاس چلا گیا پائی
یاراں والے خوشی منائی پیکے جگہ بیگانی
آکھن لگا پنجاں پیراں کجھ نوال نہ کھوئی
یعنی اُس پٹواری تائیں پنج روپے جلائے
پنجاں پیراں دی ہن بھائیا ایتھے پیش نہ جاندی
خیر خواہی نہ رہ گئی ایتھے گئی دیانت داری
پلساں تے پٹواریاں دے گھر وڑ گئی رشوت خوری

ایہہ بھی اک مثالی مختصر وچہ بیان لیاواں
عاجز بندہ آکھ سناوے اسدی کارگذاری
دو دو مرلے تن تن مرلے قبضے وچہ لیاون
پنج پنج ست ست ہر اک کولوں مچھ نوے پٹواری
شاماں ویلے آکے دے جائیں پنج روپیے مینوں
ہندوواں دی ملکیت اُتے قبضہ اوس جمایا
گٹھ زمین دا پیا تقاضہ لگے شور مچاون
اک جنا پٹواری دے فوراً بھجا آیا
ہے اک گٹھ زمین دا رولا اوہ میرے ولّ آئی
ایہہ بلیا پٹواری تائیں پتہ دوجے نے پایا
اوہ روپیے یاراں لیکے کھیسے اسدے پاوے
آن توہا ڈا دونہہ جنیاں دا جھگڑا اول
کیوں نہ گل کریگا میری کارن خوشامد بھاری
آن کھلا پٹواری صاحب متھو چہ شجرہ پھڑیا
یاراں دین والے دی کیتی آسنے حق ادائی
پنجاں والا بگڑ مایوسی کرد اسمن زبانی
کوئی انصاف نہ رہگیا ایتھے بری ہیرپھیر ہوئی
پھیر اگوں پٹواری صاحب ایہہ گل آکھ سنائے
یارھویں والے اگلے پاسے تشریف لیاندی
خلق انصاف ایمان نہ رہ گیا ہُن ہیر غداری
نال غریباں ظلم کما من کرکے سینہ زوری

حکایت مالی

سی اک مالی باغ کسے دا اندر کسے زمانے
واہ دا مالی نیک نمازی حق حلال کمانے

صرف گھماں اک پیلی اسنوں ویسی ونڈے آئی
آسدے اندر باغ لگایا کرکے نیک کمائی

گوڈی چوکی پا کے کردا باغ مکمل پورا
سیب اناراں تے سنگتریاں لایا اک کھجورا

اگدن خالق قدرت والے ایسا رنگ دکھایا
ساتھ وزیر شہنشاہ اگدن سی اس باغے آیا

دونہہ نے بھیس بدلیا ہویا جیٹھے مل کھاتا
مالی ہے کہ مسافر کوئی ہوگ کسے دا رجاتا

مالی باغوں اٹھ شتابی حاضر خدمت آیا
دو انار اہناندی خاطر مالی توڑ لیایا

دو انار نچوڑے مالی دو گلاس بھریجے
وکھو وکھی پھڑکے مالی آن دوہانوں دیجے

رس انار دوہاں نلے جد پیتے پکڑ گلاسوں
ہے کوئی جنس انار علیحدہ سوچن ذہن قیاسوں

دونہہ جنیاں نے دل دے اندر ایہہ نیت دبائی
حکمت کرکے باغ لیائیے وچہ قبضے سرکاری

ایسے کہے انار اساں نہیں ویکھن وچہ نہ آئے
ہووے شالے باغ شتابی قبضے کیتا جاوے

اک گلاس بھریجے رس دا پورا اک اناروں
باغ لیئے اس مالی کولوں کسے وسیلے یاروں

ٹر گئے پھیر اگانوں اوتھوں گلاں کردے دونویں
مالی گوڈی چوکی کردا بیٹھا رہ گیا اونویں

اگوں پھر کے ڈیگر ویلے جسدم واپس آئے
اونویں آن کھلوتے چھاویں مالی نظر اٹھائے

اوسے بوٹے نالوں مالی دو انار تروٹے
اوسیطرح گلاساں اندر مالی رسا چھوڑے

نہ گلاس بھریجے دونویں مساں نیچے تھلے
اوہ وزیر شہنشاہ دونویں ویکھن مالی نوں تے

قصہ کوتاہ مالی نے ہور چھ انار لیا نلے
اوہ بھی دوہاں گلاساں اندر جلد نچوڑے جاندے

مساں گلاس بھریجے دونویں مالی پکڑ لیاوے
اوہناں دونہہ شخصاں نلے آکے ہتھ گلاس پھڑائے

اوہ رس پی کے کہے شہنشاہ گل سنا بھئی مالی
دس انار تیرے کیوں اینے رس تھیں ہوگئے خالی

دو انار لیا کے بھرے دو گلاس بتالے
جلدوں انار نچوڑیا سی تیں رس دے بھن چھوہارے

تین تین چار انار نچوڑے اک گلاس نہ بھریا
اوہناں رہیا گلاس اجے بھی ہتھ میرے تے دھرے

مالی آکھے بادشاہ سانوں دل وچہ نیت بھاری
مالی دی ملکیت ٹٹے باغ بنے سرکاری

جتھے شاہ رعیت کولوں کھوہ کے کھانا چاہوے　　رب سچے دے حکموں اوتھے کیوں نہ خشکی آوے
لیکے بہ گئی باغ میرینوں شاہ دی بے ایمانی　　خشک ہووے پھل ایسے گلوں پہلی ملی نشانی
بادشاہاں دی بے ایمانی کردیوے بربادی　　لکھے مراد نہ پوری ہووے جتھے بے اعتقادی
مالی نے جد شاہ دیتا ایئں اتنی گل سنائی　　عبرت حاصل کیتی شاہ نے ایسے عملوں بھائی

حکایت بلال حبشیؓ

حبش ملک دا سی اک حبشی نام بلال سدیوے　　وکدا وکدا قدرت سیتی شہر مکے وچ آوے
اک اُمیہ کافر اوتھے اُسدی کرے غلامی　　اُسنے مل خرید لیا اندا جھگڑا ختم تمامی
رہندا سی بتخانے اندر جیہی بت پجاری　　اکدن آن آوازہ کیتا پاک رسول غفاری
میرا دامن پھڑ لوؤ لوکو جس نے جنت جانا　　بت پجاری دوزخ جاسن کہے رسول ربانا
وحدت کلمہ پاک نبیؐ دا پڑھے بلال زبانی　　سنکے صفتاں پاک نبیؐ دیاں جان کرے قربانی
بھل گئے بت پوجن اوہنوں کلمے رنگ چڑھایا　　آن بلالؓ ہوراں نے کلمہ دمدم ورد پکایا
بھلگیا بتخانہ اوہنوں چھوڑ دتی گمراہی　　لکھے جنہوں رستے پا گیا سوہنا نبیؐ الٰہی
عشق حقانی چاڑھ جوانی دے بلال جیہا نوں　　آن اُمیہ مارن لگا سجدے وچ گیا نوں
کہے اُمیہ پڑھ کلمے جے چاہویں زندگانی　　کہے بلالؓ نہ حاجت کوئی جان کراں قربانی
نہیں ہٹنا میں کلمہ پڑھنوں آکھ بلال سناوے　　جنہوں جنت نظری آوے دوزخ کیکر جاوے
او مردود نکارا کافر اتنی مار کریندا　　پڑ پڑ زخم بدن تے ہوکے چھم چھم خون وگیندا
مار مار کے پچھن اوہنوں ہن کی خبر بلالؓ　　سندے پھیر آوازہ موہنوں کلمے طیب والا
کافی عرصہ ماراں کھا کے عاشق جدوں لنگھایا　　اکدن حضرت ابوبکرؓ نوں پاک نبیؐ فرمایا
مل خرید بلالؓ نمانا جنت ملجائے تینوں　　ونڈ ثواب صدیقاؓ وچوں ادھا دیدیں مینوں
گیا صدیق اُمیہ دے گھر جا کے آکھ سناوے　　ایہ بردہ جے کریں فروخت مینوں دسیا جاوے
بردا سی اک ابوبکرؓ دا دین ایماں توں خالی　　بول اُمیہ نال فخر دے موہنوں بات نکالی

بُڈھے دی تھاں بردہ دیدے جے تیرا دل چاہوے
ابوبکرؓ نے بردہ دیکے باقی قیمت تاری
بُڈھے دی تھاں بردہ لیکے نالے لیا روپیہ
ابوبکرؓ نے آکھیا بالکل غلط خیال تُوہاڈا
پاک نبیؐ دی خدمت اندر جلد بلالؓ لیاندا
نسوقوں اِک نبیؐ دی آسنوں جدوں زیارت ہوئی
یاد نہ رہیا بلالؓ ہوراں نوں اپنا وطن پیارا
جدوں بلالؓ خرید لیا جدا ابوبکرؓ نے بھائی
ابوبکرؓ نوں خوف حشر دا ڈاہڈا دل وچ آیا
یا نبی اللہ فضلوں رب نے پاک بنایا تینوں
نال خوشی دے ہس لگ پئے سرور نبی غفاری
ہر دم جد ہشیاری اندر وقت بلال گذارے
سنو حقیقت جِس منور جسدن مکھ چھپایا
مشکل ہو گیا رہن مدینے پھیر بلالؓ جہیاں نوں
کہن اصحابی رہو بلالؓ نہ نوں لگت ویرانی
گیا بلال مدینیوں ٹُر کے اپنے وطن ترانے
چھ مہینے گذرے آکے جُبات بلالؓ نہ پائی
کیہڑی گلوں یار بلالؓ چھڈ گیوں تربت میری
تیرے باجھوں مسجد اندر کسے نہ بانگ سنائی
خوابوں جدوں بیداری پکڑی مارن لگا ڈھائیں
روندا روندا درد فراقوں آ گیا شہر مدینے
وقت نماز ہویا جدا وتھے ہر حق کسے ہر کوئی
دیہو اذان نماز ادا کیجے رل اصحابی سارے

نال ہزار دینار لوا لگا تاں بردہ ہتھ آوے
کافر آکھن ابوبکرؓ دی ہوش عقل سب ماری
مینوں نفع تے گھاٹا اسنوں لگا کہن ایہہ
ایہہ گل لوکو رہنوں معلم گھاٹا نفع اساڈا
دلبر پھڑ کے عاشق تائیں سینے نال لگاندا
غم دلگیریاں تے اوہ ماراں یاد نہ رہگیاں کوئی
آن غلام نبیؐ دا بنیاں پایا نور نظارا
اس نیکی نوں نفسو نفسی کہن نبیؐ الٰہی
پاک نبیؐ دی خدمت اندر ایہہ سوال سنایا
خاص ضرورت ہے نیکی دی حشر دیہاڑے میرے
کہن صدیقہؓ ایہہ تیری گل لگی بہت پیاری
جاں دنیا توں رخصت ہوئے پاک رسول سہارے
کل رفیقاں تے اصحاباں درد و حال ونجایا
ہر ہر دل جگہ وچ وجن جگہ الیں ہیا تونہا
توں تے سانوں پاک نبیؐ دی دسیں یار نشانی
دردمنداں دے دلدیاں آہیں نہ کوئی غیر پچھانے
اکدن خوابے اندر اسنوں ملے رسول الٰہی
آ بل سانوں نال خشتابی ذرا نہ لاویں دیری
چنگا دوست بنیوں میرا پا کے گیوں جدائی
کر کے شتر سواری ٹُریا دیر لگاوے ناہیں
تربت ویکھ نبیؐ دی اسنوں چھیک پیا وچ سینے
چھ مہینے گذرے ایتھے اجتک بانگ نہ ہوئی
تُہے بلالؓ جگا دے الویں سینیوں سل دو بارے

کہیا من بلالؓ اہناں اندا منبر تے چڑھ جاوے
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدً اتیکر لفظ بلال دا آیا
اوسے وقت وچھوڑ لیا لی سینے پھر گئی کاتی
دوست ویکھ دوست اگے اجل شہادت پائی
بارہ ہجری دا ایہ واقعہ جو میں آکھ سنایا
پاک نبی دا دوست بنکے ایسا رتبہ پایا
عرشاں اُتے پاک نبی نوں جس دم سیر بلاوے
کرن گیا جد سیر جنت دا اوسے نبی الٰہیا
حضرت پچھے جبرائیلا کھڑک کہدا ایہ آوے
حاضر آن بلالؓ کھلوتا اوہنے چپ لئی بھائی
حضرت پچھن دس بلالا ایتھے کیکر آئیں
میں طفیل تساڈی حضرت اتنا رتبہ پایا
یا نبی اللہ بعد عشاؤں روز نا تھا ئیں آواں
ایس عمل توں رتبہ پایا یا سید ابراراں
ایسا شان بلالؓ ہوراں دا صفت نہ کیتی جاوے
دال پکاون بدلے ہانڈی دھری بلالؓ پیارے
اک دن تے ہانڈی پچھوں لگی کماں آپ نے
رہنے حور بہشتوں گھلی ہانڈی نہ سڑ جاوے
جد وقت گھر بیٹھی ویکھی کہے بلال حیرانی
کہے بلالؓ غصے نال او منحوس شتابی منیں
حور کہے میں تیری خاطر چل بہشتوں آئی
اک گھٹ ستر میل حشر نوں نہ کوئی نکر لیاوے
کہے بلالؓ جنت دیئے حورے تینوں گل سناواں

اللہ اکبر اللہ اکبر منہ تھیں بول سنائے
جدوں نشانی دیکھی اگوں حضرت نظر نہ آیا
بیخود ہو کے ڈگ پیا تے ہوگئی ختم حیاتی
یار یار دی نگری اندر اپنی قبر بنوائی
ایہہ تاریخوں ثابت ہویا نادی ذکر لیایا
شاعر لکھنوں عاجز ہووے سچ چراغ سنایا
جبرائیل براق چڑھا کے ساتھ نبی دے جاوے
جنت وچوں اگلے پاسے دھمک پیر اندی آئی
ایہہ بانگاں آپ ہوراں دا جبرائیل سنائے
یا حضرت السلام وعلیکم جلدی آن سنائی
عرشاں اُتے جنت اندر کیہڑے عمل لوچائیوں
نال فرشتیاں دا کی کھیڈن میں جو جنت آیا
کھیڈاں نال فرشتیاں حضرت مڑ کے واپس جاواں
وضو کراں دو نفل وضو دے اوسے وقت گزاراں
ہور بیان سناواں تینوں جویں روایت آئے
آپ نماز عصر دی جا کے وچ مسیت گزارے
گیا بلالؓ نماز پڑھن نوں قدرت رب وکھالے
جدوں بلالؓ مسیتوں آیا لوں لوں چڑھی پیار دے
ڈٹھی پھرے ہانڈی اندر ہوئے کون زنانی
کون کوئی توں کتھوں آئیوں جس نے گھلیا تینوں
ہانڈی روٹی جا کر آکھدی آکھیا ذات الٰہی
اک دنیا تے لئے تھیں آپ خدا فرمائے
میں دنیا تے حوراں کولوں نہ روٹی پکواواں

نال شتابی ایسے ویلے ٹر جاوے دال پکا کے
اک گھٹ ستر حوراں تیریاں وچ جنت نوں طعنہ
تیرا لالچ کرکے خدمت پاک نبی دی چھڈاں
ایسا شاق بلالؓ ہوراں تدا راوی ذکر لیاون
ہک مسیت پہاڑی اُتے آپ بلالؓ اساری
اوہ بلالؓ ہوراں ندی مکے کھلی موجود نشانی

نہیں بلالؓ کراندا خدمت آکھ خدا نوں جا کے
تاں بھی جاہل ساتھ آہناں دے سو کے جان روانہ
کیوں نہ اپنے گھر دیو چوں تینوں پہلوں کڈھاں
جبدی ہانڈی دنیا اُتے حوراں آن پکاون
بیت اللہ تھیں بالکل نیڑے دیکھی دنیا ساری
اکھیں ویکھی اجے کھلوتی اوتویں امن امانی

حکایت دائی حلیمہؓ

سنو حقیقت دائی حلیمہؓ ایسا رتبہ پایا
سعد بنی دی وسنی رہے حلیمہؓ دائی
ست فاقے متواتر اسنوں حکم خدا دیوائے
اوسے حالت اندر اسنوں نیند اچانک آوے
اُس چشمے دے اُتے بیٹھی اک بزرگ کھلوتا
اے بی بی ایہ شربت پی نے کہے بزرگ پیاروں
اس کارن میں دسن آیا تینوں راز نہانی
شربت شیریں پیتا اوتھوں جدوں حلیمہؓ دائی
ہے پچھان میری کوئی تینوں کون کوئی میں آیا
کہے حلیمہؓ اگے اجتک نظر نہ آیوں مینوں
کہن لگا تیں فاقے اندر جیہڑا صبر کمایا
میرا تیرے تی [illegible] بھیجیا خالق سائیں
شہر مکے وچ پہنچ شتابی ہرگز دیر نہ لاویں
سفنے اندر حال جتا کے جاندا رہیا پیغامی

سرور عالمؐ تائیں جسنے گودی چک کھڈایا
رب توکل صابر شاکر ایتھوں تیکر بھائی
بلکہ ایسی حالت ہوگئی غشدی حالت پائے
اک نورانی چشمہ اسنوں خوابوں رب دکھاوے
سبز پیراہن سی گل اسدے جوں رنگ سبز طوطا
چھاتی دودھ زیادہ ہوئے اسدی برکت پاوے
کیونکہ ایتھوں شیر ضروری پیناں نبی حقانی
اوس بزرگ سیانے اسنوں پھر ایہ گل سنائی
جسنے تینوں سفنے اندر شربت آن پلایا
اگے کدے نہ دیکھیا ہرگز کویں سہانا تینوں
میں انسانا ندی بن صورت صبر تیرا کول آیا
ہور دیاں خوشخبری بی بی میں اک تیریاں تائیں
دین دنی دی برکت ساری گودی چک لیاویں
ہوش حواس سنبھال حلیمہؓ سوچی گل تمامی

خاوند اپنے توں پھر آکھے جلد حلیمہؓ دائی — آکھے چل مکے نوں چلئے دیر نہ لاویں کائی
اک کمزور جیہا سی کھوتا اُستے کر اسواری — ٹرپئے دوویں شہر مکے نوں چڑھدے وار ووارى
ہولی ہولی لاغر کھوتا مر کے قدم اٹھاوے — کھوتا رستے چھڈ حلیمہؓ پیدل ٹرکے جاوے
مائی حلیمہؓ توں سب اگے پہنچ گیاں سن دایاں — شہر مکے تھیں بالن کارن لڑکے لیکے آیاں
زر وارا ندے لڑکے دایاں آپو آپ لیگیاں — کہن نبیؐ دی ماں کی ویسی ایہ گل آکھی کہیاں
میں جد پہنچی شہر مکے وچ کہے حلیمہؓ دائی — پاک نبیؐ دے دادے آکے مینوں گل سنائی
شیر پلاون والی عورت حاضر ہے سو آوے — ہے فرزند یتیم اساڈا جیکوئی دودھ پلاوے
یا حضرت میں حاضر کھلیاں کہے حلیمہؓ دائی — چانن نورا کھیں ڈٹھا سوہنا نبی الٰہی
حضرت آمنہ دے گھر جاکے دیکھیا نبی سہارا — ریشم تھاں لپیٹیا ہیسی پاک رسول پیارا
پاک نبیؐ نوں چکن لگی جدوں حلیمہؓ دائی — اگوں اُسنوں پاک نبیؐ نے ایہ گل آکھ سنائی
پہلے پڑھیں شہادت کلمہ پاک کرے اوہ مینوں — کر بسم اللہ کرکے مائی گود اٹھالے مینوں
امر اجازت لیکے دائی چک نبیؐ نوں لیندی — دین دنی دی دولت ملگئی شکر زبانوں کہندی
دکھ تمام سلاماں کٹے کہے حلیمہؓ دائی — لاغر کھوتے چھالاں لایاں ایڈی طاقت آئی
کرم سوئے جیسدے ہوون کیوں نہ شکر بجاوے — چن مبارک جیسدے گھر وچ آن ٹکانا لاوے
جدوں حلیمہؓ دائی دے گھر قدم نبیؐ نے پایا — اوسے دن توں تنگی فاقہ جاندا نظر نہ آیا
بکریاں دس گنتی اللہ سن نوں یار پیارے — چوکے دودھ آہنا ندا مائی گھر دا وقت گذارے
مائی بکریاں جس جا بیٹھے چوکے روز لیاوے — اکھٹی دودھ دا ہوہویا راوی ذکر سناوے
لوکیں آکھن کی شے پاوے بکریاں نوں مائی — موٹیاں تازیاں نظری آون واہو دودھ ملائی
سنو حقیقت پاک نبیؐ نوں جدوں نکھوڑیا دلنا — جھوٹے دیون کارن اُتوں ملک نورانی آون
شاہ عباسؓ روایت کردا اکھیں ڈیکھیا حالا — چالی دن جاں عمر نبی دی کیتی رب تعالیٰ
اوس چن کھڈاون آوے پاک نبیؐ دیتا ئیں — اوہ کہندا میں اکھیں ڈٹھا جھوٹھ ذرا کجھ نا ئیں
جتول دست مبارک کردا پاک رسول الٰہی — اُتول ہوئے چن نورانی دیر جد کردا کائی
نالے اک روایت کردا سوچو شک نہ جانی — سمجھ دنا نوچہ رہبر زمیں ستے اوہ محبوب سبحانی

چھ ماہ اندر بھین دوڑن نند وچار نہ کائی
نال بھراواں مال چراون میں بھی جاں ضروری
لے بیٹا لتن کی لین جانا نظر متاں لگ جاوے
بکریاں چارن ٹریا سوہنا نبیؐ الٰہی
سرور عالم مال چراون جیدم نال سدھایا
جنگل اندر مال نبیؐ دا جس پاسے دل جاوے
چردا چردا مال نبیؐ دا گھنے جنگل وچ آیا
اگوں آ سنھ نظری آیا پاک رسول ربانا
پاک نبیؐ دے قدماں اتے ہوندا آن سلامی
اگے کھوہن بکریاں نوں کنڈھ پلاون پانی
پاک نبیؐ دیاں بکریاں جد پانی پیون آیاں
کنڈھیاں تک نکا نک آیا پانی مار اچھلے
پھیریا مال چرا کے شامیں آیا نبیؐ الٰہی
دن سارا اوہ لنگھیا الویں کردیاں نیک دعائیں
دوروں دیکھ نبیؐ سرور نوں صدقے صدقے جاوے
پتر میرا تھک گیا ہوسی صدقے ماں پیاری
دن سارا تے چھاویں رکھیا بدلی کرکے سایہ
صدقے صدقے جاوے مائی سن کے حال تمامی
اکدن حکم خدا دا ہویا ملک نورانی آون
مکے شہروں سی اک نیڑے جبل لوز پہاڑی
کل پہاڑیاں نالوں آہندی کافی دور اچائی
جا کر کھوہ بنائی ملکاں جتھے نبیؐ لٹایا
بھرنے نور نبیؐ دے سینے حکم جنہیں سرکاروں

دو نہہ سالیں سردار دو عالم ماں نوں عرض سنائی
شامیں نال اہناں دے آسل رہاں پہاڑی لبدی
تینوں نال اہناں دے بھیجاں میرا نہ دل چاہوے
رخصت کرن گھراں تھیں آوے نال حلیمہؓ دائی
بدلی آکے اوسے ویلے سر تے کردی سایہ
سبز انگوری اوسے پاسے نظر برابر آوے
شیر بکریاں کھاون بدلے آکھڑ گھرے تھیں دلیا
دیکھ نبی سرور نوں دوروں شیر بڑا شرمانا
سیما اسما دوجے بھائی دیکھن حال تمامی
اس دن ایسی حکمت کیتی واحد ذات ربانی
کنڈھیاں اتے پانی آیا ربدیاں بے پرواہیاں
جدوں بکریاں پی لیا جا کے مڑکے ہو گئیاں تھلے
ریتے وچہ اڈیکاں کردی کھلی حلیمہؓ دائی
یارب سوہنی صورت والا خیر اننال لیائیں
دائی حلیمہؓ پتراں کولوں سارا حال پچھاوے
سیما اسما دسن لگے کھول حقیقت ساری
شیر پیا جیوں بکریاں نوں اوہ بھی نہ کرسانیا
ہر دن مال چراون جاوے پاک رسول گرامی
نال ادب دے پاک نبیؐ نوں گودی چک لیجاون
قدرت ولوں رتبہ آسنوں ملیا اوس دیہاڑی
پاک نبیؐ نوں آسدے آتے لیگئے ملک الٰہی
سینہ چاک نبی دا کرکے پتہ باہر وگایا
اوتوں پھیر بنا کے ملکاں سیتا ادب سیاد دیا

غصّے دی تھاں آپ خدا نے نور نبیؐ وچ بھریا
جبل نور پہاڑی اُتے جیہڑے نبیؐ لٹایا
نالے جبل پہاڑی اُتے کرم کماوے سائیں
بھر کے نور نبیؐ دے سینہ دلوں ملک اٹھاون
سنو حقیقت ملکاں جسدم پاک نبیؐ نوں آندا
ایسطرحاں پاک نبی نوں لیگئے ملک نورانی
چھ سالاں دی عمر مبارک جدوں نبیؐ نے پائی
ماں امانت سانبھیا نالے گھر جلد پوچایا جاوے
گودی چک نبیؐ سرور نوں جلد حلیمہؓ دائی
پاس مائی دے سرور سوہنا گیا امانت پوری
مُڑ مُڑ گلوچ لیکے جلدی نبیؐ پیارے تائیں
واہ سبحان اللہ کیا سوہنا شان حلیمہؓ پایا
قبر موجود کھلوتی اُسدی جنہوں رب وکھائی
جنڈیاں کھلیاں ہین قبر تے پکی خاص نشانی

نالے اوس پہاڑی اُتے مینہ فضل دا وسیا
اجے نشان موجود کھلوتا ویکھ اکھیں میں آیا
لوکیں کرن زیارت اسدی روز قیامت تائیں
جس جا گرتوں آندا ہیسی اوسے جگہ پوچاون
سیما اسماء گھر وچ آکے ماں نوں حال سناندا
پاک نبیؐ دا سُرمتہ چُھپے اودوں ہو قربانی
ایہ امانت ہے گھر میرے کہے حلیمہؓ دائی
پاک نبی نوں گود اٹھا کے سینے نال لگاوے
عبدالمطلب دے گھر لیکے شہر مکے وچ آئی
لگی رون حلیمہؓ دائی پین لگی جد وِدری
آخر دے پیار سر تے جاندی چھوڑ اتھائیں
سرور عالمؐ نوں جس اپنی گودی وچ کھڈایا
ہے عثمان غنی دی قبروں وس کرانے کجائی
باب نساؤں گلی نکل کے جاوے نلکیں تھانی

حکایت حضرت علیؑ

حضرت علیؑ بہادر وڈا شیر خدا دا جانی
اتھوں نیک روایت کیتی راوی کرن روائیت
میں اک ڈندا ذکر سخاوت وچہ بیان لیا واں
بی بی جنت خاتونؓ الکدن سخت بیماری پائی
حضرت علیؑ پچھن لگے دسو حاجت مینوں
حضرت بی بی جنت خاتون ایہ گل آکھ سناوے
درم دینار نہ گھر وچہ کوئی پیش نہ جاوے چارا
جلدی حضرت علیؑ بہادر لیا انار بازاروں
لے انار گھر اندر ٹریا جدوں گلی وچہ آیا
میں بیمار نتانا عاجز حال سناواں تینوں
درم اُدھار بازاروں لیکے مل انار لیا تدا
دل پیا آکھے سائل دی میں حاجت کردیاں پوری
ایہ سوالی مڑے نہ خالی جلد انار پھڑایا
ایسر جنت خاتونؓ ولوں بہت برا اثر ہووے
بی بی آکھے باپ حسنؓ دے کر و خیال نہ کائی
علیؑ بہادر ایہ گل سُنکے لکھ لکھ شکر بجاوے
دس انار بہشتاں وچوں سنکے وحی لیایا
اک اصحاب نبیؐ دے حاضر آکھن اسدے تائیں
پکڑ انارا صحابی ٹریا آکھے جلد لوچاواں
آپنے دساں اناراں وچوں اک انار اٹھایا
پکڑ انار علیؑ نے سنکے ایہ گل آکھ سنائی

ہر حالت وچہ صابر شاکر سخی دلیر پچھانی
ستر واری حضرت کیتے جا فرزند جرائیت
ویکھیا جو تفسیر کبیروں سو میں ذکر سناواں
موت قریباً حالت ہو گئی فرق نہ رہگیا کائی
میوہ یا مٹھیائی آکھو جلد لیا دیاں تینوں
بلے انار لیا ویہو مینوں ایہ میرا دل چاہوے
حضرت علیؑ بازاروں جلکے لیندا درم ادھارا
ہون لگی آزمائش ایتھے خالق دی سرکاروں
بک نملنے عاجز ہوکے آن سوال سنایا
پاواں صحت بیماریوں حضرت ملے انار جے مینوں
جے دیواں ایہ سائل تائیں سودلیا نہیں جاندا
پر جنت خاتونؓ بدلے ہیسی گھر بھی لوڑ ضروری
اتھوں خالی علیؑ بہادر گھر اپنے نوں آیا
اگوں پاک نبیؐ دی بیٹی ایہ گل آکھ سناوے
جدوں انار دتا راہ مولا صحت میرے تن آئی
پاک نبیؐ دی حاضر خدمت وحی شتابی آوے
جنت خاتونؓ دے گھر جاوے طاش لوچایا
جنت خاتون دے گھر جاکے دسے انار پھڑائیں
آکھن لگا کیسے طریقے شاہ نوں میں زناواں
نوانار اہناں نوں دیندا دسواں آپ لوکایا
جے انارا ساڈی خاطر بھیجے ذات الٰہی

پھیر انار ہوندے دس پورے حضرت علیؓ سناوے
وہ دنیا تے ستر آخر آپ خدا فرمایا
اکدن ابوجہل تے عتبے رلکے مجلس لائی
نام خدا دے دیہ کجھ مینوں ہاں میں بہت نتانا
اونے چرلوں حضرت علیؓ کولوں لنگھیا جاوے
اوہ جاندا ہی علیؓ بہادر اہنوں عرض سناویں
ابوجہل تے عتبے دونہہ نے دلوں مخول اڈایا
پہنچ سوالی پاس علیؓ رو رو عرض گذاری
ہتھ نال ہتھ ملا کے حضرت اسدی مٹھ مٹائی
ابوجہل دے کول برابر جدوں سوالی آیا
دس مہراں سن ہتھ اوہدے پچھ جا اوہ کڈھ وکھاوے
پکھڑے کوٹ کفر دے جاکے علیؓ بہادر توڑے

ہس پیا اصحاب بٹیا کڈھ انار وکھاوے
لوگ نکلے میں ایہ گل آکھی دسواں کیوں نہیں آیا
ہک سوالی آن شتابی دونہہ نوں عرض سنائی
درم دینار دیہو کوئی مینوں یا کجھ آکلا دانہ
ابوجہل اس سائل تائیں ایہ گل آکھ سناوے
بھجکے مگروں مل پو اہنوں بہتی دیر نہ لاویں
اوہ سوالی دوڑ شتابی مگر علیؓ دے دھایا
نام خدا دے دیہہ کجھ مینوں میں گھر بہت نادانی
آکھن لگا جا ہبھی تھسا مولا آس پجائی
آکھن لگا مٹھ تیری وچہ کی کجھ علیؓ پھڑایا
ابوجہل شرمندہ ہوکے حیرت اندر آوے
وچہ شمار لیا واں کیکوں واقعہ نہیں کوئی کھودا

حکایت دو لڑکے

کرن روایت سی اک لڑکا چھوٹا بال ایاناں
حب نبی تے خوف خدا دا لوچہ آن سمایا
نال بھجڑے چھوٹا لڑکا وضو کرے تے رووے
اک نماز گذارن اوتھے ہور نمازی آیا
بہ کے تبھی لڑکے تائیں کیا تکلیف تینوں
بول سنایا اگوں لڑکے مینوں دکھ نہ کائی
میں اک مسئلہ سن کے بابا ڈاہڈا دل تے لایا
جد میں سوچاں مسئلے تائیں رونوں صبر نہ آوے
پھیر حاذی پچھن لگا مسئلہ دسیں مینوں
لڑکا آکھے حکم سناوے اللہ خالق سائیں
جدوں خوراک جہنم منگے آدمیاں نوں پاواں
رو رو کے میں دوزخ کولوں منگاں نت پناہیں
نہ ہو ز خدا بالن بن جاں ایس گلوں میں رواں
نہ رویا کر لڑکیا اینا پھر اوہ بشر سناوے
جیہڑے بڑے ہنکاری کافر ہوسن اکرن خدائی
لڑکا آکھیں توں نہ سمجھیں ہرگز مطلب میرا
اے بابا میں تیرے تائیں ایہ مثال سناواں
میں ویکھاں جد مائی میری چلھے اگ جلاوے
وڈے موڈھ بلن گے تائیں جے ٹک نکے پائیے
دوزخ جیہی ساڑ نہ سکے وڈیاں ہاڑ ہاتھ نا تائیں
ایستوں چھوٹے لڑکے دا اک ہور بیان سناواں

شرقہ بستی ملک یمن وچہ آ سدا خاص ٹکانا
وچہ مسیت نماز پڑھن لئی اک دن لڑکا آیا
روندا روندا چپ کردا ہنجوں ہار پروے
لڑکے کولوں رووں والا اوس احوال پچھایا
وضو کریں تے رووں کی ابڈا احال سنا کجھ مینوں
ایہ پیر میرے دلے اندر آوے خوف الٰہی
رووں والا اوسے مسئلے منوں سبق پڑھایا
مینوں ہرگز دین دنی دی بات ذرا نہ بھاوے
کیا خوبی اس مسئلے اندر نت رواوے تینوں
میں دوز خدا بالن کرساں اوگنہار انتائیں
یا کجھ پتھر اسو چہ پا کے اگ الیہے لاواں
ایہو مسئلہ میرے دلتوں ہرگز لہندا ناہیں
کیہڑا پھیر نکالن والا جد میں عاصی ہوواں
فخر تکبر والیاں نوں ایہ حکم خدا فرماوے
اوہ دوز خدا بالن بن سے حشر دیہاڑے بھائی
اسکارن میں دلے اندر رکھاں خوف ودھیرا
میں جد جنگل وچوں بالن روز لیاواں
پہلوں نکیاں نوں بھن رکھے مڑ وڈیاں نوں لاوے
اے بابا جی میرے تائیں کوئی جواب سنائیے
دیکھ نشان زبانے آتے بھرکھا ابدلوچہ ناہیں
راوی جو ہیں روایت کردے وچہ بیان لیاواں

اک اعرابی اوسے بستی سُننے اندر آیا ‏ پنج سالاں دا لڑکا آسنے جاکے پڑھنے پایا

اُس لڑکے دے متھے اندر چمکے نور ستارا ‏ سی اُستاد یہودی آسدا کافر مشرک بھارا

اکدن پڑھدیاں پڑھدیاں اوہنوں حرف کتابوں آیا ‏ پاک محمدؐ سرور عالم جِن زمین تے لاہیا

لڑکا آکھے دس اُستادا ایہ میں پچھاں تینوں ‏ کون محمدؐ سرور عالمؐ دس حقیقت مینوں

ساحر ہے کوئی کے اندر کہے یہود زبانوں ‏ لڑکا آکھے لاہ نہیں سکدا ساحر جِن اسمانوں

دل نہیں من دا جادوگر وچہ اتنی شکتی آوے ‏ جادوگر اسماناں اُتوں جِن زمین تے لاہوے

دلوچہ غصہ کرے یہودی لڑکا گل دوہرائے ‏ آکھے گل موکاواں کیکوں چاقو کڈھ لیاوے

چاقو تیز لیا کے کافر نام محمد کٹے ‏ کاغذ اونا کٹ کتابوں دور چلا کے سٹے

جیدم کاغذ کٹ کتابوں دور یہود چلاوے ‏ نام محمد خوشخط موٹا اوتھے لکھیا جاوے

اوس یہودی زور لگایا کٹاں نام کتابوں ‏ اولویں خوشخط نام لکھیے سوہنی طرح حسابوں

سگوں یقین کمل ہویا اُس لڑکے دا بھائی ‏ لڑکے آکھیا میں نہیں پڑھدا دکر مغز کھپائی

لڑکا مینوں نکل ٹریا ایہ آس نیت دھاری ‏ پاک محمدؐ الکھیں جاکے ویکھ لواں اک واری

لڑدے لڑدے لڑکے تائیں گذریا ڈیڑھ مہینہ ‏ منزل پوری ہوگئی آسدی آیا شہر مدینہ

شہر مدینے پہنچیا لڑکا رو رو نیر وگاوے ‏ حب نبیؐ دی ولڑے اُتے غالب ہوندی جاوے

پچھے آ اصحاباں کولوں لڑکا بال ایاناں ‏ کتھے نبی محمدؐ رہندے میں اسدے کول جاناں

اُس لڑکے توں ست دن پہلے کر گیا نبیؐ چلانے ‏ بہت بیتاب ہجر وچہ لڑکا نہ کوئی خوشی ٹکانے

عمرؓ ولی اُس لڑکے تائیں گودی چک کھاوے ‏ بہت پیار محبت کرکے رونوں بنا کراوے

لڑکا آکھے دسو مینوں نبیؐ محمدؐ کتھے ‏ مینوں جلد لجاؤ اوتھے سرور عالمؐ جتھے

پھیر نبیؐ دی جاگہ اہناں حضرت علیؓ کھایا ‏ آسنے پھڑکے لڑکے تائیں سینے نال لگایا

حسن حسینؓ کھڈاون اسنوں نال محبت دلوں ‏ پھر بھی نام محمدؐ لیکے روندا لڑکا اولویں

حضرت علیؓ اٹھا کے لڑکا پاس صدیق لیایا ‏ یاحضرت ایہ مینوں لڑکا طلب نبیؐ نوں آیا

ایہ گل سُن کے ابوبکرؓ دیاں نکل گئیاں سن دھاہیں ‏ کتھوں اسیں ملائیے اہنوں نبی محمدؐ تائیں

گودی چک صدیق پیارا رو رو نیر وگاوے ‏ قبر مبارک پاک نبی دی اسنوں آن وکھاوے

ایس قبرڑے اندر میگا ئی پاک محمدؐ پیارا
ہوگئی جان مسافر اسدی نکل روح سدھایا
رووَن کھلے اصحاب تمامی لگا زخم دوبارے
سب اصحاباں یاراں اوتھے رو رو حال ونجایا
جنت البقیہ دے وچ اوسنوں جا دفناوَن
قبر موجود کھلوتی ہن تک اس لڑکے دی بھائی
آئی ماہ ربیع الاول جد لڑکا دفنایا
جیکوئی حب نبیؐ دی کردا خبر حدیثوں آئی
جیکوں ہتھ ہتھیلی آتوں سب کجھ نظری آوے
اُس لڑکے نے ہوکا بھریا مار جگر دا نعرہ
جاندیواری سینہ لڑکے نال قبرڑے لایا
سینے سل جدایاں والا مڑ چیکاں مارے
پھر لڑکے دے غسل کفن دا حکم صدیق سنایا
دائی حلیمہؓ دے اکیا سے اسوچ شک نہ کائی
دیکھ آیا میں اکھیں جا کے اسوچ شک نہ کائی
سن ہجری دا یاراں ہیسی صحیح حساب لگایا
اُسنوں دوری کدینہ کردے پاک رسول الٰہی
ایسطرح سب دنیا ہینوں پاک نبیؐ فرماوے

حکایت ابوبکر صدیقؓ

ابوبکرؓ اصحاب نبیؐ دا عالی شان پیارا
جس دیاں صفتاں کر کے دسے آپ رسولؐ پیارا

ابوبکرؓ دی صفت نبیؐ نے ایتھوں تیک سنائی
کوئی حساب کتاب نہ لینا تیتھوں ذات الٰہی

توں آزاد خدا دی طرفوں کوئی حساب نہ تینوں
توں عتیق خدا دی طرفوں وحی سنا گیا مینوں

دوزخ کنوں آزاد بندہ ہیں جیکوئی دیکھنا چاہوے
کرے زیارت ابوبکرؓ دی پاک نبیؐ فرماوے

انھوں نیکر ابوبکرؓ نے عالی درجہ پایا
سرور عالمؐ تائیں جسنے آپ کندھاڑے چایا

مکے شہروں جسدن کیتی ہجرت نبیؐ الٰہی
نال صدیقؓ پیارا ایسی خبر کتابوں پائی

نویں جتی نے پاک نبیؐ دے پیریں چھالے پائے
سرور عالمؐ تکھیوں ہرگز ٹریا مول نہ جائے

چار چوفیرے کئی ہزاراں دشمن غالب آیا
ابوبکرؓ نے پاک نبیؐ نوں موہڈیاں اتے چایا

چھ کوہ پینڈا شہر مکے تھیں سی اک غار پرانی
اوتھے تیک صدیقؓ پوچایا سرور نبی حقانی

ابوبکرؓ دے اتے اوہ اک رات مبارک ہوئی
اسدے نال برابر نیکی ہور نہ آسدی کوئی

نیک اعمال جے عمرؓ ولی دے گنکے ویکھے سارے
گنتی اندر ہون برابر جیوں آسمانی تارے

عمرؓ کہیا میں عمل جو کیتے وچ حیاتی ساری
ابوبکرؓ دی ہجرت والی رات خدا نوں پیاری

ساری عمر عبادت میری رات برابر ناہیں
ایہ صدیقؓ ولی نوں درجہ دتا خالق سائیں

پاک نبیؐ دی خدمت کر کے شان حقیقی پایا
ہجرت والی رات نبیؐ نوں موہڈیاں اتے چایا

غار پرانی دے جد آتے پوچھے نبیؐ الٰہی
پاک نبیؐ نوں ادب ادائوں عرض صدیقؓ سنائی

یا نبی اللہ ٹھہرو ایتھے غار تھلے میں جاواں
کنکر روڑ نہ ہوون تھلے ہوچ بنا کے آواں

ابوبکرؓ نے سبھی چادر اپنے اتوں لاہی
گرد غبار چوفیریوں جھاڑے تھلیوں کیتی صفائی

کہے صدیقؓ ذرا کو حضرت نظر کرو میں ولے
نور مبارک آپ ہوراں دا چانن کردے تھلے

غار اندھیری اندر چانن نور نبیؐ دے لایا
نور جبل نے کیا اسویلے شان مبارک پایا

بہت سوراخاں ابوبکرؓ نوں غار دے نظری آئیاں
چادر پاڑ صدیقؓ ولی نے ساریاں بند کرائیاں

طلب زیارت پاک نبیؐ دی نکلے سپ وچارا
لگے چادر پاڑ پاڑ کے دے صدیقؓ سوہارا

اک سوراخ رہیا جد ماتی چادر مک گئی ساری
باہر آون لئی سپ بہتیری کردا چارہ جوئی
لایا ڈنگ صدیق ولی نوں سپ نے آخر کاری
قطرے ڈگے پاک نبیؐ تے جاگے نبیؐ پیارا
اڈی چک صدیق پیارے دسن سب کھا یا
لایا ڈنگ صدیق ولی نوں تینوں شرم نہ آئی
اساں دیدار جمال تساڈا کرنا سی اکواری
درد والی تھاں ابوبکرؓ نوں لب حضرتؐ نے لائی
سپ مریداں وانگوں بیٹھا پاس حبیبؐ پیارے
واہ سبحان اللہ جس درشن پاک نبیؐ دا پایا
غار ثور پہاڑی جس وچہ نبیؐ ٹکا ناں لایا
غار اگے جس جاگہ اتے کاہنے جالا تنیاں
اکھیں دیکھیاں ایہ سب تھاواں فضل کنوں ربّ باری
اک روایت صدیق ولی دی آکھ سناواں بھائی
ہے صدیق رسولؐ الٰہی اکدن ایہ فرماون
باجھ نمازوں ہو نہیں سکدی میری تابعداری
جیہڑا بندہ وچہ نمازاں ہووے سستی کردا
ابوبکرؓ نے اکھیں ویکھی حالت اک سنائی
اکھیں ڈٹھا اک حوالہ ابوبکرؓ فرمایا
پیش امام جنازے کارن جد میں کھڑا گیا اگے
اوس میت دی منجی وَلّے جد میں نظر اٹھائی
میں کی ویکھیا کفن میت دا جوش ابالے کھاوے
جد میں ویکھن کارن جلدی پاس منجی دے ہویا

اگے پیر صدیقؓ ٹکایا ذرا نہ ہمت ہاری
چار چوفیرے بند جھروکے پیش نہ جاوے کوئی
درد ہویا تے ابوبکرؓ دیاں ہنجوں ہو گئیاں جاری
پچھن لگے ابوبکرؓ نوں کی گل ہو گئی یارا
نظر اٹھا کے پاک نبیؐ نے ایہ فرمان سنایا
او ادب والوں حاضر ہو کے سپ نے عرض سنائی
میں بارہ سو سال نبیؐ جی ایتھے عمر گذاری
سپ دی زہر اثر نہ کیتا برکت نبی الٰہی
ایسا شان نبی نوں دِتا خالق سر جنہاں دے
دوزخ بھاہ حرام اُہناں تے حرف حدیثوں آیا
تن کوہ شہر مکے تھیں پاسے دیکھ اکھیں میں آیا
وِتے جیہیں کبوتر آنڈے عجب تماشہ بنیاں
اتھیں اجد صدیق ولی دی سنو حقیقت ساری
نقل کتابوں ملی حکایت میں نہ دلوں بنائی
میری تابعداری والے بیشک جنت جاون
بے نمازاں دی میں ہرگز نہیں کرنی غمخواری
ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں اوہ تکلیفاں جردا
کر کے غور سنو کی حالت اسنوں نظری آئی
ہکدن ہک جنازے کارن مینوں شخص لیایا
لوک تمامی ادب دا لوں صفاں بناون لگے
ربّ نے اپنی قدرت مینوں ظاہر کر دکھلائی
سرتے پیراں تیکر کوئی شے ملدی نظری آوے
پھنیر سپ قد آور کفنوں باہر نکل کھلویا

سپ دے وٹے ویکھیاں مینوں ڈاڈھی دہشت آئی
سپ زباناں بول سنایا گل سنو اک یار و
غضبوں مینوں میت اُتے بھیجیا خالق سائیں
میرا کوئی قصور نہ ہرگز اس تے غضب بانا
پھیر صدیق کہے میں پچھیا ہیبی سپ دیتائیں
سپ نے اوس گناہ دے موجب سانوں آکھ سنایا
ایہ دنیا دے کماں اندر پھر داسی ہر ویلے
ایس گناہوں اسدے اُتے آیا قہر الٰہی
کہے صدیقؓ جدوں ایہ سپنے سارا حال سنایا
مینوں اک گل پاک نبیؐ دی یاد چھیکی آئی
وچ قبر دے پاون لگے جاں اُس بندے تائیں
وچ لحد دے بہ کے حضرت نیک دعا فرمائی
جالکے روک حبیبؐ میرینوں کرے سفارش ناہیں
نوحؑ نبی نے جاں بیٹے دے حق سفارش کیتی
ربّ دے خوفوں نہ میں کیتا اُسدا پھیر جنازہ

اتاں وٹے پھڑ کے لگی مارن کل لوکائی
ایہے وٹے پھڑ کے ہرگز مینوں مول نہ مارو
روز قیامت تیکر اہنوں جا کے دکھ پوچائیں
ایس میت نوں محشر تیکر ہے میں دکھ پہچاتا
کس گناہ دے موجب اسنوں ملیاں سخت سزائیں
جس گناہوں ربّ نے اوہنوں سخت عذاب پہنچایا
بے پرواہی وقتوں کر کے پڑھے نماز کویلے
میری ڈیوٹی محشر تیکر اسدے اُتے لائی
میں نہ پھیر جنازہ پڑھیا مڑ کے واپس آیا
اک بندے دے اُتے ہیبی ڈاہڈا قہر الٰہی
سرور عالمؐ آ گئے اوتھے قدرت نال الٰہی
جلدی جبرائیل وحی نوں کیتا حکم الٰہی
بخشش والا ایہ روح ناہیں آکھ نبی دیتائیں
اوسے ویلے مولا کولوں جھڑک نبی سی لیتی
آپے آ کھنیاں تیں جائیں ربّ غریب نوازا

اک بندے نے کہیا

چن ماہی نوں چکور وانگوں لبھدی تے دوسرا اگوں لولیا نہیں اوئے
یوسف ملک بشیر
نوں دنیا پئی لبھدی اے

ملن دا پتہ
ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت خیر خواہ بلبل

اک بلبل دا قصہ ہن میں آکھ سناواں بھائی ‏ چخہ خلیلؑ نبی دی خاطر جاں نمرود تپائی

چنج چنج کوہ تک اوس چخہ دا جاناسیک جو چیر ‏ پکڑ خلیل جلاون وچہ پایا سن توں دست ہتیر

کرسمنا کی روون فرشتے آکھن یارب سائیاں ‏ ابراہیمؑ چخہ وچہ پایا کرکے بے پرواہیاں

شیر درندے ہرنیاں تیکر اسدا سوگ مناون ‏ ہائے ہائے ابراہیمؑ نبی نوں لوک آتش وچہ پاون

کمن روائت سی اک باغے بلبل درد رنجانی ‏ ابراہیمؑ نبی دی اوہنے جسدم سنی کہانی

کیوں نمرود چخہ وچہ پایا ابراہیم گرامی ‏ میں تاں پاک نبی تے لاواں زور تمامی

بلبل آکھے پاک نبی توں واری صدقے جاواں ‏ اگ بجھاون کارن جاکے اپنا چارا لاواں

اک پانی دا قطرہ تدروں چنج وچہ لیکے جاوے ‏ ابراہیمؑ نبی دی خاطر سٹ چخہ وچہ آوے

اک قطرہ یا حد دو قطرے چنج چہ آوے پانی ‏ اپنے ولوں واہ واکوشش کردی درد رنجانی

بلبل چخہ بجھاون بدلے لاوے طاقت پوری ‏ ویکھ ارادہ اسدا مولا کرلیندا منظوری

مولا آکھے اے بلبل توں بہت پیاری مینوں ‏ محشر دے دن جنت اندر ملے ٹکانا تینوں

باغ نصیب تیرے وچ کیتے جاہ دنیا دے سارے ‏ بے پرواہی رب سچے دی اک پلک وچہ تارے

خیر خواہی جد کیتی بلبل ہوکے دلوں رنجانوں ‏ دوہیں جہانیں ترگئی بلبل بدلہ لیا احسانوں

پاک نبی دے ویلے دی اک ہور روایت سناواں ‏ حالا جویں کتابوں پایا وچہ بیان لیاواں

ہجرت کرکے سرور عالمؐ غار ثور وچہ آیا ‏ کاہنے جالا تنکے اگے نقشہ ہور بنایا

جھلدے اُتے آنڈے دیکے بیٹھ کبوتر جاندا ‏ جاں دشمن نے کھوج نبیؐ دا غار جبل تک آندا

ثور جبل دے منہ دے اگے ویکھن جالا تنیاں ‏ آن کبوتر آنڈے دتے عجب تماشہ بنیاں

پرکھلار کبوتر بیٹھا آنڈے دیکے بھائی ‏ اس بھی خیر خواہی جد کیتی پاک نبیؐ دی سائی

آسنے راہ وچہ آنڈے رکھے پاک نبیؐ دی راہوں ‏ اوس کبوتر عزت پائی خالق دی سرکاروں

مولا اوس کبوتر تائیں فضلوں ایہہ فرماوے ‏ نسل تیری جاہ بیت اللہ وچہ آن ٹکانا لاوے

ہر ملکاندے حاجی آکے چوگ انہاں نوں پاون ‏ مومن کوکیں نالی اہناندے بہت پیار کماون

پاک نبیؐ دے روضے اُتے بیٹھے رہن ہزاراں
حرم دوالے کُل کبوتر اُڈن بنھ قطاراں

حکایت غلام

ہک غلام نمانا عاجز بھار اُٹھائی جاوے
بھار نگل تے راہ وچ سٹیا کوئی نہ پھیر چکاوے

لاوے زور اُٹھا نہ سکے بوجھ زیادہ بھاری
ابوبکرؓ نے دور کھلو تے دیکھی حالت ساری

کاہلا قدم اُٹھا کے چھیتی ابوبکر پھر آیا
مینوں بوجھ چکا دیو حضرت آکھ غلام سنایا

پنڈ چکا کے ابوبکرؓ تے ایہ گل آکھ سنائی
اتنا بھار وجود دوں بہتا نہ چکیا کر بھائی

اگوں بول غلام نمانا دسے حال تمامی
یا حضرت کی کیتا جاوے پیگئی پیش غلامی

سُنکے گل صدیق ولی نوں رحم اوہدے تے آیا
قیمت تار یہودی کولوں جلد آزاد کرایا

شوقوں دین قبولیا آکے اوس غلام بیچارے
طیب کلمے رنگ چڑھا کے چاہڑی پینگھ ہلارے

دلوں بجانوں دین سچے دی پکڑی تابعداری
جاں کجھ مدت ابوبکرؓ دی خدمت وچ گذاری

کوئی دن پا کے قدرت ولوں ہویا امر الہی
اوہ غلام نابینا ہو گیا دو نہ چشماں توں بھائی

طعنے مارن کافر اوہنوں نیت مل گئی پوری
دیکھیا ساڈے ٹھاکراں کولوں بگڑ گیا سیں دوری

الیسطرح دے کافر سارے طعنے دین کمینے
کلمے طیب دا واسن تے کیتے نین نابینے

پوجا چھڈ بتاں دی تُسیں تے واہ واتوں پھل پایا
پھر گلیا توں وچہ تمیڈے کھاندا کافراں آکھ سنایا

عزا لات بتاں دی عبرت پکڑیا تیر ایتا ایمیں
پیو دادے دیاں رسماں چھڈکے بیٹھا چھل سزائیں

طعنے مار کفاراں اوہنوں بے حد ستایا
اکلن سجدے پیکے آکھے سُن توں بار خدایا

نین پران حیاتی میری ہتھ خداوند تیرے
رکھن مارن والا مولا توں ہیں سنج سویرے

توں ہیں حافظ ناصر واحد تیں بن ہور نہ کوئی
دم مارے دربار تیرے وچہ کسنوں طاقت ہوئی

بتاں دی کوئی طاقت ناہیں دکھ پہچاون جیہنوں
موت حیاتی ہتھ تیرے وچہ کل توفیقاں تینوں

میں عنایت تیری تے مولا دلوں بجانوں راضی
ایہہ کافر طعنے دیکے کرن زبان درازی

کجھ پرواہ نہیں جیکر میرے ہو گئے نین نابینے
ایہہ کافر طعنے دیکے سل نہ مارن سینے

غیرت کھا کے رحمت ربدی ایسا جوش لیائی
یعنی ذات خداوی آکھے کیوں توں فکر لیاویں
ابوبکرؓ نے ایسطرح نال کئی غلام چھڈائے
دوہزار روپیہ دے کے مل بلالؓ لیاندا

اکھیں روشن ہوگیاں دونویں کھل گئی روشنائی
کوئی کم ایتھے مشکل ناہیں جو چاہویں سو پاویں
دین نبی دے داخل کر کے فیض خدا توں پائے
نیک اعمال صدیق ولیدا ذکر نہ کیتا جاندا

حکایت ابوایوبؓ انصاری

وچ مدینے رہندا آہیسی ابو ایوب انصاری
ڈیڑھ کنال حویلی اسدی اکو کوٹھا پایا
تانی اُن کے کرے گذارہ مومن مرد ربانا
دونویں جی سن نیک نمازی نیک خصالت یاروں
ہجرت کر کے نبی محمدؐ جدوں مدینے آیا
ہر کوئی آکھے نبی محمدؐ میرے گھر وچ آوے
ابو ایوب خداوے اگے رو کے عرض گذاری
زر نے جے گھر بار لیاونا پھر نہ ملنی ڈھوئی
جے نہ ہووے پاک نبیدے قدماں ہیٹھ رولاوے
تن من میرا ہیگائی حاضر ہا سرکار الٰہی
زرداراں سرداراں اپنے سب گھر بار سجائے
بہتی حب دلیوچ رکھاں ہیں مسکین نمانا
یارب سائیاں حال میریدی کھل نہیوں کوئی تینوں
زرداراں نے ریشم تنبو وچ حویلیاں لائے
حمد تعریفاں تینوں مولا تیرے بھرے خزینے
تیرے باجھ غریباں والا کہنوں حال سناواں

ہُن میں اُسدی کھول سناواں حال حقیقت ساری
چار چوفیر دلیار بنا کے اگے چھپر لگایا
وچ مدینے پہلے سبتوں کیتا اوس ٹکاناں
ایپر بہت غریبی سرتے حکم جویں سرکاروں
زرداراں نے زراں لگا کے سب گھر بار سجایا
ابوایوب غریب وچارا رو رو نیر وگاوے
میں بھی شان وکھالاں کوئی جے ہووے زردادی
جیکر شوہ مسکینی اندر پھر نہیں خطرہ کوئی
مسکینی حب دلیوچ میری میں کی شان دکھاواں
ہے مسکینی حاضر میری ہور نہیں شے کائی
ویکھیے ماہ منور سوہنا کس گھر قدم ٹکائے
شاید جے منظوری ہیں گھر آوے نبی ربانا
جیکر آمد پاک نبیدی بخشش کردیں مینوں
کرن امیداں سرور عالم ساڈے گھر وچ آئے
میرے جیہا غریب نہ کوئی اندر شہر مدینے
سر صدقے قربان نبی توں جندڑی گھول گھماواں

جے منظور کریں توں مولا ایہ مسکینی میری
زر ہووے تے میں بھی چیزاں مل خرید لیاواں
ایویں کردا گریہ زاری ابوالیوب انصاری
چھم چھم کرکے پاک نبی دی ڈاچی چال وکھاوے
سب اصحاب نبی سرور نوں بھج بھج ملدے راہوں
دور وکھالوتے تکن لوکیں آیا نبی غفاری
سن کے خبراں دوڑے آون باہر لوک تمامی
بھج بھج لوکیں پاک نبی دی ڈاچی پھڑن مہاروں
حضرت آکھے نہ ڈاچی نوں پھڑے مہاروں کائی
جس گھر ڈاچی بیٹھے جا کے اُس گھر ڈیرا لاواں
شہر تمامی پھریا ڈاچی گھر گھر لنگھاں پاوے
ابوالیوب انصاری دے گھر جس دم ڈاچی آئی
ذات صفاتاں بند گیا ندامت کوئی فخر لیاوے
عاجزیاں نوں مولا ولوں شان مراتب عالی
گھر مسکینا ں ملدے اُس ڈاچی جا کے قدم ٹکایا
ہن جس جاگہ روضہ اقدس جبر جدّیاں پائی
ابوالیوب انصاری دا سی کوٹھے اوپر چبارا
اُتلی منزل راتیں ستا ابوالیوب انصاری
تھلے ابوالیوب انصاری کردا آپ ٹکاناں
کئی سالاں تک اوس چبارے رہیا حبیب سبحانی
اکدن آکے قدرت ولوں ایسا بنگیا بھانا
ظاہر ہو گئی پاک نبی نوں حال حقیقت ساری
ابوالیوب انصاری جا کے اک مٹھ کنک لیاندی

پھر بھی اوس خزانے وچوں گھٹے نہ رحمت تیری
زر دلداں مولوانگوں میں بھی تنبو گھر وچ لاواں
اونے چڑ نوں نیڑے آ گئی حضرت دی اسواری
استقبال نبی دیکارن ہر کوئی دوڑیا آوے
دیکھے کس گھر رحمت ہووے اللہ دی درگاہوں
سجدے پیکے روّوے بیٹھا ابوالیوب انصاری
نال تعظیماں ادباں والیوں ہوندے لوک سلامی
حاضر ہویا وحی شتابی اللہ دی سرکاروں
آپے ڈاچی بیٹھے جا کے جتھے حکم الٰہی
حسب الحکم خدا دے اگے کیکوں جلد لیاواں
کرن امید جدوں گھر والے پھیر اگاں ڈر جاوے
ایتھے ڈاچی بہ جاہن نوں ہو گیا حکم الٰہی
خوف خدا مسکینی ہووے جے شوہ گل نال لاوے
فخر تکبر والے لوکیں رہن مراددوں خالی
زیبا زینت زرداراں دا ذرا پسند نہ آیا
ایس جگہ سردار دو عالم ڈاچی آن بٹھائی
اُتلی منزل چھڈ کے حضرت تھلے کرن اتارا
ادبوں استوں نیند نہ آئی فجرے عرض گزاری
اُتلی منزل ڈیرا لاوے نبی حبیب ربانی
پاک نبی دا معجزہ ایتھے میں اک سخن سناواں
ابوالیوب انصاری دے گھر نہ سی آٹا دانا
کنک لیا اک مٹھ ابویا آکھیا نبی غفاری
اوہا مٹھ کنک دی صحن وچ کھلاری جاندی

اگ کے کنک گھر وچہ اوتھے لک لک ہوئی
ابو ایوب درانتی لیکے وڈھ زمین تے سٹی
اوسے ویلے اوس کنک دا آٹا جلد پکایا
باقی کنک ایوب انصاری لوری دیوچہ پائی
جس گھر قدم نبیؐ نے پایا اوتھے کی پرواہیں
اچہ موجود کھلونا اوتویں امن امان چہ بلدا
باب لسائش بالکل نیڑے پنج کرانتے آیا
ایہ کہانی ہے جس دن دی اوہ تاریخ سناواں
تیرہ سو نہتر اجتک سال گذر گئے بھائی
میں بھی آیا اوس جگہ دی عین زیارت پاکے

پکی پھیر اناراں وانگوں دیر نہ لگی کوئی
کٹ بنا کے کنک نکالی اک جنے اک وٹی
کھادا آپ نبیؐ تے نالے بہت جگہ ورتایا
کئی سالاں تک اوہ نہ مکی خبر کتابوں آئی
یا مولا اوہ جاگہ سب نوں اکھیں نال وکھائیں
جیلے اندر کئی سالاں تک ہیا رسول پیارا
اسپر ابن سعود حکومت بوہا بند کرایا
پہلا سال سی سن ہجری دا صحیح حساب لگایا
ابو ایوب انصاری دی میں جھہڑی گل سنائی
عیسوی سن بونجہ دیوچہ خاص مدینے جلے

حکایت ہجرت محمد رسول اللہ صلعم و ابوبکرؓ

جسدن ابوبکرؓ نے حضرت ہجرت کرکے چلے
وچہ کوہ غار ثور سی پینڈا شہر مکے تھیں بھائی
تویں جتی نے پاک نبیؐ دے پیریں چھالے پائے
ترن دن اوس غار دے اندر پاک رسول گذارے
سیس مبارک پاک نبی نے کتے پتھر لایا
پگیا لڈیا موتھر دلوچہ سیس لگا جیوں نالے
چوتھی رات نکل کے اوتھوں ہوگئے اگاں روانہ
مکیوں توڑ مدینے تیکر باراں منزلاں بھائی
رایک منزل تے اک آیتں آیا نبیؐ پیارا
بکری رکھی ہوئی سی اک گھر وچہ بڈھڑی مائی

یاد خدا نوں کرکے ٹر پئے شہر مدینے وے
اوتھے پہنچے ابوبکرؓ نے سرور نبی الٰہی
ابوبکرؓ پھر پاک نبی نوں موڈیاں اتے چایا
کافر مڑکے واپس اوتھوں بھال ڈھونڈکے سارے
پتھر موم ہوگیا اگوں راوی ذکر لیایا
اوہ تھاں مینوں ذات الٰہی اکھیں نال وکھالے
منزل منزل ٹرے مدینے مولا نوں خصمانہ
جس جس تھاں تے نبی محمد راتاں کٹیاں سائیں
ام معبد اک عورت دے گھر گئے حضور اتارا
اسنوں حال پچھاون لگے سرور نبی الٰہی

بکری تھلے ہے دودھ کائی پچھیا نبیؐ ربانی
ایہہ ہے نبی محمدؐ سرور مائی بھیت نہ جانے

بکری ہیٹھ تھلے دودھ کائی نہ عرض سناوے مائی
پانی پی لو حاضر ہیگا ہور نہیں شے کائی

حضرت کہندے اے مائی جی دیہو اجازت مینوں
بکری ہیٹھوں میں دودھ چوواں ایہہ گل کہناں تینوں

بکری ویکھ اٹھا کے بیٹا جے ہووے دودھ کائی
بیشک بکری چو کے پی لو عرض سناوے مائی

سرور عالمؐ بھانڈا پھڑ کے جاں بکری ول آئے
بیٹھی ہیٹھ شتابی اٹھی راوی ذکر سنائے

ہتھ گیہ جیلے تھن بکری نے قدرت نال لکالے
ابوبکرؓ تے حضرتؐ پہلوں بھر بھر پین پیالے

لوٹے بالٹیاں بھر بھریاں پاک رسول حقانی
مائی ویکھ خدا دی حکمت جان کرے قربانی

کر بسرام تھوڑا جیہا حضرت کردے اگاں تیاری
بکری کج لویری بنگئی سنو حقیقت ساری

اُس مائی دا مالک کدرے سفر گیا سی بھائی
پینا دودھ گھروں جد آ کے اوہنے گل چھپائی

مائی کہندی دو مسافر واجی تے کول آئے
اک نے آکھیا بکری چوئیے امر اجازت چاہے

میں آکھاں ایہہ بکری ساڈی دودھ نہ دیوے کائی
بھانڈا پھڑ کے بہ گیا تھلے اوہ مسافر راہی

جد اوہ بندہ بھانڈہ پھڑ کے بکری دے کول آیا
دودھ تھناں چوں راضی ہویا قدرت رنگ دکھایا

آپ دوہاں نے رجکے پیتا بھانڈے بھر لئے سارے
بکری اپنی سجر بنگئی دیکھ اللہ دے کارے

آکھن لگا کملئے بلدھیئے تینوں خبر نہ کائی
توں نہ سمجھیا اوہ تاں نبی پاک رسول الٰہی

توں تاں وقت گوا لیا ایویں جاں زیر کول آیا
اپنے ہتھ نال ہتھ نبیؐ دا نہ توں کملئے لایا

جسنوں ہتھ نبیؐ دا لگے دوزخ سڑسی ناہیں
کہن اوہ ویلا ہتھ نہ آوے جے سو لائیے واہیں

چل کملئے آپاں اوہنوں ملئے چل مدینے
دیکھئے ماہ منور تائیں ٹھنڈ لوے وچ سینے

دوہاں جنیاں نے او سیویلے کیتی جلد تیاری
لگھ گئے مگر نبیؐ دے چلے کٹ مسافت بھاری

اول مدینے ولوچہ آ کے ملن نبی وتیائیں
مائی لوے سیاں نبی توں آ کے چائیں چائیں

یا نبی اللہ حب توہاڈی وطن قدیم چھڈایا
دلنوں ہرگز چین نہ آئے ایسا غلبہ پایا

یا سرور دو عالمؐ سانوں رکھو وچ حضوری
نہیں سہاری جاندی ساتھوں آپ دی راندی دوری

کوئی دن رہے مدینے اول جد روں رسولؐ الٰہی
خبر نبیؐ نوں آ کے جلدی جبرائیلؑ سنایا

اگاں مقام توہاڈا حضرت ایتھوں کرو تیاری
سن کے حکم خدا دا اوتھوں ٹریا نبی غفاری

اوہ دو تویں جی بکری والے ساتھ نبی دے آئے — شہر مدینے اندر اہناں آکے وقت لنگھائے
اوہ بکری جس ہیٹھوں جاکے دودھ نبی نے چویا — اس بکری دے اتے ایسا فضل خدا دا ہویا
بھانڈے بھر بھر کے اوہ چودن ویہن روز بالاوے — غنی ہویا اس بکری کولوں پائے محل چوبارے
ساریاں لوکاں بکری والا اہدا نام لکایا — آنی سال رہی اوہ بکری راوی ذکر لیایا
باراں مہینے رہے لویری برکت نبیؐ الہی — آنی سال حیاتی اپنے دیندیاں دودھ لنگھائی
دست مبارک پاک نبی دا ایڈی برکت والا — جسنوں لاوے اوہ ترجاوے ایسا شان نرالا
پہلا سال مہینہ پہلا سن ہجری دا بھائی — سبتوں پہلا معجزہ ایہو پاک نبیؐ دا سائی
جیہڑا حب نبی دی کرکے پاس نبیؐ دے جاوے — اوہ کیوں رہے نرا سا مڑکے جو چاہو سو پاوے
رحمت عالم پاک نبی دا لیکھا بے پرواہی — آپ خدا نے بخشی جسنوں دین دنی دی شاہی
دن تے رات دعائیں منگے نت چراغ وچارا — حشر دیہاڑے ساتھی ہووے پاک رسول پیارا

حکایت واقعہ جہاز سفر حج

سنو حقیقت میں اک کھیں ڈٹھا حال سناواں — جو کجھ مینوں نظری آیا وچ بیان لیاواں
جدوں اخیر مدینیوں ہو کے شہر جدے وچ آیا — آن جہاز محمدی اہناں بندرگاہ تے لایا
بڑا جہاز محمدی سوہنا صفت نہ کیتی جاوے — وانگلا ہوو انارکلی دے اہدی شان سہاوے
دس چھتاں سن بیٹھاں اوپر گنتی اندر بھائی — بیٹ پنجھی سو آدمیاں دی اسدے وچ بنائی
شہراں وانگوں گلی محلے اسدے وچ بنائے — پچھے وائرلساں تے تاراں کولوں کے واپلے
ہسپتال بڑا وچ بھاری رکھن بڑی صفائی — کوئی تکلیف کسینوں ہووے اوتھوں ملے دوائی
جدلیوں لیکے دور کراچی میل الکی سو ۱۲ سی — صحیح تعداد سفر دی سالوں لکھنے والیاں دسی
جے طوفانوں امن سلامت بچکے ٹریا آوے — ستویں روز کراچی لگے ڈولا گھٹ پہچاوے
چوہاں گھنٹیاں دے وچ ترن سو بارہ میل کریندا — تے ہتلا دی کسے بندیوں کوئی تکلیف نہ دیندا
عرب حکومت جدے اندر بندرگاہ بنوائی — چار جہاز کھلون دو پاسیں وچلی سڑک لنگھائی

بہت چپاناں آسے پاسے رات جہاز نہ آوے
میں سمندر دے پانی دا کجھ حالات سناواں
عدنوں توڑ کراچی تیکر بہت سمندر بھارا
عدنوں اگے جدے تیکر ڈونگھا میل ستاراں
سنگھاپور کلکتے وَلے ست ست میل ڈونگھائی
جتنا پانی ڈونگھا سوہے تھلیوں گلیں اٹھاوے
کدھرے کالا نیلا پانی کسے جگہ تے ہریا
کرکے حج مڑے جد والپس سنتوں بار پہایے
ست سو پنج میلاں اگے عدن بندرگاہ آیا
چودہ سو پنجہتر میلاں سفر کراچی لگے
سورج دی کجھ وچہ سمندر گھٹ لگے روشنائی
وچہ سمندر جو جو چیزاں ویکھن اندر آیاں
بہت سمندری لگے وہیل آڈے کے نظری آون
جاں دن آوے آستن اگے لگن پین نکالاں
اک جہاز اساڈے اُتوں مرگئی بڈھڑی مائی
اوس میت نے وزنوں بھار بھار بنھایا جاوے
پھیر سپرد سمندر کردے الیطرحاں بھائی
جلدوں صندوق گیا لمکایا بالکل پانی وَلے
اکھیں ویکھی میں گل کرنا جھوٹھ نہ اسدے کائی
مار مار کے چھالاں دوروں مچھلیاں بھجکے آون
اک سمندر دا میں واقعہ آکھ سناواں تینوں
ترن سو میل کراچیوں اگے سفر اساں جد پایا
پڑھے کھلے نماز میتی دی سنتوں پچھے بھائی

بندرگاہ تے لگن لگیاں بہت ولاویں کھاوے
جیکوں سائنسداناں لکھیا اوہ میں آکھ سناواں
تیہہ تیہہ میل ڈونگھائی اسدی سنتوں میریا مارا
بحرہ روموں فارس تیکر صرف ڈونگھائی باراں
کئی وجہ نال سائنسداناں ایہ تعداد لگائی
بہت جہاز بھریا چلے نالے ڈولا کھاوے
زہر برابر کوڑا ہوندا گھٹ نہ جاوے بھریا
اسیں جہاز محمدی اُتے چڑھ گئے حاجی سارے
نہ جہاز کھلاریا اتھے کرکے تیز لنگھایا
چار چھ فیرے پانی پانی اندھ غباری لگے
آون جاون دیو چہ ایہ میں جنگی طرح ازمائی
وکھو وکھی رنگے جاون وچہ کتاب لکھایاں
کالیاں کانواں وانگ برابر فرق ذرا نہ پاون
طرح طرحدیاں مچھلیاں آون مار مار کے چھالاں
غسل کفن کرا اسدی میت الیطرح دفنائی
یعنی میت وزنوں بھولی آتاں نہ ترکے آوے
وچہ صندوق ٹکا کے میت تھلے جاوے لاہی
رسی کھچیاں ڈھکن لتھا میت ڈبگئی تھلے
جلدوں صندوق میت دا آیا پانی دیکھو بھائی
کھنڈے کھوتے جیڈیاں مچھیاں مچھیاں چھالاں لاون
قسم خدا دی جیکوں جیکوں رب وکھایا مینوں
اک جہاز اساڈے اگے سپ اچانک آیا
حاجی اک سلام پھیر کے ایہ گل آکھ سنائی

اوہ کی چیز سمندر ولوچہ جاں اُس رولا پایا
میں بھی پھیر سلام نمازوں جلدوں دھیان لگایا

مچھّی دے پنڈاں دے وانگر مینوں اوہ سپ نظری پیندا
ہر اک بندہ اوسے پاسے منہ جلدی کر لیندا

ڈور جہاز چلا کے ماریا جاں اُس سپ تیائیں
پُٹھا ہو گیا سی اکواری تڑفیا بہت اُتھائیں

اکدو منٹاں تیکر اوہنے خوب ہرولی پائی
مار ولاویں سدھا ہویا دیر نہ لاوے کائی

وہندیاں وہندیاں اوہ سپ ساتھوں دور ذرا کو ہویا
لکڑ وانگوں سدھا ہو کے پانی وچہ کھلویا

پانی دا اُسنے بھر کے سپ نے پھر کدا آتاں چلایا
قسم خدا دی ڈو ڈو کوہٹے اُچا نظری آیا

میلاں تیکر دیکھیا اوہنوں ایہا کار کماوے
بھر بھر کے اوہ منہ پانی دا پھوکاں مار اُڈاوے

البسطر جدیاں وچہ سمندر کئی ہزار بلائیں
وچہ شمار لیا واں کیکوں میں وچہ طاقت نائیں

حکایت خواجہ حسن بصری

حضرت حسن ہوئے وچہ بصرے بڑے بزرگ کمالی
ہردم رہن مایوسی اندر چھوڑ دتی خوشحالی

کوئی مایوس رہویا حضرت پچھیا کسے سیانے
حسن بصری ایہ گل آکھی توں نہ یار پچھانے

اے شخصا میں ایسے گلوں رہاں غمگین ہمیشہ
مت دوزخ وچہ ڈالیا جاواں رہندا فکر ہمیشہ

عدل ہویا تے میں کی کرساں فکر میرے دل بھارا
ذات الٰہی بے پرواہی ہے اوہ سرجنہارا

ایسے گلوں سخت بے چینی ہے دل میرے رہندی
قبر قیامت دی گل مینوں یاد جلدوں آ پیندی

جد تک پلصراط دے اُتوں میں نہ گذر سدھاواں
اوناں چہ اعتبار نہ کوئی متکہ پکڑیا جاواں

حضرت باقی باللہ اکدن ملن حسن نوں آیا
آنحضرت دے بستر اُتے اُسنے قدم ٹکایا

کہے مہمان ڈٹھا میں بستر حسن ولی دا جاکے
معلم ہووے گلا گیتا جیکوں پانی پا کے

گولی کولوں پچھن لگے حضرت باقی باللہ
حسن بصری دا ایہ بستر ہے کس موجب گِلا

اوہنوں کھولی گل سناوے بستر گِلے والی
یا حضرت میں حسب ضرورت اگ چلھے وچہ بالی

حسن بصری دی اگ بلی نوں اکھیں نال تکایا
بیچارے نے ڈھائیں ماریاں سر سجدے وچہ پایا

رو رو نیر وگاون لگے خوف عذاب النارعں
ایہو سختی اگ دوزخ دی رون لگا اسچاروں

کھولی آکھیا آنسو وگ وگ ایہ بستر تر ہویا
اگ دوزخ دی کولوں ڈر کے حسن بصری رویا

باقی باللہ ہو متوجہ دلوچہ کرے صلاحیں
کرے حساب قیاسوں اگے کتنی عمر وہانی
گنتی کرکے عمر تمامی اوس تعداد لگائی
اک تے سٹھ سالاں ندا بہ کے اوس حساب لگایا
آکھن لگا غافل بشرا اکی تیری زندگانی
اکی ہزار تے نوسو سٹھ تک ہے تیری برپائی
جیہڑے حال ہوندے کی میرا خوفوں دل گھبرایا
ڈگدیاں سار زمیں دے اتے نکل روح سدھانا
عزرائیلا ایہ مرنکا خوف اساڈے یاروں
جو اقرار گناہ دا کرکے طرف اساڈی آوے
السلم حلدے مومن بندے ہو گئے راوس زمانے
وعظ نصیحت کردیاں کردیاں لگ پئے عالم سارے

عمر میری نے ہرگز مینوں نفع پوچایا ناہیں
میں کی عمل دکھاواں جس دم پچھے ذات الٰہی
اک تے سٹھ ورہے میں بدیاں کردیاں عمر گوائی
اکی ہزار تے نو سو سٹھ دن گنتی دیوچہ آیا
جیکر اک اک دن دی ہووے اک اک بے فرمانی
توں تے غافل اک اک نوں چہ لکھ لکھ بدی کمائی
ایسی چیخ جگر تھیں ماری طرف زمین تے آیا
عزرائیل فرشتے تائیں آیا حکم ربانا
جنت وچہ پوچا دے اسنوں حکم ہویا سرکاروں
میں نہ جھڑک سناواں اسنوں آپ خدا فرماوے
ہن کوئی ایسا لبھے مشکل اللہ پاکستانے
سگوں زیادہ ہو متکبر ظلم کماون بھارے

حکایت مہاتما گاندھی

پاکستان جدوں سی بنیاں اندر سن سنتالی
ہندو سکھ نکل گئے ایتھوں کردے شور دہایاں
اودھر سکھاں مسلماناں تے ایڈے ظلم کمائے
اک تھاں وچوں قافلہ ٹریا کردے مسلماناں بھائی
مسلماناں دی خیر خواہی لئی گاندھی فوراً آیا
ایہ کرتوت تُہاڈی میرے دلنوں ضعف پوچاوے
پھیر مہاتما گاندھی تائیں اگوں سکھ سناون
لگا کہن مہاتما گاندھی بہت بڑی بُریائی
جیہڑا تساں اہناں دے اتے ایڈا ظلم کمایا

قوم قوم دی دشمن ہو گئی اگ غضب دی بالی
ایسے طرح مصیبتاں اودھر مسلماناں تے آیاں
نال قلم دے لکھے نہ جاندے ایسے صدمے پائے
سکھاں جا کے حملہ کیتا خلقت مار مکائی
آن سکھاں نوں روکیا اُہنے ایہ کی ظلم کمایا
ایہیں پکڑ بیدوسیاں تائیں کیونکر ماریا جاوے
اسیں بھی اودھروں مر کے آئے ایہ کیوں مکے جاون
ناحق ماریا اہناں تائیں ایہ تُہاڈے بھائی
اپنے کنبے تائیں پھڑ کے آپے مار گوایا

بے مہاتما گاندھی سکھو ایہ توہاڈے بھائی
مسلمان جے چار بھی ہوندے ایتھے ملک جہانوں
ایہ کوئی تساں بہادر بنکے مسلمان نہیں مارے
جیکر مومن مسلمان نوں مار دیہوے بھائی
اک محمد بن قاسم سی سندھ کراچی آیا
اگے ہندستاناں واری مسلمان نے لٹی
اک محمود غزنیوں لٹکے ہندوستانے آیا
ائے ہائے تساں بھرا اپنے ہتھیں پھڑکے لٹے
واقعہ ایہ گل سچی اوہدی جو گاندھی فرمایا
نال وے مسلم اسیں سدائے چلے عمل نہ کائی

میں ہیچ آکھاں وچ اہنا ندے مسلمان نہیں کائی
ہندو سکھاں نوں یا وہ پھڑکے کلمہ دے ہندوستاں
ایہ بہادر سان توہاڈے کا ہنوں خون گذارے
نال دھرم دے پھڑ ٹک سمجھاں ہین بہادر کائی
دہلی تے کلکتے نیکر کلمہ اوس پڑھایا
کیے وقت نوں اگ مچاوے چنگ توہاڈی تسٹی
سومناتھ دا مندر آکے اوہنے توڑ گوایا
میں نہیں راضی میں نہیں راضی دیکھ تہاڈے کارے
مسلمان تاں بننا مشکل چنگی طرح آزمایا
ہندواں نالوں بدتر ہو گئے ساڈے مسلم بھائی

حکایت عبداللہ بن جابرؓ

حضرت جابر دی ہن میتھوں سنو حقیقت ساری
حضرت جابرؓ پاک نبیؐ دی خدمت اندر آیا
اج حضور توہاڈے کولوں اسیں اجازت چاہیئے
کہن لگے سردار دو عالم سنتھوں دوست میرے
حضرت جابرؓ آگھر اپنے بکرا ذبح کرایا
رلکا سی عبداللہ اوہدا پنج سالا ندا بھائی
سی عبدالرحمن چھوٹیرا تن سالاندا سارا
وڈا آکھے چھوٹے تائیں آ کوئی کھیڈ مچایئے
چھری لیا کے وڈے لڑکے چھوٹا لماں پایا
شاہ رگ کٹی گئی لڑکے دی جاں اس چھری چلائی

باپ بناڈے اگے اکدن بیٹھے نبیؐ غفاری
ادب ہزاروں حاضر ہو کے آن سوال سنایا
آپ ہوراں ندی سن اصحاباں روٹی اسیں پکایئے
شامیں بعد اسیں ل سارے آوانگے گھر تیرے
کھل آتارے نال خوشی دے گوشت ٹک بناوے
اوہنے آکھیا باپ میرے نے واہ وا کھیڈ مچائی
چڑھ کوٹھے تے کھیڈن لگے ہن لگا کی کارا
بکرے وانگوں نال چھری دے آپاں لہو دگایئے
گل دے اتے چھری ٹکا کے آلوں رگڑا آیا
چیخ سنی تے جابرؓ بیبی کوٹھے چڑھیا سائی

وڈے لڑکے ڈر ویاں وتھوں چھل تھلے چا ماری
اک تاں ڈگ کے تھلے مویا دوجا مر گیا اُتے
حضرت جابر چھوٹا لڑکا کوٹھیوں چک لیاوے
دوجا لڑکا آ جابرؓ بیوی پکڑ اُٹھایا
یا مولا ایہ لڑکے میرے سن امانت تیری
دونویں لڑکے اک منجی تے مٹھی نیند سوائے
میاں بیوی دونویں بہ کے لگے کرن صلاحیں
روٹی کھاویں پاک نبیؐ نوں ہووے متاں بیزاری
گوشت رتھیا پکاون روٹی دل روندا منہ ہسے
مسجد نبوی جا اصحاباں شام نماز ادا کی
اکو تھیہ اصحاب بیٹھے نال برابر بیٹھے
حضرت جابرؓ نے گھر اپنے ادباں نال بٹھایا
یا نبیؐ اللہ جد تک بیٹھے نہ جابرؓ دے آون
اوناچر نہ اندر گھر دی تساں ضیافت کھانی
سو بنے نبیؐ محمدؐ سرور جابرؓ نوں فرمایا
جابرؓ تیرے لڑکے دونویں باہر گئے ول جاوے
آپے لڑکے آ جان حضرت آپاوں کھاوئے کھانا
جد تک تیرے لڑکے دونویں کھیڈن گئے نہ آون
جد تک اون نہ لڑکے تیرے اساں نہ روٹی کھانی
سن جابرؓ دی بیوی ایہ گل رو رو ماریاں ڈھاہیں
ہن تک بھیت خدا وند عالم ہن تے ظاہر نہ کیتا
لڑکے حاضر کر دیہو دونویں آکھے نبیؐ سچاواں
آخر کار خدا وند میرے وسناں پکیا مینوں

ڈگدیاں بچاں مسافر ہو گئی ایویں حکم غفاری
دونویں لعل خداوندے حکموں سکھاں دی نیند سُتے
اندر اپنے منجی ڈاہ کے اُتے لمیاں پاوے
سینے نال لگا کے مونہوں ربدا شکر بجایا
کہندی اُتے مان کراں میں ایہ کوئی چیز نہ میری
خبر نہ ہووے پاک نبیؐ نوں اُتے پردے پائے
لڑکے مرے معلوم نہ ہوون پاک نبیؐ دیتا ایں
چل پکا بیٹھے کھانا آپاں کارن نبیؐ غفاری
آکھے خبر نبیؐ نہ پاوے ڈر دا ایہیت نہ دسے
اج ضیافت جابرؓ دے گھر کہندے نبیؐ الہیٰ
سارے کہندے اج ضیافت حضرت جابرؓ دے
پاک نبیؐ دی خدمت اندر وچ شتابی آیا
نال تواڈے بہ کے ایتھے جے نہ کھانا کھاون
ویکھو چراغ کھلو کے ایتھے حکمت پاک ربانی
لڑکے سد کتھے نے تیرے کیوں اتنا چر لایا
کھیڈن گیاں کویلا کیتا اجے نہ اوہ گھر آئے
پھیر دوبارہ حکم سناوے سرور نبیؐ ربانا
جلد بلا اوہ نال اساڈے رلکے کھانا کھاون
جھک کے لیجاہ ساڈے کولوں تیں اپنا آن پانی
پاک نبیؐ توں پردہ کیتا یا رب خالق سائیں
پاک نبیؐ توں پچھ پاکے گھٹ صبر دا پیتا
یا مولا نہ روز حشر نوں بے صبری بن جاواں
آہ ہووے آ مول نہ ہووے کیہڑا ملکے تینوں

پھر اصحابی جابرؓ آکھے پاک نبیؐ دے تائیں
اٹھو لڑکیو ناں شتابی کیوں رتنا چر لایا
ہو سیو ایہ اٹھن لڑکے دیر نہ لاون کائی
دونویں لڑکے اٹھ شتابی پاس نبیؐ دے آئے
رلکے ساریاں روٹی کھاوی خوش کیتا وقت سہایا
جس گھر بیٹھ ضیافت کھادی نبیؐ رسول الٰہی
بابسا نسائل سدھا اوہ گھر حضرت جابرؓ والا
دونویں بعل تتے پئے اندر جاگن میٹھوں تائیں
آپاں رلکے روٹی کھائیے حضرت نے فرمایا
کلمہ پڑھن شہادت دونویں فضلوں بے پرواہی
نال محبت سرور عالمؐ دو نہہ نوں پاس بہائے
ایسا شان نبیؐ سرور دا خاص قرآنوں پایا
اوہ جاگہ بھی شہر والے مینوں رب وکھائے
ترن ہجری دا واقعہ ایہ میں آکھ سنایا حالا

حکایت آخری حج سرور عالمؐ

سنو حقیقت پاک نبیؐ دا وقت قریباً آیا
دس ہجری تک عرب علاقے دین قبولیا بھائی
چار چوفیرے امن چین نال دسے کل زمانہ
جنگ تبوکوں پچھے پچھے ہو گئی ختم لڑائی
خانے کعبے اندر ہویا انتظام اسلامی
حجۃ الوداع محمد سرور دس ہجری وچہ آیا
ہر ضلعیاں وچہ بھیج مبلغ ڈونڈی ایہ پٹوائی
نالے کنجی جنت والی کلمہ طیب کہناں
حج اخیری سرور عالم لگے کرن تیاری
سن مبارک دس ہجری سی سنتوں یار پیارے
روز شنبہ دے پاک نبیؐ نے پانی جلد منگایا
ظہر نماز مدینے پڑھکے ٹرپئے نبیؐ الٰہی
قصوا اوٹھنی آپ ہوراں دی اُس تے کس اسواری
ترن تاریخ ہوئی ذوالحجوں خبر حدیثوں پائی
کی فرمان حضور نبیؐ نے جاندی وار سنایا
بہت قبیلے مومن پنگے موجب حکم الٰہی
حج الوداع اخیر نبیؐ دا دساں میں افسانہ
اٹھ ہجری وچہ پاک نبیؐ نے فتح مکے تے پائی
شرع مطابق سب کم ہویا جھگڑا ختم تمامی
یعنی حج اخیر نبیؐ دا راوی ذکر لیایا
خطبہ وعظ اخیری کرنا پاک رسولؐ الٰہی
باجھ خدا معبود نہ کوئی اس تے پکیاں رہنا
ماہ ذیقعد تاریخ ستائی ٹرپئے نبیؐ غفاری
تے ازواج مطہرہ چلے ساتھ نبیؐ دے سارے
کرکے غسل محمدؐ سرور عطر عنبر لگایا
اونٹ لیا قربانی بدلے اک سو پورا بھائی
چلو چل پکارن لگے سرور نبیؐ غفاری
شہر مکے نوں چھ میلاں تے بیٹھے نبیؐ الٰہی

ذالحلیفہ اوس جگہ دا نام کتابیں آیا
کر کے غسل نبیؐ نے اوتھے پھر دو نفل گذارے
چار تاریخ صبح دیویلے نبیؐ مکے وچ آیا
ابراہیمؑ مقام اُتے پھر جا دو نفل گذارے
آب زمزم پاک نبیؐ نے گھڑیاں ہٹ کے پیتا
اٹھ ذالحجوں پاک نبیؐ نے کیتی پھیر تیاری
اوتھے رات بسر پھر کیتی سوہنے نبیؐ حقانی
پھر قصوا تے کر اسواری وچ عرفات سدھارے
ڈھلی دوپہر تے سوّر کرنے ڈاچی اسواری
اک لکھ تے ہزار چرتالی حاجی اُسدن ہویا
وعظ نصیحت خطبے پچھوں پاک نبیؐ فرمائی
ایہ ذالحجہ مہینہ ربنے بہت بزرگ بنایا
بہت مبارک اسدن تائیں کیتا سوہنا رے
خبردار انسانوں مت کوئی کرے گمراہی
اِکدوجے دی کافر ہوکے مت کوئی گردن کٹے
مسلمان سب آپس اندر بنناں بھائی بھائی
سب اولاد آدمؑ دی ہے جے ہتکو کی فخر لیاوے
بعد میرے کوئی نبیؐ نہ ہوسی روز قیامت تائیں
اسیں قریباً چھٹن والے ہاں ایہ دنیا فانی
دو چیزاں میں چھڈ چلیا جے پاس تساڈے سارے
اک قرآن کلام الٰہی دوجی آل پیاری
رب سچے دی کرو عبادت نت نماز گذارو
خوشیاں نال زکوٰۃ ادا کیو حج بیت اللہ کرنا

رات قیام نبیؐ سرور نے اوس جگہ فرمایا
بنھ احرام لیا پھر سجناں نبیؐ لبیک پکارے
کیتا پھیر طواف نبیؐ نے ربدا شکر بجایا
پھیر صفا، مروہ تے جاکے پاک رسول سوہارنے
نالے اپنا سر منڈوایا فرض ادا سب کیتا
پہنچے پھیر منا وچ جاکے سرور نبیؐ غفاری
نو تاریخ نماز صبح دی پڑھ کے کرن روانی
نمرہ مسجد دے وچ جاکے حضرت نفل ادا کے
حاجی اُتے خطبہ کر دے سنیاں دنیا ساری
رحمت ربدی ٹھاٹھاں مارے آدم جم کھلویا
شاید حج اخیری ساڈا ہے رسولؐ الٰہی!
ایہ مقام بھی حرمت والا پاک نبیؐ فرمایا
ربدے سامنے حاضر ہو کے تسیں اوگنہارے
سود بیاج یا رشوت خوری ضد جھگڑا نہ کائی
خون قتل دے جھگڑے ملیا میٹ اساں کر سٹے
عربی عجمی اندر ہرگز نہیں کوئی اور وڈائی
حق غلاماں دا مت مارو پاک نبیؐ فرماوے
حضرت عیسےٰ نوں آسماناں لاہسے خالق سائیں
اُمت میری میرے پچھوں کرے نہ بے فرمانی
کر مضبوط پکڑ لو سارے نہ پھیلے گمراہی
دوہاں چیزاں نوں عین مکمل پکڑے دنیا ساری
پنج نمازاں تیہ روزے سرتوں فرض اُتارو
حکم قرآنوں باجھ کسے تھاں پیر نہ ہرگز دھرنا

جیکر کرو اطاعت حکموں بیشک جنت جائز
لے لوکو جے میری نسبت رب کریم پچھائے
مجمع سارا اوسیویلے کرن بلند صدائیں
پاک نبیؐ نے سانوں مولا سچ پیغام پہنچایا
لے خدا گواہ توں رہنا تیرے وارے فرمان
سارا عرب جزیرہ آسدن ردشن ہوگیا نور نال
ذات خدا دی اوسیویلے لکھ کے آیت پچائی
اوسیویلے صدیقؓ سمجھ کے روپیا زار وزاری
وچہ عرفات عصر دا ویلا روز جمعہ دا سائی
اک لکھ ہور ہزار چوتالیس حاجی لوک تمامی
الیوم اکملت رب نے اوتھے آیت اتاری
وعظ کلام سنا کے خطبہ پھیر مدنے فیر جاون
اک روایت ایس جگہ تے واضع کر سمجھاواں
سنت واجب فرض تمامی حج زکوٰۃ سنایا
کیونکہ نبیؐ اخیر وصیت ہیسی ایہ فرمائی
آسدن نبی رلا کے پڑھیاں جویں نمازاں دونیں
سنو حقیقت جاں عرفاتوں کیتی نبی روانی
رو کے کہن دیدار نبیؐ دا پھیر نہ سانوں ہونا
بیشک اوہدی امت وچوں حاجی ایتھے آون
رو رو گل پہاڑیاں آسدن اینا نیر دگایا
سنو حقیقت نبیؐ مدنے آ کے رات گذاری
چاروں طرف ہجوم نبیؐ دے انت شمار نہ کوئی
ڈاچی تے اسواری کر کے ٹردے نبیؐ غفاری

خوشیدں وقت گذار وا ایتھے اوتھے رحمت پاؤ
دسو نبیؐ تواڈے تائیں ہیں پیغام پچائے
یا نبیؐ اللہ آمین کہوانگے لے رب خالق سائیں
دست مبارک سرور عالمؐ طرف اسمان اٹھایا
آمین آمین مگر نبیؐ دے سارے لوک سناون
الیوم اکملت لکم دینکم آگیا حکم حضور وں
اج توں تیکے دین مکمل ہو گیا نبیؐ الٰہی
وقت قریب جدائی والا سوچ گیا گل ساری
نو ذالحجہ تاریخ مقررہ آیت جدوں ایہ آئی
خطبے بعد وصیت کیتی سرور نبیؐ گرامی
پیشی ڈیگر کٹھیاں پڑھیاں اوتھے نبی غفاری
مغرب عشاء نمازاں دونویں کٹھیاں پھیر ادا ون
حج اخیری دا جد خطبہ پڑھدا نبیؐ سچاواں
وعظ نصیحت کردیاں پیشی وقت لنگھیا
کوئی گل باقی رہ نہ جاوے سچے نبیؐ حقانی
پاک نبیؐ دی امت اُتے واجب ہوگیا اونیں
ڈھائیں مار پہاڑیاں روماں تھلے آ گیا پانی
نہ سردار دو عالم آ کے ایتھے پھیر کھلونا
نبیؐ نہیں سانوں نظری اونا رو رو نیر وگاون
پانی وگ کے بارش وانگوں وچہ میدانے آیا
سورج چڑھے منار دل اوتھوں کردے پھیر تیاری
لوگ مسائل پچھن آ کے دسن نبیؐ الٰہی
آسے پاسے پاک نبیؐ دے ٹردی خلقت ساری

حجرے پاس کھلو کے حضرت کنکریاں پھر مارے
اچی بول آواز سنایا سوہنے نبی سوہارے

سکھو حج مسائل لوکو کہے حبیبؐ سچاواں
شائد اس توں وچ حج تے میں نہ مڑ کے آواں

پھر قربانی والی تھاں تے پہنچے نبیؐ الٰہی
اونٹ تریسٹھ ذبح جا کیتے آپ نبیؐ نے بھائی

سینتی اونٹ علیؓ پھر کیتے پاک بھلیرے ناویں
سو قربانی اسدن کیتی سرور نبیؐ سچاویں

پھیر نبیؐ سردار دو عالمؐ اپنا سر منڈوایا
پھیر مناویں شہر مکے نوں خود تشریف لیایا

آن طواف اخیری کیتا سوہنے نبیؐ غفاری
نالے پڑھی نماز ظہر دی رلکے خلقت ساری

بارہ ذوالحجہ ہیشی پڑھ کے پاک نبیؐ فرماون
الوداع ہن ساڈی طرفوں حکم حضور سناون

آب زمزم پھیر نبیؐ نے کھڑیاں ہو کے پیتا
اوویں راوی کہن روائتاں جویں نبیؐ نے کیتا

سال دوجے میں آواں مڑکے ایہ امید نہ کائی
ایہو حج اخیری ساڈا آکھے رسولؐ الٰہی

جس جس جگہ وصیت کیتی سوہنے نبیؐ سوہارے
اکھیں نال وکھایاں تھاواں خالق سوہنے پیارے

حکائیت مسجد ضرار

سنو حقیقت سرور عالمؐ جدوں مدینے آیا
آن قبا روستی وچ ڈیرا پاک نبیؐ نے لایا

کیتا آن قیام نبیؐ نے جاں اس دستی بھائی
سرور عالمؐ نے اک اوتھے سی مسجد بنوائی

آپ نبیؐ بنیاد رکھی سی اُس مسجد دی پیارا
پتھر آپ اُٹھا کے لاوے پاک رسولؐ سوہلا

نام قبا مسجد ہے اُسدا ویکھ اکھیں میں آیا
اسدے اندر نفل پڑھن دا اجر نبیؐ فرمایا

چھ رکعتاں نفل گذاریں جدا درجہ پاوے
شک شبہ نہیں اسو چہ کائی حرف حدیثیں آوے

جدوں قبا تھیں ٹر کے آگئے سرور نبیؐ الٰہی
ہفتے دے دن جانا اوتھے عادت نیک ٹھہرائی

لوک منافق مسجد ولوں حسد دلیں وچ پاون
پھٹ پایئے وچ مسلماناں دے ایہ تجویز بناون

کول قبا مسجد دے اوہناں مسجد ہور بنائی
مسلماناں نال کرن عداوت تاں ایہ مسجد پائی

ابو عامر سی اک عیسائی راہب بڑا مکاری
ضد اسلاموں چھڈ مدینہ کردا شام تیاری

آکھے قیصر روموں جا کے میں کجھ فوج لیاواں
ساتھ نبیؐ دے وچ مدینے آ کے جنگ مچاواں

آن منافق لوکاں جیہڑی اوتھے مسجد پائی
کہن امام بنایئے آپاں ابو عامر نوں بھائی

آجاہ پھیر مدینے والیس لکھ لکھ چٹھیاں پاون
ایہ منصوبے کردیاں کردیاں جاں کجھ وقت وہانا
کل منافق پاک نبیدی خدمت اندر آون
معذوراں کمزوراں بدلے اساں مسیت بنائی
چل نماز گذارو اوتھے آپ تسیں اک واری
سفر تبوک اسیں ہن چلے پاک نبیؐ فرمایا
کافر آکھن جے مسجد وچ نبیؐ نماز گذارے
سفر تبوکوں والیس ہوکے پاک نبیؐ جد آون
ایہ فریب اہناں دا معلوم نہیں سی حضرت تائیں
یا نبیؐ اللہ تساں نہیں جانا وچ ضرار مسیتے
ایہ ضرار مسیت اہناں نے اس کارن بنوائی
پاک نبیؐ اصحاباں تائیں فوراً حکم سنایا
کردے حکم تعمیل اصحابی ہرگز ویر نہ لائی

اوس عیسائی عامر تائیں دلوں امام بناون
جنگ تبوک کرن نوں چلے پاک رسولؐ ربانا
اوہ اوالوں حاضر ہوکے آن سوال سناون
نام ضرار لگایا آسدا یا محبوبؐ الٰہی
اسیں جماعت قائم کرانگے یا محبوب غفاری
جو ہووے سو آکے جاسی صاف جواب سنایا
شان قباوے نال برابر اسیں کہوانگے سارے
اُس مسجد دے بالکل نیڑے ڈیرے آن لگاون
نازل وحی نبیؐ تے کیتا فضلوں خالق سائیں
کیونکہ کل منافق لوکاں غیر ارادے کیتے
شان قباوے نال برابر اسیں کہوانگے بھائی
ایہ مکان منافقاں والا جاوے جلد گرایا
اگ لگا کے ساڑیاں پہلوں پھیر دیوار گرائی

نو ہجری دا واقعہ بھائی ایہ میں آکھ سنایا
سچ حدیثوں ثابت ہووے شک شبہ نہیں پایا

تمت

مدینے دے سفر دا دوسرا حصہ ختم ہوا

اسکا تیسرا حصہ موسومہ بہ

سفر مدینہ شریف

اور چوتھا حصہ ٹکٹ دا میکہ منگوا کر پڑھیں

ملنے کا پتہ
ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

(تنیلیسی پریس لاہور)

۷۸۶

حاجی چراغدین جھنڈے والے دا

حج نامہ

یعنی

تحفہ بے بہا

موسومہ بہ

بلبل مدنی

(دوسرا حصہ)

مصنفہ
حاجی چراغدین جھنڈے والا

پبلشر
ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

قیمت تین روپے ۳ ؍